

عملیات و تعویذات کا سرتاج و مجموعہ

صراط المستقیم

المعروف

حکمت النعم

عبد بن محمد مائل

الحاج صدوقی ابرار اللہ شاہ
عرف
مولوی سید واجد علی شاہ

FREE AMLIYAAT BOOKS...
SERBOOK.COM/GROUPS/FREEAMLIYAATBOOKS

HTTPS://WWW.

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَقِنُ إِلَىٰ حُكْمَةٍ فَقَدْ أُولَىٰ غَيْرًا كَثِيرًا

صراط المستقيم

المعروف

محکمات النعم

دس حصے کا مکمل

مُصَنَّفَة

الحاج صوفی لہار اللہ شاہ عرف مولوی سید واجد علی صاحب

مؤلف عملیات نورانی

محرک و معاون خاص

سید محمود الحسن طیب سرکار گورنمنٹ ہسپتال مشہور فاضل مصنف طب و عملیات

بہ اہتمام مکتبہ و انبیال لاہور

پبلشنگ ہاؤس: محمد سعید سنز، نزد بازار لاہور

محمد شفیق الرحمن
مفت: _____
قیت: _____

پہ اہتمام: مکتبہ دانیال لاہور

میل پوائنٹ شیخ محمد بشیر اینڈ سنز، اردو بازار لاہور
FREE DOWNLOAD AT BOOKS.....PDF
HTTPS://WWW.FACEBOOK.COM/GRU.../SETAGHVIATBOOKS

تقریب

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
11	دلِ حسرت ٹالنے والے محبت کا برقی فیض	1	تغیہ قلب
11	مسٹر کرنے کے لئے برقی قواعد	3	تغیہ قلب غامی و دہلنی
12	جلا تصور کا پہلی کاغذ طیس پٹہ	5	تزکیہ دہلنی
12	تغیہ فعل روحانی	7	بذریعہ اسلام حسنی فریضی محبت کا سرا
13	تغیہ علم ہر عروج اور ہر جمیت کو	7	اشطانی
15	اسم اعظم شریف جلا ہرے ہوئے	7	سیف اکبری
16	تغیہ کاغذی عمل اور کاغذ طیس جادو	8	لسانی جینی
16	ہمارے لئے ایک سبق	8	کار و جماعی
16	قری اور آفتابی چند مشق میں جلا عمل	9	تغیہ حکومت
17	مسٹر کرنے کا حیرت نما شعلہ	9	شمیر قلبی
	جلا ہرے ذریعہ کشف قور تغیر عام کا	9	اہل منصوری
	مجرنا صرف تین یوم میں جلا خوف و	10	تغیہ جلودانی
	خطر ہونے والا کراماتی عمل	10	عملیات پڑھنے والوں کے لئے درس
			جہرت

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
41	حکمت التیم کا تیسرا حصہ	21	قوت نظر کا سریزم برائے تغیر
41	صفات بسم اللہ شریف	21	قوت نظری کا برقی سریزم
42	عمل تق برائے	22	تقدور صادق کی علامت خاص
43	صاحب ثروت ہونا	22	اسرار محبت و تسخیر
43	بعد زکوٰۃ بسم اللہ شریف سے سفر کرنا	24	حکمت التیم کا دوسرا حصہ
44	بسم اللہ شریف کا برقی طلسم	25	عمل کوہ زرین
45	علم جفر کے قواعد	26	دو سرا عمل کیسے بکری
45	تکسیر جفری کا قاعدہ	28	لوحات فیبی
45	عمل وسعت رزق مد تغیر	28	عنان رزقی
51	حیران کن فریجی طالب و مطلوب	28	عنان قادی
51	عمل محبت	29	صحیفہ راز
54	بلادر طالب و محبوب کا برقی رتار	30	سمجھنے نظر
	عمل	31	نزانہ حکمت
66	اسماء جلالی	32	یغافہ عشق
67	اسماء مشترک جلالی و جلال	33	ہر دل عزیز دست فیب کا عمل
68	اسماء الہی	35	زکوٰۃ ادا کرنے کا طریقہ اور لوحات
74	حکمت التیم کا چوتھا حصہ	35	زکوٰۃ سورہ یسین شریف
77	کسی کو اپنے عشق میں بے قرار کرنا	36	ہزار کا عمل
77	بلادر طالب و مطلوب عمل پورا ہونا	37	عمل وسعت رزق
78	جفری رو سے عمل پڑھنے کی ترکیب	37	کسی امیر و کبیر سے فائدہ اٹھانا
79	جفری رو سے ہر ستارہ کا بخور	37	عظیم فائدہ پہنچانے والی نماز تغیر
79	بروج کا مزاج کیا ہے	39	تیسرے حصہ میں دیکھو
79	محسوس طالع	40	عمل بکری کا پھل
80	آسمان اور محراب		تمام دنیا میں مشہور ہے

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
98	امراض گوش	80	ایک نیا تجربہ
99	امراض بینی	81	ایک نیا طریقہ سوال و جواب کا
99	امراض دہن و لب و لسان و دندان	81	ایک نئی ترکیب
	۵	82	زمین پر نقش کردہ مشرق کا ماحرہ
100	خلاق	82	ایک نئی تجربہ قمری
101	امراض قلب	82	سورہ و العنبر کا آفتابی عمل نہایت
101	امراض جگر و معدہ و طحال		آسان
104	امراض اعصاب	85	ملازمت کا حکمہ عمل
104	امراض گردہ و مثانہ	86	حکمت النعیم کا پانچواں حصہ
104	امراض مخصوصہ مردان	87	رد فن گند عک سہلپ قائم انار
106	امراض مخصوصہ زنان	88	اکسیرنگل یا نقرہ
107	امراض اطفال	89	قائم انار پارہ
108	امراض پشت و اطراف	90	سم افکار گفتہ کرنا
108	حیات	90	مجان کا نسخہ
108	اور ام و شور	92	بستہ غلام پارہ
110	حکمت النعیم کا ستواں حصہ	92	ایک اور ترکیب
110	صنعت و حرفت میں	92	خاص ترکیب سے اکسیرنگ
119	حکمت النعیم کا آٹھواں حصہ	93	ترزین قمر سے زربا
119	شرائع و آداب و ہدایات و طریقہ تعلیم	94	رائگ سے نقرہ
	بہری مریدی وغیرہ میں ہے	95	پارہ
120	مرید ہونے کا قاعدہ	95	فکرف سے اکسیرنگ
123	طریقہ پارہ تیج کا یہ ہے	96	حکمت النعیم کا چھٹا حصہ
124	اسم ذات کے ذکر سے عمل لطائف کا	96	امراض دہن
	معلوم کرنا	97	امراض چشم

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
134	کی صورت میں	124	طریقہ اسم ذات
143	حکمت التئیم کا دسواں حصہ	125	پاس انفس کا طریقہ
143	مقنوری اعداد دیگر عملیات میں	125	طریق نقل اسم ذات
143	اپنی حفاظت کا سامان	127	حکمت التئیم کا نوواں حصہ
143	برائے ذہن درازی	127	گناہات میں
144	بلا پڑے کسے ہزار پر قابو پانا	127	روزانہ ہر سوال کا جواب ذریعہ تحریر
145	عمل ششی و قری		فل جانا
146	عداوت	128	کاسیالی مقدمات و ہر قسم کی حاجات
146	ناجائز تعلقات	128	جس کو چاہو فرما تمہارا مطالو
146	تیسرا عمل	128	لوہے کی کیلوں پر دم کرنا محبوب کا
148	قوری کام کے لئے ایک فوری طریقہ		حاضر ہونا
149	کھنکھال دینا	128	لوہے کی کیلوں پر دم کرنا محبوب کا
149	نقل بھرنے کا طریقہ		حاضر ہونا نصف گھنٹہ میں دینیہ
150	چور کی چوری پکڑ لینا		لاٹری۔ سٹ۔ گھوڑ دوڑ وغیرہ کے
151	دکان میں کثرت سے خریداروں کی آمد		نہرات اور سارا رات عمل از وقت ہر
151	رنجیدہ ہو کر کسی ہمسٹر کہنا اس کو ستر سے باز رکھنا		شے کا سلطوم ہو جانا
151	برائے خلق	129	انگشت بیگمات
151	حصار۔ خاتم جابر کی زبان ہندی	130	جس قدر چاہو روپیہ منگا لو اس میں
152	عمل برائے سارق نور آنکھ لینا		سے ایک روپیہ روزانہ خرچ کر سکتے
152	حاصلہ ہو کر زبان ہندی		ہو
152	ذو جسدین۔ متقلب باد ثابت کا بیان	131	مرد ہو یا عورت اسم الہی کا ٹکڑ پڑھ کر
	ہم بدیج لے		بارود بیچے بیچے ہونے کا
		131	لوحہ عالم تخیل میں
			مردوں کا ناز اور عینوں کا راز مکار

وَمِنْ ثَوْبِي الْحِكْمَةُ فَقَدْ أَوْلَى خَيْرًا كَثِيرًا

صراط المستقيم

المعروف

حِكْمَتِ النِّعَمِ

محمد حصار اول

مُصَنَّفَةٌ

الحاج صوفي ابرار اللہ شاہ عرف مولوی سید واجد علی صاحب

مؤلف تعلیات نورانی

محرم و معاون خاص

سید محمود الحسن طیب سرکار گورنمنٹ ہسپتال مشور قاضی معتمد طب و عیالات

در عزیزی پریس آگرہ حلیہ طبع پوشید

بہ اہتمام مکتبہ و انیال لاہور

پبلشرز شیخ محمد عیسیٰ رائے سنز، گروہ بازار لاہور

دیباچہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یُکَلِّمْهُمُ لِقَدِّ اَوَّلِیْ خَیْرًا کَثِیْرًا وَ الصَّلٰوةُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَرْسَلَ اِلٰی الْخَلْقِ نَبِیْرًا وَّ نَلِیْرًا وَّ عَلٰی اِلٰهِ وَاَصْحَابِهِ کَانُوْا یَلْجِئُوْنَ عَادِیًّا وَّ نَعِیْرًا۔

اہلِ اہلِ عاصی مد معاصی اہلِ اللہ شانِ ظہرین باحسین کی خدمت میں بعدِ آداب کے عرض پر دان ہے کہ اکثر مریدین نے فرمائش کی کہ رطب ویابس مجھ کو آقا کی و مرشدی حضرت مولانا شاہ اہلِ اہم صاحب مرحوم و محترم صوفی غافل دودا سے سینہ کا سرسہ راز و طرائق و ہدایات و طریقہ تعلیم و صحت و نفاذ تعلیم مریدین عطا ہوئے نیز ستر حضرت شیخ برکات الدین نور لونیہ اکامین کے عطیات و تحفہ ہات نور قطب الاقطاب و مشائخ کبار علماء فضلاء نور صوفی باقداستیوں کے ارشادات نور و طائف نیز مددِ گمان خدا بیاضت وال احباب کے شراتِ خلد و نفعِ عالم نے اپنے جوہر احسان سے میرے حال پر اپنا فضل و کرم فرماتے ہوئے ظاہر فرمائے۔ یہ فرمائی اسرارِ رحمانی آثار لطائفِ قمریہ، معارفِ شغنیہ، قدسی کلمات، عرشی انوار، روشن موتی، قیمتی جواہر، بے بہا زمر و ربانی اسماء نورانی شمعیں، علوی دعوات، نسیم سحر، مہدائی خواص، لوزاتِ فیضی، قمر حکمت، سلیمانی جنت، لقماتی حکمت، رحمانی جلیاں، پندہ نصائح، ہدای ارشادات، لسانِ تہذیب، تفسیر جعفری، غنہ اکبر، کبریہ، احمر، یا قوت، ازہر، زمر و اختر، کولہ کنون، یہ وحش بہا خزانہ اپنا آخری توشہ سمجھتے ہوئے شخصِ رفاه عالم کی خاھر من و عن قلب بند کر کے کی اعانت خلیفہ اول صوفی حکیم مولانا سید محمود الحسن مشہور و مصل مصنف کتب طب و تعلیمات کے پڑھ کر دیا کہ وہ اس طرح کے کام فہم زبان میں مدد اپنے

تعلیم مطلقہ وغیرہ کے محفوظ کر دیں۔ عام حقوق ملحق ہو اور دعائے خیر سے یاد کرتی رہے اور اس عاصی کا وسیلہ نجات ہو اس لئے کہ یہ زندہ آخری ہے روزانہ جہل کی ترقی ہے اہل دین حقیقت سے واقف ہوں اور اصول طریقت و شرائط احکام صحت سے آگاہ ہو کر افراط و تفریط سے جتنی شرک و تواءم سے آگاہ ہو کر صراطِ المستقیم پر گامزن ہوں۔ اسی لئے اس کتاب کا ہم حکمتِ انبیا کا کیا۔ یہ کھینچنا والا اہل جو اہر نامہ بر فتون ہے اس گلشن میں علوی خیر کے بہت سے نادر و خائف اور تجربات کا وہ بے نظیر مجموعہ پیش کیا گیا ہے جو حمد اللہ دیکھے گا، نحو حیرت من جائے گا۔ جس صفت کے ساتھ روحانی تعلیم کا اظہار کیا گیا ہے ایک آبر و رحمت و حمت ہو گا۔ حکمت کے وہ نفاذ و فیصدی تجربات ہیں جو اعتنائی تسلی حق اور ظلمانی ظلم سے کم نہیں اور علماء ہند کی صد کتاب کے ذخیرہ میں من کا نامور شاعر ہے جو قبولیت عام حاصل کر چکے ہیں۔ ہمارے نزدیک جو اہل بات کی نوکری سے کم نہیں آخر میں صمد حمزہ و اکملیہ دعا ہے کہ خالین حقیقت اپنی مراد میں لائیں۔ عام نفع حاصل کرنے والے حضرات نقشہ جام نہ لیں۔ یہ نقشہ و شکل کہ فی اللہ جمیع کریم ہے اور مرادوں کو دلانے والا صحیح و صمد ہے۔

و صلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین

بِوَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

آخر میں بعدِ آدابِ باطنین سے استدعا ہے کہ نااہلوں سے اس کتاب کو پوشیدہ رکھیں اور تمام عملیات کی مخصوص اجازت جس سے اپنے اسوا دوسروں کو فائدہ پہنچا یا اور کن سے خود منفع ہو مقصود ہو اپنے اہل و عیال میں سے وہ ۳ خریدار جو در حقیقت آپ کے نزدیک صراطِ مستقیم کے اہل جنت ہوں عطا فرمائیں اجازت دے دی جائے گی اور جو امور طریقتِ تعلیم و عریہ لائق کی ضرورت ہو ایسی چیز و کتاب تمام حکیم سید محمود الحسن سے کی جائے اور روحانی علاج میں خطرات کا

ہیں اس کے پورا کرنے کے لئے ایسی چوٹی کا زور لگاتا ہے چونکہ قاعدہ قانون سے واقف نہیں۔
 طبع لوقات میں اپنی وقت گزرا کر سوائے حسرت و افسوس کے کچھ باتھ نہیں آتا۔ اس کے لئے دو
 باتیں پیش ہیں ایک وہ شخص ہے جو کسی پر عاشق ہے لیکن رسائی نہیں ہوتی۔ حیران ہے پریشان
 نہ سرگردان ہے رات دن عشق میں کاٹتا ہوا جاتا ہے۔ اب اگر قاعدہ کے مطابق کام کرے گا
 کامیاب ہوگا۔ جیسا کہ طریقہ سمجھا گیا ہے۔ یہ طریقہ فصل روحانی ہے اور صرف اتنی احتیاط اور
 لوازمات سے یہ بات پیدا ہو جائے گی۔

دل کے فکینہ میں ہے قصور پر
 جب ذرا گردن جھکا لی
 اس لئے وہ شخص ہے جو کیا ماننا چاہتا ہے اور اسی ذہن میں رات دن مشغول ہو۔ اگر وہ اس علم سے
 واقف ہو یا سرسبز راز کا علم اس کو ہو جائے تو وہ مٹانے لگے۔ آپ نے دیکھا نہیں کہ لہر لہ اشارہ میں
 نہ چاند نہ تار ہے ہیں نور یہ ہے کیا راز ہم توڑا سا اشارہ اس طرف کئے دیتے ہیں مگر آپ حقد
 ہیں تو اس طرح کام نہیں لگے۔ ضرور کامیاب ہوں گے۔ اختتام جب استو کے پاس تعلیم کے
 لئے جاتے ہیں تو وہ نول تصور خیالی کسی معبود پتھر وغیرہ کو بنا کر یا مرشد کو خدا بنا کر کراتے ہیں اور
 رسول خدمت لیتے ہیں۔ اس میں وہی لوگ قائم رہتے ہیں جو اپنے گرد یا استو یا مرشد کے حکم کی
 تعلیم لے رہے ہیں۔ لہذا ہر ماہی اس کام کو چھوڑ دیتے ہیں کہ یہ قسمت پر مبنی کی تعلیم
 دیتا ہے۔ حالانکہ گرد تو حید کی تعلیم دے رہا ہے جس کے چند روز کے بعد اس کو یہ محسوس ہونے
 لگا ہے کہ خدا تو اور ہی چیز ہے۔ لیکن گرد کے رعب سے وہ نہیں نکلتا۔ اسی طرح مرشد
 راہدہ راہ تفسیر قلب کا کھل کراتا ہے اور یہ بھی دیکھ رہا ہے کہ مجھے تعلیم تو دوسری دی جا رہی
 ہے اور کام در حقیقت یہاں دوسرا ہو رہا ہے اب جب یہ اطمینان کی سانس اپنے عقل و شعور و
 راست سے لیتا ہے تو سمجھ اس کی خدا کی وجہ خود خود مائل ہونے لگتی ہے۔ جب یہ طریقہ سمجھ
 جاتا ہے تو پھر وہ اور راست پر تل جاتا ہے لیکن اس کو فکر معیشت یعنی کمانے پینے کی فکر سب سے
 زیادہ ملتی ہے کہ ہم تو دنیا دلہ ہیں نہ دی ہے بھی ہیں۔ چاہندہ بھی ہے اب اس فعل کے بعد کیا
 انجام ہوگا۔ لہذا استو اس کا سد باب کرتا ہے اور اب اس کو فلم کیسی کی تعلیم دیتا ہے اور اپنے ہمارے
 دکھاتا ہے پھر اس سے دس فیصد بچا اس مرچہ اس کو کراتا ہے چونکہ خود اس کا راقبہ اور تفسیر قلب
 سے قلب مل گیا ہے اس لئے ہر سو اس سے یہ کہتا ہے کہ مجھے مانو۔ وہ ہر نئے کو اپنی روحانی
 حالت سے مانا سکتا ہے اس لئے اب سونے چاندی کے مانے سے لاپرواہ ہو جاتا ہے اور اس طرح اس
 علم کا انکشاف اور نتیجہ نکلتا ہے۔ اگر ہم بھی اس راستہ پر گامزن ہو جائیں تو دونوں نئے ہی جائیں
 جائیں۔ لہذا استو اور دنیا بھی اور ہم کو مر اقبہ سے اور تفسیر قلب کرنے کے لئے پورا اطمینان حاصل ہو
 جائے۔ خود انھوں نے لہذا ہر جگہ نصیحت کے تحت لکھا ہے۔ اللہ پاک آپ کو ایسے عمل کی
 توفیق عطا فرمادے اور سداور توبہ کی سمجھ میں آجائے۔

تصفیہ قلب ظاہری و باطنی

قلب ایک آئینہ ہے جب انسان کتابوں کا مرتکب ہوتا ہے تو اس میں دھبہ آجاتا ہے۔ یہاں تک کہ تاریکی چھا جاتی ہے۔ مطلق حلال و حرام کا امتیاز باقی نہیں رہتا۔ قلب کی تصور باطنی کے قلب کے شکل ہے اور یہ شکل ہے



دھبہ اگر آجولے کس قدر ناگوار معلوم کیا ہے۔ ظاہر ہے ایک دوسرے چہرہ پر نظر ڈالو۔ اگر دھبہ ہے تو حسن و جمال میں کیا خرابی پیدا ہو جاتی ہے۔ خود اپنی نگر سے دیکھو۔ تیسرے ایک صاف شفاف شخص کاہر تن ہے۔ نہ لکھ چڑھ جائے کس قدر یہ لامعلوم ہوگا تین سائیس پیش کی گئیں اس کے لئے صفائی کی ضرورت ہے اور ہر ایک کی صفائی کے لئے ہدایہ اطرچے ہیں۔ لیکن سب طریقوں سے افضل طریقہ صرف ایک ہی ہے اور وہ تصفیہ قلب ہے۔ اس کے لئے عموماً سب سے آسان طریقہ جس کو ہر شخص کر سکتا ہے اور جس سے دونوں امور یعنی طہارہ تصفیہ قلب کے ترکیب نفس بھی ہوتا جاتا ہے۔ مرشد اپنے مرید کو لا الہ الا اللہ کی تعلیم پہلے دیتا ہے۔ اس طرح کہ وہ اپنے سونے سے کی جانب لا الہ کو لے جائے اور لا الہ لی ضرب زور اور ٹھٹھکے سے ~~تھک~~ قلب پر تارے۔ ایک چل میں قلب آئینہ ہو جاتا ہے اور یہ طریقہ اعلیٰ زائد سے زائد ایک گھنٹہ بعد نماز عشاء کیا جاتا ہے۔ بعد ازاں ایک توفیق دے تو طہارہ اس کے جرأت اور استقلال کے ساتھ لہر تہجد بدو رکعت ضرور پڑھیں اس طرح کہ دو رکعت کی سنت پانچ سے اور لول رکعت میں سورہ اقلیم 12 پڑھ۔ اب ۲۹ پڑھ۔ اسی طرح بدو رکعت روزانہ پڑھا کرے۔ اللہ جانتا ہے اس قدر جلد تصفیہ قلب ہوگا کہ خوش ہو جائے گا۔ یہ سب سے زیادہ آسان طریقہ ہے اور اگر نماز تہجد پڑھ کر نصف گھنٹہ پہلے آہستہ آہستہ یہ شکل دو چہرے عینا ہے شب میں معمول بنائے تو نورانی نور۔ سبحان اللہ کیا آتا۔

اس کے بعد تصفیہ قلب کا شکل اس طرح کرے تو جلد حلال مقصود کو پہنچتا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ جس طرح لہر میں دو لہر ٹھٹھکتے ہیں اس طرح ٹھٹھکتے۔ لیکن قیام ٹھٹھکتے کا پاک صاف اور عینا ہو وقت مقرر کر کے بعد مغرب جبکہ معدہ میں غذائہ ہونہ بالکل خالی ہو۔ شکل جس دم سے ناک سے سانس صمیمت کو دماغ میں مقبہ کر دے اور سانس و حرکت ہو کر ٹھٹھکتے اور بائیں جانب سر بھٹا کر قلب کی جانب حوجہ ہو اور توانہ قلب کی سنے اور یہ تصور کرے۔ کوئی شخص قلب کو ناظران سے کھینچ رہا ہے اور قلب پر ایک دھبہ نہ تھا ہے جس کو کوئی دور کر رہا ہے اور یہ تصور کم سے کم تین دن لگایا جائے گا کہ سب کے بعد رفتار قلب ایک گھنٹہ تک اسی شکل کو جاری رکھے اور اب یہ تصور بنائے کہ قلب کی حرکت یہ ہے کوئی شخص یہ قلب میں ٹھٹھکتا رہتا ہے اور لغ ہو تا شروع ہو گیا۔

قلب کی شکل کا تصویر دستور کا نم رہے اور دل کی ہر حرکت کی توفیق کوہ سے کی آواز بجے اور ہر چل
 رہا ہے اس کو الف گردانے اور یہ خیال کرے کہ اللہ کا یہ الف ہے اور اگلی اس کی لہر ہے۔ جب یہ
 ، پھر اسورخ قلب میں ایک چلے کے اندر غلط کر دے سمجھ لو کہ اللہ کا الف ذوب کیا اور ہر آر پار
 ہو گیا۔ یہ شکل طلاء ایک گھنٹہ کے دن میں چلتے پھرتے بلا جس دم ہر وقت تصور میں رکھے۔ جب
 مانس دم گھنٹے کے قریب ہو۔ چھوڑ دے۔ پھر دوسری سانس لے چند روز کے بعد یہ شکل جو
 قاب میں ہوتا ہے آگہوں کو منور کر دے گا اور ہر ایک شے صاف نظر آنے لگے گی۔ جس کی
 ہناب نظر اٹھا کر دیکھے گا۔ وہ مسخر ہو جاوے گا۔ جس دیوار پر نظر ڈالے گا آر پار ہو جاوے گی۔
 اس کے چہرہ اور قلب پر نظر ڈالے گا تمام حالات ظاہری و باطنی اس کے سامنے ہوں گے۔ اور ہر
 شخص کا حال بتائے گا۔ جس کو بلانا چاہے گا خود حاضر ہو گا۔ اگر چہ یہ طریق مشکل ضرور ہے لیکن
 مشق صادق کا یہ زید ہے اور عشق مجازی اس کی بدولت خود خود ہوا چھ آتا ہے۔ اب یہ بتا دیا
 نہ در ہے کہ جو شخص جس دم کی طاقت نہ رکھتا ہو۔ یا حراج میں گرمی زیادہ ہے یا دماغ میں خشکی
 ہے یا طردہ دل رہتا ہے یا اختلاج قلب کا صدمہ ہے یا شوق تو رکھتا ہے لیکن فرصت نہیں ملتی۔ ایسی
 تمام باتوں سے اپنے طبیعت کا حال کرنے کے بعد اور علاج کرنے یا معذی غذا میں استعمال میں رکھتے
 نے بعد اس کام کو شروع کرے۔ ورنہ اس وقت تک بلا جس دم شکل جاری رکھے اگرچہ کامیابی
 جائے ایک چلے کے دو ہار چلے کے بعد حاصل ہو گیا نہ ہو گا۔ نہ چھوڑے دوسرے وہ شخص بھی
 اس کام کو اس وقت عمل میں لائے جب ترک عیادت کی نیت دل میں نہ ہو کہ اسے کہ لب آئندہ مجھ سے
 اپنے فعل یا شائستہ سرزد نہ ہوں گے۔ خاموشی زیادہ اختیار کرے۔ اس سے ایک خاص بہت پیدا
 ہو گی یعنی رعب اور جلال ہوجائے گا۔ لوگوں کی نظروں میں درج اور مذہب دار دکھائی دے گا۔ مصلحت
 دار کی پیدا ہوگی۔ شان کبریائی نظر آئے گی۔ مخلوق خود خود رجوع ہوگی۔ ہر شخص کا قلب اس کی
 جانب مائل ہو گا اور خدا جانے کن کن صفات سے متصف ہو گا۔ اس لئے کہ ہر ایک کی طبیعت کا
 رجوع اور میلان جس طرح اور جس شوق کے ساتھ ہوتا ہے وہی کیفیات منظر عام پر آتی ہیں۔
 اٹھ اٹھ خواب صادق نظر آئیں گے۔ دنیا جہان میں جو بات ہونے والی ہوگی۔ مکمل از وقت اس کا
 علم ہو جایا کرے گا۔ تفسیر قدم چوے گی۔ تعویذ گنڈے لوگ کھڑت سے کر انہیں گے۔ بزرگی کا
 قدر ہو گا۔ ہر وقت مسرت کے سلسلہ رہیں گے۔ تھوڑے تھوڑے کھڑت سے لوگ پیش کریں گے ہر
 شخص سامانے گا۔ آگہ میں عمل کی طاقت ہوگی۔ رحمت خداوندی کا ہر نعمت اضافہ ہو گا۔ تجلیات
 خداوندی سے مالا مال ہو گا۔ ان تمام واقعات کے پیش نظر جو مختلف طریقے پیش آتے رہیں گے۔
 ان کے مطابق عمل کرے گا اور اپنے فعل کو چھوڑ دے گا یا خیالات ناجائز میں شائبہ بیدار ہو گیا تو
 مادی محنت شدت دم نظر میں آئے ہو جائے گی اور سب کیا کر لیا خاک میں مل جائے گا۔ ثبات قدم کو
 انہ سے جانے نہ دے گا اور شیطان کے کرد و فریب میں نہ آئے گا کہ یہ شیطان تعین معلوم مصلحت

ہے بڑے بڑے عابدوں زاہدوں کی محنت کو چند منٹ میں برباد کر دیتا ہے۔ اس لئے کہ یہ زمانہ قرب قیامت کا ہے اور مخلوق کی نظر گناہوں کی جانب زیادہ مائل ہے۔ تعذیب قلب ایسی چیز نہیں ہے جو اس کو برباد کیا جائے اور نورانی علییات کو تاریکی اور غلٹ مٹا دیا جائے۔ ایک مثال پر اس کو ختم کرتا ہوں۔ حسن پرستی کا دور دورہ ہے اور حرام کاری کا زیادہ مشغلہ جملہ منکرات سے چپے ہوئے اور اپنے کو محفوظ رکھتے ہوئے 33 روزہ لکھنؤ شہادتی سے کام نہ لیا جاوے، ورنہ کامیابی نہ ہوگی۔ اس کے بعد تزکیہ نفس کی جانب قدم بڑھائے۔

تزکیہ باطنی

جس کو تزکیہ نفس بھی کہتے ہیں۔ کیا چیز ہے۔ جس قدر افعال نفسانی ہیں سب مطلوب ہو جاویں اور نفس باطل مردہ ہو جاوے۔ جس کام کے کرنے کے لئے نفس چاہے ہرگز نہ کرے اور اپنی ہستی کو فنا کر دے۔ جائز امور کے سوا اور کام نفسانی سے باز رہے۔ مثال سے سمجھو۔ قطب صاحب دہلی ایک بار صراحت ہوئے۔ مریدین ایک غمزدگی کے پس جو مرض کو خواہ کیسا ہی شدید ہو ایک منٹ میں صلب کر لیتا تھا۔ لے گئے۔ اس نے مرض کو صلب کر لیا اور اچھے ہو گئے۔ آپ نے غمزدگی سے دریافت کیا کہ کچھ ملا یہ بات کہ تم کو کس طرح حاصل ہوئی۔ اس نے کہا کہ میرے استاد نے مجھے نصیحت کی ہے کہ جس کام کے کرنے کو دل چاہے ہرگز ہرگز نہ کرو۔ میرا اس پر عمل ہے جب نفس مطلوب ہو جاتا ہے ہمیر و غرور، عقل سب کا فور ہو جاتا ہے اور اپنی ہستی کو سب سے لٹائی دیکھنے لگتا ہے۔ نفس کا مطلوب ہو جانا طبیعت پر جبر کرنے پر مجبور کرنے سے ہوا کرتا ہے لول تھوڑی سی تکلیف ہوتی ہے پھر مزاحمت ہو جاتی ہے۔ مغلوب ہو جائے اور قابو پا جانے کی خاص علامت یہ ہے کہ ہم اگر کسی عورت پر عاشق ہو گئے اور اس کے بجز و فریق میں شہینہ نیند حرام اور وہ حسین و خرمورت بھی ہے آپ کے لئے وصل کا موقع بھی ہے اور مشوق کی خواہش بھی ہے یا وہ خود اس کے عشق میں ہے جین ہے اور تصور بھی کسی وقت اس کا نہیں جاتا۔ بس ایسے ہی مواقع ہوتے ہوئے بھی کنارہ کش رہے اور نفس کو اس سے باز رکھے۔ اس کا نام تزکیہ نفس ہے اور سمجھتا ہوں۔ اعلیٰ سے اعلیٰ خدا ہوا یا کوئی سے کوئی ہو ہر دل عزیز کر کے تھلک کرے اور مطلق شائبہ دل میں نہ آئے کہ ہم کیا کھارے ہیں۔ نفس اچھے کھانے کی رقت رکھتا ہے اس سے باز رکھے اور نفس جن باتوں پر اصرار کرے اس کو روکے اور نفسانی خواہشات نفسانی فعل سے باز رہے اس لئے کہ افعال نفسانی میں رُوحِ زہد و تقویٰ شمش قہر کرتی ہے کیونکہ رُوحِ نور نفس کا چول دامن کا ساتھ ہے پس ہر رست اور وسعت کے لیے نفس سے چار ہے جو اپنے لکب پر قائم رہے گا وہ دوسروں کے دل پر بھی قابو پا سکتا ہے۔ اپنے قلب کا اختیار اے سمجھتے ہیں کہ جس بلات کو دل چاہتا ہے ضبط کرے خواہ وہ

اس کے لئے پہلی کی طرح کیوں نہ تڑپا ہو۔ غصہ زیادہ آتا ہے یا اشتعال ولا یا جارہا ہے یا بدلہ دشمن سے لیا جاتا ہے یا تکلیف شدید پہنچائی جا رہی ہے اس کو برداشت کرے اور زبان نہ نہ لادے۔ سب کمالات خود خود عمل ہوں گی اور جس بات کو دل چاہے ہرگز نہ کرے عبادت الہی اور فرائض اور دینی حاجات اس سے ممکن ہیں مگر اس سے باز رہے گا تو شائبہ کفر ہو جائے گا۔ شرما جس جگہ ہائے منع ہو ہرگز نہ جائے جب کثرت سے نفس کے خلاف کرے گا نفس مردہ ہو جائے گا۔ پس ہر اول پر غور پانا کہتے ہیں۔ تزکیہ نفس تمام کمالات کا ایک درخت ہے جس میں پھول پتی پھل سب شامل ہیں مگر کمالات ظاہری اور باطنی سمجھو اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ ذرا بھی نفس مغلوب نہ ہو اور کامل حاصل ہو جائے تزکیہ نفس سے اعلیٰ درجہ کی کمالات کی تکلیف پیدا ہو جاتی ہے اور کامل نے لئے ہمت اور اشتغال کی ضرورت ہے حرکات سکنت فکر ذکر ہر ایک امر میں روح اور دونوں شریک ہیں اور دینی العمل میں ہر جگہ ہر موقع پر ساتھ دیتے ہیں۔ پیدائش کے ساتھ ساتھ جوانی میں ساتھ جب انسان بالغ ہوتا ہے تو روح بھی بالغ اور نفس بھی بالغ کی طرح شباب اور ای طرح موت میں ساتھ ساتھ پس نفس کی پیش قدمی جائز امور میں روح کے ساتھ رہے اور جائز امور میں روح کی پیش قدمی اور نفس کا بدرکنا پس یہی تزکیہ نفس ہے۔ ایک مثال سے اور وضاحت کی جاتی ہے مجتہد غفرلہ محبت روحانی نفسانی محبت نفس سے تعلق رکھتی ہے اور روحانی روح ہے۔ اگر غور سے آپ دیکھیں گے تو یہ معلوم ہو جائے گا کہ مرد و عورت دونوں کا خلق ہی اس میں نفس اور روح دونوں شریک ہیں۔ اگر صرف نفس کا خلق ہو تو وہ خلق نہیں ہوسکتا ہے نہ ہی اس لئے کہ خلق کو ذوق نہیں۔ ہوس کو ذوق ہے۔ وصل کے بعد نفسانی محبت کم یا بیکل اہل ہو جاتی ہے اور روحانی قوت فروغ پاتی اور دوسروں پر نظر انداز ہوتی ہے۔ پس معلوم ہوا اگر خلق میں روح غالب ہو جاتی ہے خلق صادق ہے۔ ورنہ کاذب نفسانیت کا فلسفہ دور کرنے کی طاقت ہے۔ اسی سے نفس کو پاک صاف رکھنے کی ضرورت ہے۔ تزکیہ یعنی پاکیزگی باطنی حاصل ہونا صحیح طریقہ پر سمجھا گیا ہے۔ تھوڑی سی قیدی کے بعد انسان خود خود کامل ہے تزکیہ ہوتا چلا جاتا ہے اور اس کے اثرات جو ظاہری مرتب ہوتے چلے جاتے ہیں اس کے لئے نہ ہمدی زبان ہے نہ ہمدی قلم جو احاطہ کر سکے۔ سرور فرحت نور کی ہمال عزت و محبت پر بیژن گاری خدا جانے کیا لطف سے انسان بے اندوز ہوگا۔ یہ تو ہی بتا سکتا ہے جو اس فعل روحانی کا مزہ کچھ چکا ہو ہم نے بحث کا تفصیل کر دی ہے۔ حتیٰ کہ معمولی تزکیہ نفس کرنے والے خدا جانے اس کو کیا سمجھتے تھے اس پر شیطانی کید خلق خواہش نفسانی سے ہے اس سے ہمیشہ چتا ہے۔ تاکہ ترقی کے راستے پر نہ لگے بلکہ ترقی کے لئے نور ملک جیسے نور ملک جیسے اسی غرض سے موجود زمانے کی مصلحت پر کسی کی ہے۔ تاکہ عوام کے جذبات پر حملہ نہ کرے جس ایک نظر دیکھنے کے بعد صحیح راستہ اختیار کر سکیں۔ اور حالات زمانہ سے جو تھکے و لسا دکھانے کے لئے آپ کو اس سے چاہئیں جو اس وقت رات دن

پیشہ و مورخا پر پیش آتے رہتے ہیں۔ اسے جانے کی ہر ممکن کوشش عمل میں لائی گئی ہے۔ خود لوہہ جل و مل صادق توفیق ترقیہ نفس کی ہم میں نور آپ میں پیدا کر دے۔ جو باعث نجات اور ترویج عمل روحانی کا باعث ہو۔ آمین۔

بذریعہ اسماء حسنیٰ فریفتگی محبت کا مہر الشفائی

اگر حسن نام پر اسم اگر صرف بار چشم کو روزانہ ایک صد بار پڑھے گا تو قلب میں رفت اور شفقت پیدا ہوگی۔ ہر اسم کے ساتھ نول و آخر و زود شریف ضرور پڑھنا چاہیے۔ غور سے بار بار پڑھنا ساتھ ساتھ گیارہ بار جس کو کچھ ملا ہے۔ زود شریف کی کثرت اور حضور کی محبت صادق کے ساتھ اس کو خوب یاد رکھو اور اگر دونوں اسم معہ طالب و مطلوب کے والدہ کے اہل نیک کرکس کے موافق روزانہ پڑھے گا تو اس کی محبت میں سرگرداں ہوگا۔ ہر ایک جائز محبت ہو اور مطلق شائبہ ناجائز نہ ہو جس قدر کثرت کرے گا بھلائی تمام دیکھے گا۔

سیف اکبری

یہ نامو معجزہ ترک سید جنت ایک پڑھ کر روزانہ (۳۱۲۵) مرتبہ پڑھے مطلق خدا مقرر ہو۔ ہر اہمیت صفات اسماء باری تعالیٰ کی تشریف کی تھیں ہیں ڈاکٹر کسی نے کچھ پڑھا ہے تو انیس اسم کی بدولت ہماری زبان تشریف سے کام لے۔ کثرت و زود شریف اور کثرت تعداد اسم جنرل حضور کو پہنچاتا ہے جو عز و کثرت کرے گا اور موت کرے گا۔ حمد اللہ دنیا کا لطف اور دین کی روحانی لذت سے فائدہ مانگا دے گا۔ تعزیر قلب کے اور جس اسم کا ذکر معمول بنائے گا۔ آنکھوں سے حجاب دور ہو جائے گا۔

لسانی تمغی

جو عمل یا جو اسم جس قسم کے صفات رکھتا ہے اس کو اس کے اہل و کے موافق پڑھا جائے۔ ہر اسم میں ذکر و دعا ضروری نہیں ہے۔ جس قدر عکس اسم کی کی جاتی ہے۔ اس قدر موثر زیادہ ہوتا ہے۔ ذکر و دعا کرنے کے بعد بھی موافق اہل و اسم کو معمول بنایا جاتا ہے۔ یہ اسم خاص اسم اعظم شریف ہے۔ دنیاویوں نے اس اسم کی بدولت سب کچھ پڑھا ہے۔ جب انسان اسیر و کبیر ہوتا ہے اور چاہے کہ دولت اس کے قدم چومے اور ساتھ ہی ساتھ دیگر صفات حسنہ بھی پیدا ہو جائیں تو خدا کی قسم تعزیر قلب اور ترقیہ نفس کی چند روزہ عز و کثرت کرے کہ اس اسم کی جانب متوجہ ہو اور راستہ میں جس قدر فرصت ملے اس اسم کو سوا لاکھ کی تعداد میں لکھ کر دین میں پوری ہو جائے یا چار دن

میں یاروں میں ہو جائے یا کسی دن میں اجازت خاص دیتے ہیں کہ وہ یہاں میں اگر بات کرنے کی ضرورت ہو۔ ایک بار درود شریف پڑھ کر بات کر لے پھر سید درود شریف پڑھ کر پھر جہاں سے آئی کو پھوڑا ہے وہیں سے شروع کر دے اس سبب کا علم عمل کو جو دنیا کا بد شہو اور تمام اسوں کا عالم عمل ہے اپوری ذکاوت اس طرح دے لے۔ اب روزانہ معمول مانے اس طرح کہ درمیان صبر اور مغرب کے روزانہ پانچ لفظ پڑھ کر شر سے باہر نکل کر اور جب آسمان کا سایہ آپ کے سر نہ ہو گیا تو نوئی احمدی خوب ہے کہ طوفانی طور پر دے کے ساتھ صبح پر یا اللہ پاد حرم پڑھتے ہوئے تین بار ایک سو چوبیس مرتبہ پڑھتا ہے نصف پڑھنے تک ایک میل جاتے اور پھر واپسی میں پڑھتا ہوا چار گونے ایک سال میں صبر و کبر ہو جاتے۔ اس کے علاوہ تمام دنیا کے کام خود عمل ہوں اور جو فوائد اس نام کے ہیں سب ظاہر ہوں اور چار دے ہوتے رہیں۔ پڑھنے اور معمول مانے پر علم ہو گا یہ وہ چیز ہے کہ اس کی بدولت جہنم کے سردار نے حضرت سلمان علیہ السلام کے حکم پر سخت جہنم کا چشم زدن میں جو شاہی قدم میں جہنم حلقہ کر کے آئی تھی۔ لا حاضر کیا تھا۔ سب اس نام کی قدر و عظمت سمجھ میں آئی۔

کار و جماعت گیری

یہ تجربہ عمل ہشیر دہاں اخوت محمدی سے لیا جہاں رکھا ہے کرنے والا اس کے لطف سے آگاہ ہو سکتا ہے۔ جس طرح گلاب، پھل اور جوتی کی خوشبو کسی مرغوب، الطبع بر انسان نے ایک خوشبو افضل اور ہر دھن ہوئی ہے اسی طرح یہ اسم ہر دھن یا خوشبو یا لطف دونوں اسموں کے لئے سے عجیب قسم کا لطف اور نرالی قسم کا سہا نگر آتا ہے۔ ایک قسم جلالی اور دوسرا برائی ہے دونوں اسم ایک ہی صفت رکھتے ہیں۔ بارہ بزرگ مرتبہ روزانہ بارہ سو تک نکلے سر بندھوں نہ چار ذائل کر گریہ و زاری کے ساتھ پڑھے جو کہ مشکل سے مشکل ہو گا حتیٰ کہ محبوب لئے کیوں نہ ہو پادرا ہو گا اگر ایک دن میں اپنا کام کرنا چاہتا ہے تو ایک جلسہ میں ان دونوں اسموں کو آپ کو صبح سے شام تک پادوسرے کو شام تک سر بند کر کے عطا مقام پر آجین کے سایہ میں تلخ کر پڑھے۔ فوراً کامیاب ہو۔

تاج شاہی

اسم مرتفع مقام ہے یا معنی مولود آخر درود شریف پھر بعد از صبح تہجد روزانہ پڑھے۔
 طوفانی کار و جماعت گیری نامی کتاب
 THE AMULY TAJ SHAHY
 طوفانی کار و جماعت گیری نامی کتاب
 HTTPS://WWW.TAJSHAHY.COM/

تسخیر حکومت

اگر محبوب سے ملاقات نہ ہوتی ہو تو اس کا عاشق زار ہو جمرات کے دن سے شرفِ ملائمت
صبح و شام لول و آخر روز شریف میاں رہا بدلوں ایک سو ایک مرتبہ یہ اسمِ بڑا عظیم ایک ہفتہ تک
پڑھے اور تصورِ معشوقیہ ہو کہ دستِ بدمعاش حاضر ہے بعد پڑھنے کے آنکھیں بند کر کے اس پر ہلکی
دے۔ ہفتہ کے اندر اندر حاضر ہو گا۔ احتیاط رہے کہ حرام فعل نہ کرے ورنہ وہ جائے۔ علاوہ
معصیت کے معصیت میں گرفتار ہو جائے گا اور اگر ذکاوت چوری کرے عملِ بدمعاش میں آجائے۔ پھر
ذکاوت کے بعد اگر تین دن جس کے لئے پڑھے گا صلح و فرمانبردار ہو گا۔

شمشیر قلبی

تسخیر مرد و عورت کے لئے جو کبھی اس چاہ رہو جرم نہ ہوتا ہو بلکہ اثر رکھتا ہے۔ جس
طرح صحنِ قادی بانی باغِ دارِ رحم نہ تھا تہی آہانی ہے اسی طرح محبت کا تیرا اسم کے پڑھنے سے
قلب کو سحر کر دیتا ہے وہ اسمِ بڑا ذوق ہے ایک پتلا شریف کیونکہ ذلیل کر تیار کرے 'شرفِ مایوم
جمرات ہو بعد عصر قبلہ روزِ شریف سے کہ کے مطلوب کی جانب منہ کر کے خیالِ ہمارے کے ایک
بر لہر پادِ سورتہ لول و آخر روز شریف سے پڑھنے سے بعد سوکھات اسم کی قاتحہ پتلا پڑے کر
خود ملی جائے۔ مطلوب اسی روز حاضر ہو جائے گا۔ قاطعیت نہ کی جائے تین دن یا ایک ہفتہ اور اس
عمل کو چھٹی رکھو۔ مطلوب خود خود محبوب اور فرمانبردار ہو گا۔ چاہت 'اسلام ہدی تعالیٰ خلوص
محبت اور استقامت دوستی کے ہیں نہ کہ ناجائز امور کے لئے فی زمانہ زیادہ تر مخلوق کا رجحان ایسا ہی
ہے اس سے گریز کرے ورنہ اس خیالِ بدمعاش سے محال اسے جوں۔

ایمانِ منصوری

کسی کو اپنا دوست ملتا ہے یا کسی امیر کبیر سے خود کو قطع پہناتا ہے یا کسی کو خاص اپنا ملتا ہے
شروع مایہ جنت یا بد جہنم میں جس امر یا بعد سے یہ عمل اس طرح شروع کریں۔ بعد نمازِ عشاء دو
زائونہ کر قبلہ رخ آنکھ بند کر کے مطلوب کو حاضر حاضر سمجھتے ہوئے یا امیر کبیر کو سامنے کھڑا دیکھتے
ہوئے میاں بد آیت اگر سی شریف پڑھ کر دس سو دس مرتبہ لول و آخر روز شریف سے سب بد بھر
دل کی آیت پاک۔

یا قَلْبُی الْقَلْبُوب۔ لَب لَبْ لَبْ

پڑھ کر جب غم ہو۔ قاتلانہ حاضر سمجھتے ہوئے آیت کے سینہ پر دوم کر لے یا کسی چیز پر دم کر کے اس کو

لہائے پلائے تھام لری تو جلد ہو جائے گی۔ لیکن پورے دو ہفتہ تک لٹا دیا ۱۴ چھٹا جلدی رکھے۔
تادم در مہلک میں حق حاصل ہو جائے گا۔

تسخیر جاودانی

جو شخص روزانہ ایک سو پانچ بار اپنا معمول سائے حسب مورد تسخیر میں پورا لٹے دے اور جس پر دم
لے شفاء ہو اور کسی کا حق نہ ہو تو اندوہ دست اس ہے 'تجربہ شدہ یہ سب اسم ہیں وہ اسم یہ ہے۔
ہا و حخن پن نہ کر لٹا لٹاے سرے موثرات میں فرق نہ ہو گا وہ بار بار تکرار اور چننے سے چننے
پانچ اثرات ہوں گے۔

عملیات پڑھنے والوں کے لئے درس عبرت

فی زمانہ جدید تعلیم اور ہم نوا مذہب کے والد نوے تحفہ اللہ غیرہ کو ایک ہم نور خدا جانے
'من ہا مول سے پو کرتے ہیں اور جس حضرات تو مطلق اس کے قائل نہیں ہیں اور بلا وجہ ہم
تے ہیں۔ حالانکہ مذہبی عقلی نقلی اولہ موجود ہیں جس سے ہم لاجواب ہو سکتے ہیں۔ ملاحظہ ہو
'تہذیبی جس میں علامہ صاحب نے اسی عنوان پر شرح مسما کے ساتھ صفہ فرمائی ہے اور آخر میں
و اتوی دیا ہے کہ عملیات کے جو کچھ علماء جسور کا لٹا لٹا ہے اس پر کما جاسکتا ہے کہ خلاف شرع
ایہ اسلام کا کلمات و تحفہ اللہ لکھے پڑھے یا خوش نہ ہرے جائیں جو کہ کلام معصیت کے باعث
'و اس لٹا لٹا کو سوڑ چھلک نہ سمجھا جائے۔ عموماً آج کل کثرت سے حقوق کار جو حق ملی نقلی کلام پاک۔
ہا جان کلمات 'شائبہ کلمہ کے الفاظ کلمات کفر و بدعت و کفر کے سر بلع الاثر مانے ہمارے ہیں اور ہر شخص
ان کا احتلاشی ہے کہ محنت نہ کرنی پڑے۔ اثر فوری ہو جائے اس سے عوام میں بدگمانی پیدا ہو سکتی ہے
اور نہ بھی چاہیے اور اسی کو لوگوں نے ذریعہ معاش بنا لیا ہے مگر بدعتوں سے اگر کچھ کما جائے تو بقا
نہیں ورنہ اسلام طوی ایسا اثر رکھتے ہیں جس طرح کوہ آتش فشاں پھٹ جاتا ہے اپنا اثر ہمارا سائے
نہیں رہتے ہیں۔ عملیات طوی کا کلام ایک قانون الہی کے ماتحت ہے۔۔۔۔۔ اثر ہو گا اور ہو
'رہے گا یہ دوسری بات ہے کہ خلاف قواعد خلاف اصول کام کیا جائے یا عامل خود بدعت
'و لٹا لٹا روحانی فصل کے لئے روحانی طاقت کی ضرورت ہوتی ہے 'نیز آئے دن یہ مشاہدہ ہو رہا ہے
ہے کہ جو حضرات ذرا بھی لٹا دین سے دیکھتے ہیں اور علامہ اسلامی کے سچے پیرو ہیں ان کی خدمت
میں خود حاضر ہو کر اپنی مرضی معروض کر کے حقائیں پوری کرانے کی خواہش ہوتی ہے اس لئے
چاہے ان سے غلو میں نہتے اور محنت کی آیت قرآنی کا وہ غرور رکھتے ہوئے ایسے قاسد خیالات سے
تو نہ رہنا چاہیے کہ آپ اگر اس کام کو لٹا دین چاہیں تو اپنی دلی آرزو کو پہنچائیں۔

دلی حسرت نکالنے والے محبت کا برقی فیتہ

جائز محبت کے لئے عمل پڑھنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ محبوب کو سلام کرنا۔ خوشامد اور لہجہ سے پیش آنا۔ اخلاق پر ابرار ہونا۔ تھوڑا تھوڑا کھجوا۔ نظریہ سے نہ دیکھنا۔ اس کی دلی خدمت کرنا اور کبھی بے رخی اس سے نہ ہرنا۔ صفات اس کے بیان کرنا دل سے ماننا۔ جو چیز خود کو محبوب ہو اس میں اس کو شریک کرنا۔ ان تمام پاک صاف باتوں سے خواہش اور رغبت میں اضافہ ہونا اور دلی محبت پیدا ہوتی ہے محبوب کی یہ غائی جو مشہور ہے وہ سب شانہ و جاہ جائز تعلقات کی وجہ سے ہوتا ہے۔

مسخر کرنے کے لئے برقی قواعد

جب انسان کو معافی طلب اور پاکیزگی نفس حاصل ہو جائے اس وقت تغیر کی جانب توجہ کرنا چاہیے اس لئے جب یہ چیز حاصل ہو جاتی ہے تو خود خود تغیر حاصل ہونے لگتی ہے۔ مطلق کوشش کی ضرورت نہیں پڑتی تاہم مزہ میں کی تر ایک دور کی جاتی ہیں۔ جس شخص کو مسخر کرنا ہو مول یہ نظر ڈالو کہ جس کو ہم مسخر کرنا چاہتے تو یہ کسی دوسرے پر تو عاشق نہیں ہے یا کسی اور سے از حد محبت تو نہیں رکھتا یا کسی لکھنوی کی عورت تو نہیں دیکھتا یا لکھنوی کی عورت دیکھ کر اس قدر غالب ہیں کہ رات دن غمروں میں مبتلا ہے۔ پریشان ہے۔ کھانا کھانا غمروں میں بھر رہا ہے یا کسی مقدمہ میں ماخوذ ہے یا دنیا کے پیچیدہ معاملات میں سرگرداں اور ہنسک ہے یا بھلا ہے اور کرب و بے چینی میں مبتلا ہے یا سنگدل انسان عقلی انقلاب ہے یا ایسا شخص جو لہو اسے ہی غمزدگی یا خوشی ایسے کاموں کو سمجھتا ہو یا رنگ و لہو ملتا ہے والا تاج کمانے میں مست رہے والا فی الحقیقت میں اپنا دل گزرنے والا شانہ حسن پرستی کرنے والا ایک لمحہ کے لئے بھی اس کو تھک نہ دے گا۔ ایسے انسان بہت کم مسخر ہوتے ہیں۔ اثر ضرور ہوتا ہے لیکن بہت کم۔ اسی طرح جس کی آنکھ برقی شعلوں کے مانند چمک رہی ہو گی اس پر بھی اثر نہ ہو گا۔ پیچیدہ خود مرعوب کرے گا۔ عملیات علوی ہوں یا سلی مائثر۔ نہیں ہوتے ان امور سے پر لول غور کر لیتا چاہیے تاکہ جب کام شروع کیا جائے محنت ضائع نہ ہو۔ عملیات سے بد غمی پیدا نہ ہو اور کام میں رکاوٹ نہ پڑے۔

مسخر کرنے میں خیال یعنی تصور کو بلا غل ہے جس قدر تصور زیادہ قوی ہو گا اس کا کمال بڑھتا جائے گا پس مسخر کرنے والے پر لازم ہے کہ اس نے محبوب کو ایک نظر یا دو چار بار نظر بھر کر دیکھ لیا ہو۔ منقولہ ہے جب آنکھیں چار ہوتی ہیں محبت آتی جاتی ہے۔ تاکہ اس کی صورت کا تصور کر سکے جب تصور اس کو ایک ہی دیکھ چکا ہے اور جب محبت چلے مسخر اس کو کرنا چاہتا ہے تو ہر وقت ہر آن ہر لمحہ ہر لمحہ اس کا دھیان رکھے اور یہ خیال نکالے کہ وہ بہت کم لمحہ حاضر ہے اور سامنے موجود ہے

ہر کسی وقت اُس کے سامنے سے قدم نہیں ہلا سکتا۔ سامنے نظر جائے تو خیال کرے کہ وہ آ رہا ہے۔
 نچلی نظر ہو تو دیکھے کہ یہ بٹھا ہے اس میں دن رات حضور کی رہے پھر کم سے کم ایک ایک گھنٹہ صبح و
 شام ایک جگہ تھمایا قاعدہ نشست کے ساتھ تصور کرے اور دن بھر تصور میں رکھے۔ مقصد یہ ہے
 کہ جو کام کرے یا جس سے بات کرے تصور محبوب جدا نہ ہو اور شب میں دوئے 'تمنائے چارچے
 ان اوقات میں تصور کرتا رہے اور صبح کو اجاگر سے فارغ ہونے کے بعد نماز پڑھ کر پھر مطلوب کا
 تصور تھوڑی دیر کرے لیکن طلوع آفتاب سے قبل ایک ہفتہ میں اگر اس پر پورا عمل رہا تو وہ شخص
 'نظر ہو جائے گا اور خاطر خواہ کامیابی ہوگی اور اگر اس کا غفلت جائے تو اس پر نظر بھانا برباد دیکھنا اور
 تصور بھانا سونے پر سنا کہ کا اثر دکھائے گا۔

بلا تصور کامیابی کا مقنا طبعی چرکلہ

جو تصور پر قدرت نہیں رکھے اور محنت کرنے سے جان چراتے ہیں اگرچہ اُس کام کے لئے
 محنت شاقہ اور تصور صادق کی ضرورت ہے اس لئے جس کام میں محنت زیادہ ہے۔ فائدہ زیادہ ہے
 اس میں محنت کم ہے نفع کم ہے جس میں تکلیف زیادہ ہے 'آرام زیادہ ہے اور اکثر ایسا ہی ہوتا
 ہے اور جستجو تلاش سے ~~مکمل~~ مطلوب صادق حاصل ہے پس صادق تو ہے لیکن اگر محنت کرم
 والوں مل جائے یا ہو جائے یا کوئی کر کے دیدے یا ایسا کام کر لے کہ ایسے حضرات کی تسخیر
 نے لئے یہ صورت سب سے زیادہ بہتر ہے کہ مطلوب کا نام درد زبان منائے اور جس طرح پاس
 انہیں کا وہ خفیہ کیا جاتا ہے اسی طرح اس کا باہر آنے اور اندر جانے میں اسی کا نام لگے جب خفیہ
 ہو تو کسی کے خیال میں اور سو کر اسے تو اس کا نام رٹنا امید قوی ہے 'چالیس دن کے اندر اندر
 محبوب مطیع ہو جائے اور دلی محبت پیدا ہو۔ مخصوص دلی محبت کا یہ چمکھ حد اخیر مدد ہے۔ ہاں
 لذات شہوانی کا قاطع ہے اگر ایسا ہے تو پھر محبت کا انحصار ہے کار ہے اس لئے کہ بے جا غرض شامل
 ہے۔

تسخیر فعل روحانی

غور فرمائیے۔ نفس اور روح میں دشمنی ہے۔ روح کی کوشش سے مسخر ہوا اور نفس نے بھی
 نہ پا حاصل کر لیا یعنی ناجائز فعل مثلا حرام فعل کا مرتکب ہوا تو روح کو کس قدر صدمہ پہنچا اور
 یہ ہرے سے روح کی قوت زائل ہوئی۔ پس محبت تسخیر کی دشمنی میں بدل گئی اور پھر روحانی نقصان
 زیادہ اور روحانی اہلیت اچھے تو سب مخلوق کو اس قدر ہلاکت دی کہ ایک انسان ضعیف و بیدار جس کا حسن
 فانی بات قابل اعتبار نہیں ہمارا چند روزہ اس کی تسخیر ہو گیا ہے۔ اس لئے روح سے اب خوب سمجھو

میں آگیا ہوگا تصور جو تسخیر میں محبوب کے لئے کیا جاتا ہے۔ یہ ہوتا ہے کہ مطلوب دست برد حاضر ہے کسی بزرگ عابد زاہد، فقیر، مرشد کامل، متقی، پرہیزگار، عبادت الہی کا مشغلہ جاری رکھنے والے ان پر مطلق اثر نہ ہوگا نہ کسی عورت سے فعل حرام کی نیت سے یا کسی امیر سے روپیہ وصول کرنے کی نیت سے تصور کرے تو یہ سب محنت نکارت جائے گی اس لئے کہ نفس کا شائبہ ناجائز اغراض پر مبنی ہے۔

کسی اثر کو اپنے لوہے مہربان کرنا یا کسی کو خالص دوست بنانا کسی امیر سے جائز نفع اٹھانا اس کو اپنے یہاں ملازم رکھنا یا کسی مقدمہ میں بے قصور ماخوڑے۔ اس کو اپنا نا بھرا اپنی حسبِ نفع کام لینا یہ افعال روحانی سے متعلق ہیں، تسخیر ہوں گے۔ بالکل صحیح تسلیم کرنا چاہیے کہ ناجائز اسوأت جو شرعیہ ہوں روحانی فعل کے لئے ذہن کا اثر رکھتے ہیں۔ کیونکہ دونوں ایک دوسرے کے دشمن ہیں۔ تسخیر میں زور آئے قدم بڑھاتی ہے اور فعل ناجائز میں نفس آگے بڑھتا ہے لا محالہ تسخیر باطل ہو جائے گی۔

تسخیر عام ہر مزاج اور ہر طبیعت کو موافق

جو لوگ تسخیر کے رتہ کوہ جس کوہ عاشق مزاج یا جن پرست ہیں۔ وہ عشق کے ہمارے اور غیر مطمئن قلب کے انسان ہیں۔ اس صمدی کا ازالہ دو طریقوں سے ممکن ہے اول حکم خداوندی ہے اللہ ہذا تکر اللہ تطہرن، اللہ قلب۔ خدا کے ذکر سے قلب کو اطمینان ہوتا ہے دوسری صورت یہ ہے کہ اول اپنے محبوب سے روحانی معاملہ طے کر لے اور وہ یہ کہ لول اپنے دل سے اس کی محبت نکال دے اگر ناممکن ہو تو اول اس کو مسخر کرنے کی فکر کرے، جب اس میں کامیابی ہو جائے گی تو خود خود قدرتی طور پر عشق میں کامیابی ہو جائے گی۔ اس لئے کہ قلب کو جب تک اطمینان کامل حاصل نہ ہو۔ بلا اس کے تسخیر عام یا اور کوئی کمال حاصل نہیں ہو سکتا کیونکہ قلب کا رجحان کسی دوسری جانب ہے اور وہ ایک انسان کی محبت میں مستغرق ہے اور ہر وقت اس کے خیال میں مشغول ہے۔ پس ایسا شخص تسخیر عام نہیں کر سکتا، جب تک کہ روحانی صمد سے جو ہر وقت رشک و فریق سے بچنے رہے ہیں اس سے نجات نہ مل جائے۔ اب اس کے بعد تسخیر عام ہو گی۔

تسخیر عام میں متقی القلب یا وہ لوگ جو قوت میں اس سے زیادہ ہیں کم متاثر ہوں گے تاہم بہت کم لوگ ایسے ہوں گے جو اس کی تسخیر کے احاطہ سے باہر نکل سکیں گے۔ ہم یہاں پر ایسا زبردست طریقہ عمل جس میں پڑھنا نہیں ہے نہ مسمریزم ہے نہ فطرت سے کام لیا گیا ہے نہ یہ ترکیب آپ کو کسی کتاب میں ملے گی، ابنا خود تجربہ استاد کے بلکہ کارنامہ جو عالموں سے پوشیدہ رکھا گیا ہے، آج ہم اس کو حکمت التعلیم میں لکھتے ہیں، یہ چیز ناظرین کے لئے ایک حق ہے، عزت کی نظر سے

یعنی اس کی کمال قدر فرمائی ہزاروں کتب چھان بین کرنے اور لاکھوں کتب کا مطالعہ کرنے۔
 ہوں چاروب گشتی کرنے ہزاروں روپیہ استاذ کی خدمت میں لانے کے بعد بھی محروم رہتے ہیں۔
 ایک لائق قیمت پر محض بڑے صاحبزادے صوفی حکیم مولانا سید محمود الحسن کے انتہائی اسرار پر
 ظاہر کیا جاتا ہے اس کا نام حکیم صاحب نے علوی طلسمات کاغذی جھار کھا ہے ایک سفید کاغذ لولور
 ایک موٹا کلمہ ہوا اور سنہری روشنائی سے اس سفید کاغذ پر جلی قلم سے (یا عزیز) لکھو پھر خود
 نہایت پاک صاف اطمینان قلب کے ساتھ تجلیہ میں صاف ظاہر مقام پر اس اسم پاری تعالیٰ کو رکھو
 اور اسے دیکھتے رہو لولور تصور میں جہاں اور یہ خیال کرو کہ یہ لفظ میرے سامنے ہر وقت سونے سے لکھا
 ہوا موجود ہے یا سامنے نظر آ رہا ہے اور آنکھ کے سامنے موجود ہے اور پھر بلا قصد بلا ارادہ یہ لفظ
 سامنے رہے پس انشاء اللہ کثیر شروع ہو جائے گی اور جس قدر آپ روزانہ دیکھتے رہیں گے اور
 اس قدر زمانہ گزرے گا تا جائے کہ اس قدر ترقی ہوتی جائے گی۔

ہدایت: یہ عمل علوی ہے سریزم کی مشق نہیں ہے خیال رہے کہ اس تغیر عام میں کسی کو
 تکلیف نہ پہنچے نہ کسی ناچاز غرض سے یہ کام شروع کیا جائے ورنہ کامیابی نہ ہوگی۔ بعد کامیابی
 اور میان میں کوئی ایسی حرکت نہ کرینے۔ جو ناشائستہ یا بدودہ ہو ورنہ کسی عذاب الہی میں مبتلا ہو جائے
 گے اور پھر کسی زہر دست ~~حاصل~~ ^{تجربہ} پر ہیز کار کی اعانت کے بغیر عذاب سے چھٹکارا نہ ہوگا۔
 اس کو خوب ذہن نشین کر لو مزید تیس فی زمانہ تمام حوزہ پر تغیر کے جو عاشق ہیں اور عملیات کا
 مقدمہ اور مصروف ناچاز امور کی جانب لے جاتے ہیں وہ خسار الہی بظاہر آخرہ کے صدق ہوتے ہیں۔
 ان وہ باوجود عبرت پر عبرت کے اسی حالی میں اپنی عمر عزیز کا قیمتی حصہ صرف کر دیتے ہیں اور
 نتیجہ میں مخلوق کی نظروں میں ذلیل اور ہر شخص کی نظر سے دیکھنا اور بدنامی کا ٹوکرا سر پر رکھنا جتنا
 ہے۔ خوشی خوشی برداشت کرتے اور اس حرکت سے باز نہیں آتے اس کے لئے یہ عمل یاد گیر عمل
 نہیں ہیں نہ یہ کام لیا جائے گا بلکہ جو ان کی صورتیں متلائی گئی ہیں۔ سن پر عمل کریں تا نہ اٹھائے
 ورنہ سن پرستی یا عشق مزاجی کی فکر کردار کو پھپھائے گی بدنامی ملے گی۔ دولت و سوائی مفت میں
 ہاتھ آئے گی۔ دور دور شہر بدنامی کا ہوگا۔ حقیقت کا اظہار مخلوق کی نظر میں پوشیدہ نہیں رہتا۔
 باغیوں و واقعات آج موجود ہیں کہ لوگوں نے جب محبوب کو نہ پاؤ خود کشی کرنی۔ یا پھر تڑپ تڑپ
 رہ جان و س دی۔ یہ نفس آپ کے کلا میں ہے نہ کہ آپ نفس کے تابع ہیں۔ اس لئے اس کو
 رشتی سے باز رکھو۔ کیا خدا کے یہاں جواب دہی ہوگا اس کے ایک اسم کو تھکر کے ساتھ اور ایسا
 قسم جیسا کہ مطلوبہ اسکے لئے کرتے ہو کرو گے دین و دنیا کی لذتوں نصرتوں سے مالا مال ہو گے
 اس کا بیان ہر عالمی زبان سے غیر ممکن ہے۔ چنانچہ ہمیشہ ہمیں نظر رکھنا انشاء اللہ اعلیٰ درجہ کی
 تغیر ہوگی۔ جس سے خوش رہو گے۔

اسم اعظم شریف بلا پڑھے ہوئے تسخیر کا علوی عمل اور مقناطیسی جادو
 پچھلے دور قیام میں تصدیق قلب کی تدابیر میں ملتا نہیں ہیں اس سے مغربی قہر بہت کچھ ہو
 جاتی ہے جو چہ چاہے وہ۔ اب یہ ترکیب عمل میں لاؤ اگر تم کو دور حقیقت سچا مشتق ہے تو منتوں میں
 ہوا پھر ہے خاکسار کن تر ایک سے آگاہ کرتا ہے جس کا معمول رہا اور جس کے لطف سے عمر بھر کی
 کوفت بھول جاؤ گے۔ زندگانی کا مزہ آئے گا نبوی دولت ہاتھ آئے گی۔ عزت اور وقار کی کرسی پر
 گامزن ہوئے ثابت قدم کو ہاتھ سے جانے نہ دینا اور مشتق کو بدلتا جاری رکھنا قلب میں یہ تصور ہوا
 کہ ایک صراحی دار موتی ہے جس پر اللہ اس طرح لکھا ہے جس طرح شیشہ کے گلوب پر سفید گل
 لانے سے ہوتے ہیں اور یہ تصور کرے کہ دل میری نظروں کے بالمقابل ہے اور اس پر یہ لفظ لکھا
 ہوا ہے اور اپنی آنکھیں بند رکھے اب ذرا اسی تکلیف اور گورہ کرو۔ وہ یہ کہ جب اس کام کو شروع کرو
 تو ایک نشست تنہائی میں کرو۔ پاک صاف خود ہو صاف ستھری جگہ ہو۔

نفل کے طریقہ سے نفلو۔ اگر اس طرح نہ بیٹھ سکو تو جس طرح آرام ہے نفلو اور ناک سے
 سانس ٹھیک کر دماغ میں قید کرو اور بہت دور سے ساتھ آنکھیں بند کر دو یعنی پہنچا اور پچھلے
 کو سمجھنے ہو ڈھیلانہ کر دیا اور تصور لو پر کے اسم اعظم شریف پر نظر رکھو جیسا کہ بتلایا گیا ہے اب اس
 بعد سانس میں آہستہ آہستہ اللہ اللہ کرتے رہو جب دیکھو کہ اب سانس میں ضبط باقی نہیں رہا تو پھر
 دوسری سانس لے لو اور فوراً پھر سانس کو ٹھیک کر دو۔ آنکھیں بند رکھو اور جب تصور ہوا تو۔ جب
 سانس بھول جائے چھوڑ دو۔ دوسرے دن پھر اس طرح کرو اور رفتہ رفتہ بڑھاتے جاؤ اور کم سے کم
 نصف گھنٹہ روزانہ یہ عمل جاری رکھو اس کیلئے شب کا وقت زیادہ مناسب ہے۔ اگر یہ ترکیب آپ کی
 سمجھ میں آجائے اور جیسا لکھا ہے دیباہی کرنے لگو تو ایک ہفتہ میں جھٹلہ تسخیر شروع ہو جائے گی
 اور اس قدر غضب کی تسخیر ہوگی کہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ
 باتیں کر لوں اور جس کی نظر پڑے گی وہ صحت کرنے لگے گا یہ ہے وہ عمل جو سینہ کار اور نفل
 اسلاف کے جگر کا گھرو۔

فائدہ : اس عمل کے کرنے سے انسان بے خود ہو جاتا ہے شائبہ کبر و غرور آ جاتا ہے اپنے کو
 بزرگ سمجھنے لگتا ہے مخلوق سے بد غلطی سے فہم آئے لگتا ہے۔ حضرت شیطان بڑے راز اور نکات
 سمجھا کر منحرف کرنے کی چاب بائیں کرتا ہے۔ لوگ کثرت سے سلام کرنے لگتے ہیں مصائب
 معائنہ سے فرصت نہیں ملتی تعویذ کندوں کے فطرت پر مجبور کرتے ہیں۔ اپنے حالات سے آگاہ
 کہتے ہیں۔ عورتیں بھوک بھوک نہارت کو تشریف لاتی ہیں اپنے بچوں کو گود میں لاتی ہیں پھر تک
 احوال ہیں۔ عورتیں کراتی ہیں۔ بزرگ سمجھنے لگتا ہے کہ کیوں ہر ہاتھ پھرواتی ہیں۔ سینوں کا
 جھوم نہ پڑاں کا میلہ تو بھولیں ریسوں کی خاطر فی الحال کچھ بڑھتا ہے اس لئے کہ یہ ہر شیدہ

ازوں کو جو شیطان چند منٹ یا چند ہفتوں میں سلب کر دیتا ہے عیبہ کر دیتا اور انکار کر دیتا ضروری سمجھا گیا۔ فصل روحانی کا یہ کرشمہ ہے اور نفس اس کا دشمن ہے اور وہ ان باتوں سے حراغتا اور قہر نہ اٹھ میں لے جانے کی کوشش کرتا ہے۔ تم اگاہ بنائیں اگر نہ جانتا اور حضرت مولانا نے مثنوی میں جو لکھا ہے اس پر عمل کرنا۔

از محبت ہر نور میشود از محبت دلی نور میشود کوئی جی محبت میں مستغرق ہو جانا کہ اسی تغیر سے ہر نور بن جائے اور پھر حصول حقیقی یہ پیش نظر ہو جائے (روشنی آوری کہ انجام کار تو خوش نور دلی من از دستگار ہمارا انجام کار یہ ہو کہ تو خوش رہے اور ہمارا پیشکار ہو جائے۔

ہمارے لئے ایک سبق

جب ہم نے اس عمل پر تکیہ پایا اور مستقل تغیر ہونے کی توجہ خلق سے نہ پیش آؤ اور خود کسی سے محبت نہ کرو۔ نہ نیا وہ کسی سے محبت کا انکار کر دو اور سب سے بڑی بات یہ پیش نظر رکھو کہ ہر توں کی جانب نظر اٹھا کر نہ دیکھو نیچی نظر سے پیش بات کرنا۔ اس لئے کہ اگر نظر اٹھا کر دیکھا ہو آٹھ نے مجبور کیا نفس نے آگے بڑھایا۔ آٹھ کا زنا ہو گیا اور اگر حسین عورت ہوئی اور طبعیت تمہاری شیطان کے حکم سے ہے آٹھ اور لازمی حسن کا کافض ہے کہ خواہ خواہ محبت آتی جاتی ہے تو ہمارا فصل جو روزانہ جاری ہے سب سے پہلے کا اللہ سے منہ منہ کرنا۔ فصل خاک میں مل جائے گا۔ سارا ریل کا خاتمہ ہو جائے گا اب سنے ہمیں اس فصل سے کیا فائدہ ہو سکتا ہے۔ بہت سی باتیں پیدا ہو جاتی ہیں جن کا انکار کرنا غیر ممکن ہے۔ مجبوری ہے کہ کوئی نہیں سکتا۔ مگر اس کے انکار میں نہیں کہ خوشی کی باتیں روزانہ پیدا ہوتی رہتی ہیں۔ اس کے آگے ایک دوسری بات ہے کہ ہر فصل سے ساتھ اس کی قوت اور فصل کے مطابق نئی باتیں پیدا ہوتی رہتی ہیں جس کا انکار نہیں۔ چند وجود ایسے ہیں کہ ان کلیہات کے معاملہ کے خلاف ہے۔ حکمت الصمیم اہل نور ان دونوں کے ہاتھوں میں پہنچے گی اور ہر ایک کے فصل کے ساتھ ایک نیا معاملہ درپیش ہوتا ہے۔ ازوں سے آگاہ کرنا مناسب نہیں اگر کوئی صحیحہ معاملہ آئے پڑ جائے اور فطریہ ہو۔ حکیم صاحب فرماتے ہیں انشاء اللہ وہ فطریہ نہ کر دیا جائے گا مناسب تدبیر بتا دی جائے گی۔

قری اور آفاقی چند منٹ میں بلا عمل مسخر کرنے کا حیرت نما شعلہ

جب انسان تزکیہ نفس تموزاہیت کر لیتا ہے تو خود حد تغیر نہ شروع ہو جاتی ہے اور تزکیہ نفس میں ہی تموزاہیت عام تغیر پیدا ہوتی ہے لیکن چونکہ یہ امر یہاں مشکل ہے اس لئے یہ ہم پر ہر نور ہوا میں سے ایک تغیر عام سے پہلے نہایت آسان ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ اہل اصباح اور وقت غروب پانچ منٹ تک روزانہ آواز اہل اصباح اور یہ شیطان

کرے کہ اس کے اندر کیا ہے۔ یہ وہ مشق جاری رکھے۔ رات کو چاندنی کے زمانے میں۔ لگا
محبت جیسے کوئی اپنے محبوب کو لپٹائی ہوئی نظر یا پیار اور شفقت کی نظروں سے دیکھتا ہے۔ نصف گھنٹہ
روزانہ دیکھے صبح اور شام گھر سے ہو کر اور شب کو لیٹ کر چاندنی میں یہ مشق جاری رکھے۔ یہاں
تک کہ نظر میں ایک خاص قوت پیدا ہو جائے۔ جس کا لطف چند روز کے بعد آشکارا ہو گا۔

خاص قوت نظر میں پیدا ہو جانے کی علامت یہ ہو گی کہ آنکھیں سرخ نہ رہیں گی۔ سرخ آنکھوں
کا بدل جانے کا لازمی مائل آنکھیں ہوں گی اور نیند زیادہ نہ آئے گی اور غالب حصہ جانے کا رہے گا۔
بہت رات کو نیند آجائے گی تو عالم رویا میں انسان کی جو کیفیت پیدا ہوتی ہے وہی اس میں رہے گی۔
چالیس روز کے اندر اندر برقی لہریں آنکھ میں دوڑنے لگیں گی اور نئی بات یہ پیدا ہو گی کہ جس کی
جانب نظر اٹھائے وہ فوراً مرعوب ہو جائے گا۔ اب اگر بہت جلد اپنی آنکھوں سے تسخیر عام ایک
ہفتہ اندر دیکھنا چاہے جو عملیات طمرانی میں جو آفتاب سے سطر عام کرنے کا عمل پانچ دن کا ہے
اس کو چاند لو۔ پھر تو تسخیر عام ایسی ہو گی کہ خود تسخیر سے پتلا گھٹے گلو گے اور گھبراہٹ کے اور جو
قطع عام تسخیر سے پتہ چلتا ہے ظاہر ہو جائے گا۔ زبرد و تفتی کو ہاتھ سے جانے نہ دینا۔ لوگ اطاعت
کریں گے۔ خدمت کریں گے۔ راہ پر پیسے سے ملے دولت سے ملے اسرار ہوں گے۔ قیمت
عملیات طمرانی کی رعایتی ~~مصلحت~~ ^{مصلحت} ~~دور~~ ^{دور} بے چودہ آئے ہے اور اسی طرح کے غضب کے عمل
میں جو صرف لڑنے اور کتاب ہی ان کے عملوں سے ~~فائدہ~~ ^{فائدہ} ~~لے~~ ^{لے} ~~سکتے~~ ^{سکتے} ~~ہے~~ ^{ہے}۔ عمل اس قدر جیو اور قوی
ہونے والے ہیں جیسے کسی کے مشین من گدا دی ہو۔ کئی بار طبعی ہو کر گویا کاشف حاصل کر چکی
ہے۔ یہ حال یہ بھی بد بکا آئی ہو عمل ہے۔ آنکھوں میں اگر تکلیف پہنچے عرق کھاب کے چہرہ
نظر سے آنکھ میں اعلیٰ لیا کریں۔ جلد سے جلد اور فوری تسخیر عام کی وجہ سے یہ مشورہ خاص خاطرینا
کو دیا گیا ہے۔

بلا پڑھے ذریعہ کشف قبور تسخیر عام کا معجز نما صرف تین

یوم میں بلا خوف و خطر ہونے والا کر لاتی عمل

قبرستان میں جانے سے پہلے ضروری قواعد جس کا اہتمام مناسب نہیں۔

کسی سے یہ ذکر نہ کرو کہ میں لٹاں کام کرتا ہوں یا یہ کرتا ہوں اور یہ کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ اگر
کسی سے کہے گا تو بکھوت ہو گا۔ اپنے ہمراہ کسی کو نہ لے جائے۔ اگر کسی کو علم ہو جائے یا کوئی دریافت
کے تو یہ کہہ سکتا ہے کہ ~~تجربہ~~ ^{تجربہ} ~~پہنچے~~ ^{پہنچے} ~~کے~~ ^{کے} ~~قبرستان~~ ^{قبرستان} ~~چلا~~ ^{چلا} ~~کرتا~~ ^{کرتا} ~~ہوں~~ ^{ہوں}۔ خولہ کوئی دوست امرہ
کرے ہرگز ہرگز ساتھ نہ رکھنا اور صبح کر دیا کہ ~~اگر~~ ^{اگر} ~~ساتھ~~ ^{ساتھ} ~~نہ~~ ^{نہ} ~~چلے~~ ^{چلے} ~~قبرستان~~ ^{قبرستان} ~~میں~~ ^{میں} ~~نظر~~ ^{نظر} ~~پڑ~~ ^{پڑ} ~~جائے~~ ^{جائے}

کوئی ریاضت کرے کہ دے کہ قاحہ پڑھ کر ثواب مردوں کو جتنا ہوں اور کوئی خاص بات نہیں ہے۔
 دوسری یہ شرط ضروری ہے کہ تمام ہذات کو کھو میں رکھے۔ فضول باتیں کپ شپ
 جھوٹ 'لڑائی' 'بھڑا' 'افسوس' وغیرہ وغیرہ میں ہرگز شریک نہ ہو۔ نہ بات کرے نہ لالے 'کم
 سخن' خاموش رہے اور بالکل خاموشی اختیار کرے اور ہر بات کجا کی ضبط کرے۔ لہذا اگر آئے ضبط
 کرے۔ باہر چلا جائے لا حول پڑے۔ اطرش خاموش زیادہ تر رہتا ہے گا۔ نہ چیلے نہ چلائے اس
 تفصیل سے آپ سمجھ گئے ہوں گے ضروری بات کا جواب مختصر اور صحیح دے دے مطلقاً اثر نہ ہو گا
 اور محنت ضائع ہوگی۔ ہم نے جو اس طرح سمجایا ہے کہ جس طرح جوں کو تعلیم دی جاتی ہے ایسے
 ایک بات اور اشد ضروری اور کامل توجہ ہے۔

مگرستان میں اگر کسی قبر سے تونہ آئے اور دوسرے قبرستان میں بھی کوئی تونہ سنا نہ دے
 اور تیسرے قبرستان میں جانے سے بھی کوئی آواز قبر سے نہ معلوم ہو تو عمل کو فرضی اور طمان
 سمجھو یہ سمجھو کہ میرے اندر کوئی نقص ہے۔ مثلاً کسی کتاہ کبیرہ کا مادی ہے 'نور القہر' استفادہ
 کرے مگر نفسانی خواہشات کا قہر ہے تو اس کو چھوڑ دے 'شدی' کر لے یا روزے رکھے اور اس کا
 مناسب تدارک کرے۔

اگر حلال زیادہ ہے اور فحش آثار بتائے تو بعضی چیزوں کا استعمال کرے 'لا حول زیادہ پڑے'
 ٹیسے کے وقت پانی سر دے۔ چت لیٹ جائے اور چلا جائے۔ کانوں سے ایک بات نہ سنے جس میں
 خسر ہو کہ جاتا ہو۔ اگر خوف و خطر کا دوسرا قلب میں آئے تو قلب کی کزوری کا علاج کرے۔
 'غرض جو وجہ خاص پائی جائے اس کا تدارک کرے کیونکہ یہ ممکن ہے کہ قبرستان جائے اور عمل
 کرے آواز سنا نہ دے اور ہر جگہ سے محروم رہے بالکل لٹا ہے۔ یہ دوسری بات ہے کہ تونہ آئے۔
 اور سمجھ نہ سکے۔ تو یہ سمجھو کہ لہذا حرام تو نہیں کھایا۔ اس لئے اکل طلال اور صدق مقال بھی
 ضروری ہے۔ اس عمل میں مطلق کسی قسم کا خوف خطر نہیں ہے۔

آٹھ سے لے کر نوے تک شب کو جانا چاہیے۔ روشنی نہ لے جائے۔ بھر عروج ماہ سے
 شروع کرے تاکہ چاندنی رات ہو۔ جب مناسبتوں میں عمل کر سکو تو پھر اپنا کام بسم اللہ کر کے
 شروع کر دے۔ تفسیر عام ہوگی اور قبولیت کا درجہ لایعنی اچھا رہے گا۔ کوئی تونہ نہیں چسکھائے میں
 گائے کا گوشت نہ کھاؤ۔ بھری کا گوشت استعمال میں رکھو۔ کبھی اتفاق ہو جائے ملاحظہ فرمیں۔ اب
 عمل شروع کیا جاتا ہے۔

عروج ماہ میں جمعرات۔ دن کسی قبرستان میں جائے ہر ایک قبر جو لیلیں ہو اس پر سلام بھیجے
 'اللہم انزل علیہم السلام علیکم بالصلوات' اور لہذا مغرب پڑھ کر جائے اور ہر ایک قبر پر قاحہ پڑھے
 تین بدو درود شریف ایک بار الحمد شریف ایک بار قل یا ارحم الراحمین ایک بار الحمد شریف ایک بار درود شریف
 سب بدو صاحب قبر کو اس کا ثواب پہنچا دے۔ اسی طرح ہر قبر پر قاحہ پڑھ کر ثواب بخش کر

اُس قبر پر لفظ اللہ اس طرح اٹھی ہے کہ اس سے باجس سے ہم لکھا جائے ثلثت کیلئے لکھ دے تاکہ وہ ثلثت بننے نہ پائے۔ مقصد یہ ہے کہ خام قبر ہو گشت شہادت سے لکھ دو پختہ قبر ہو پاک مٹی کے اچیلے کو تک سے لکھ دے۔ یہ ثلثت وغیرہ سے یا غسل سے نہ لکھے اور قریب وقت عشاء تک یہ فعل جاری رکھے اور جب عشاء کا وقت آجائے سب کو سلام کر کے یعنی سلام علیک پہل دیکھ کر کے چلا آئے۔

اب دارا غور سے متوجہ ہو کر سنئے یہ عمل اور پچھلے تغیر کے عمل زوجہ حالی ہیں۔ یہ مسریم صم ہے جس شہ کو بھی قلب سے لکھ دینا ضروری ہے۔ اس لئے کہ تغیر روحانی کا تعلق قلب سے ہے اور ان عملوں میں جو پڑھے نہیں جاتے تصنیف قلب اور تزکیہ نفس پر اور دیا گیا ہے اور بلا اس کے پڑھے نہیں ہوتے۔

مگر اہم بات تو یہ ہے کہ اگر اگر مذکرہ شرعیہ مخصوص دوست وغیرہ اس کو کچھ اس سے مل گیا ہو خلاف مسریم کے کہ خود عام طور پر لوگوں پر ظاہر فرمایا ہے یا ان سے مذکرہ کچھ یا ان کو پیکش کرائے۔ یا معلق کرائے کوئی قصہ یا خرابی پیدا نہیں ہوتی۔

دوسرے مسریم کے ذریعہ جو قوت آگہ میں پیدا کی جاتی ہے اس سے جب تک تغیر کا اثر وہ اور قصد حلال نہ کیا جائے کہ غلطی سے ہو سکتا اور تصوف سے جس کو تعلق ہے اور اصل روحانی ہے اس میں نہ لغو کی ضرورت ہے نہ کسی کی ضرورت ہے نہ کسی طرف تفریح کے دیکھا جائے بلکہ آگہ میں بلذات وہ نور پیدا ہو جاتا ہے جو دیکھنے والے کو مسخر کرتا ہے خواہ اس کی جانب لگاؤ والی جائے یا نہ والی جائے اور اگر اس کی طرف لگاؤ محبت سے دیکھے گا تو نور زیادہ اثر ہوگا۔ اب آپ خوب سمجھ گئے ہوں گے کہ درحقیقت یہ اثرات حقیقی نہ حالی طاعت سے پیدا ہوتے ہیں۔ اب خاص راز کی بات سنئے اگر ان تمام قبروں میں سے کسی قبر سے جواب سلام کی توفیق آئے خود سلام کرتے ہوئے یا فاتحہ پڑھنے کے وقت یا بعد لفظ اللہ کہنے کے تو ایسی قبر پر وہ اچیلے یا کو تک جس سے اللہ لکھا ہے اس کو سر کی جانب رکھ دے اور لوں روز چلا آئے۔

دوسرے روز پھر ایسی قبرستان میں جائے اور قول توفیق والی قبر پر سلام کر کے فاتحہ پڑھے پھر چھ قبروں پر ایسی طرف پڑھنا شروع کرے اور لکھے بھی ہر ایک پر جب وہ وقت پھر آجائے ہم سلام کر کے تمام قبرستان والوں کو اور خاص سلام اس قبر والے کو جس سے توفیق آئی تھی جواب سلام کر کے چلا آئے اور یہ خیال رکھے کہ کون کون سی قبریں لبالب ہیں اور اگر دوسرے دن بھی کسی قبر سے جواب سلام پھر کسی قسم کی توفیق آئے خود سمجھ میں آئے یا نہ آئے میں یہاں تک کہ جب ضرورت ہو تو خود لکھا جاتا ہے۔

تیسرے روز چلائے اور بقیہ قبروں پر ایسی جگہ جس سے دوبارہ توفیق آئے جب تمام قبرستان کی فاتحہ وغیرہ تم ہو جائے تو اب کوئی قبر بقیہ نہیں رہی تو اب ایک جگہ تنہا کرن قبر

دلوں پر جو ہم کو نظر نہیں آئے قاحہ پر سے نور اس کا ثواب پہنچائے۔

اب ایک بات اور ضروری کرنا ہے وہ یہ کہ کہیں سے کسی روز اگر گواہ آئے تو دوسرے روز قبرستان میں اسی طرح تین روز عمل کرے دوسرے سے بھی محروم رہے تو پھر تیسرے قبرستان میں جا کر یہ عمل کرنے کو مل توایا ہو ہی نہیں سکا کہ تو اس کی قبر سے نہ آئے اگر نہ درخواست عہدی رہے تو اب کچھ لے کر ہمارے اندر کوئی قصص ہے اس کا تہ لوک فوراً ہی کرے جیسا کہ پہلے لورق میں ذکر کیا ہے۔ عمل دروہانی ختم ہو گیا۔ اب صرف کھانا پانی ہے ستنے یہ باتیں ہے کہ ہر قبرستان میں جائے اور یہ عمل کرے اور کہیں سے آواز نہ آئے یہ دوسری بات ہے کہ کچھ میں نہ آئے۔ اضر ض جن قبروں سے تو آئے تھیں پر ایسے نکلتے مادیے جائیں کہ فوراً پہچان لیں اور اب ہر دوسرے حکم میں جانے کی ضرورت باقی نہیں رہی۔

اب روزانہ بعد نماز عشاء گورستان میں گئے اول تمام کو سلام کیا۔ پھر عام قاحہ پر مٹی پھر ان قبروں پر ہدی ہدی قاحہ پر مٹی جن سے آواز آئی ہے۔ نشانات جس پر لگے ہیں پلا حیلار کھا ہے پھر اب لفظ اللہ لکھنے کی ضرورت نہیں کچھ اب سب پر یا حسی یا قیوم لکھ دے اب سلسلہ سے پہلی قبر پر پہنچے ہیں کے داہنی جانب روزانہ لکھ جائے اور آنکھیں نہ کر کے صاحب قبر کی جانب متوجہ ہو اور زبان سے آہستہ آہستہ یا قیوم یا حیلار کہے اور یہ تصور کرے کہ صاحب قبر میرے سامنے لیٹا ہے اور مجھے مسکرا کر دیکھ رہا ہے۔ تم سے کمال ایک گھنٹہ تک یعنی فصل ہادی رکھے جس عمل کو جس طرح کیا ہے اور جو جو صورتیں پیدا ہوئی ہیں ان کا اظہار کرنا ہے جس سے قیوم کو معلوم کر سکتے ہیں اس لئے کہ ہر ایک کے ساتھ اس کا خیال اور تصور کی طاقت کے موافق نور نور خوشی اور طرح طرح کے منافع حاصل ہوتے ہیں نہ ان کو قلبہ نہ کیا جاسکتا ہے یہ بات اور بتا دینا ضروری ہے۔ پھر دوسرے دن جائے دوسری قبر پر پہنچے اور یہی تصور بنائے مگر ہر روز بول جاتے ہوئے سلام اور قاحہ خوانی کرے اور وہی کے وقت سلام کرے اس کے بعد تیسرے دن قبر پر جائے وہی فصل کرے اور ہادی ہادی سے ہر روز اسی فصل کو ان قبروں پر جن سے آواز آئی تھی چادی رکھے۔ اب اگر ان قبروں میں سے پھر کسی روز کوئی تو آواز آئے تو اس پر ایک نشان خاص بنادے۔ اب ان سب قبروں کو چھوڑ دے جن میں سے پھر کوئی تو آواز دہارہ نہیں آئی۔ اگر کسی قبروں سے تو آواز آئے تو ان میں سے بھی پھر سب کسی قبر سے تو آواز آئے تو ان میں سے خیال رکھے اضر ض مقصد یہ ہے کہ پھر ایک قبر کو خود منتخب اور تجویز کرے پھر اسی سے غرض رکھے اور پھر صرف اس قبر پر جلیا کرے اور سلام کرنے کے بعد اس قبر کو مخصوص کر کے اس پر اپنا فصل ایک گھنٹہ چادی رکھا کرے اس قصیر عام شہر باغ ہو جائے گی اور وہاں شہرہ کے ساتھ غصب کی تعمیر ہوگی سب تعمیر تو ہو ناشرع ہو گئی۔ لیکن آوازوں کے متعلق ایک بات نور سمجھائے دیتا ہوں اور یہ بھی بتائے دیتا ہوں کہ باطل سے اس کتاب کو یہ شہرہ کھیں اور نہ خدا جانے والا کیا کرے گا اس لئے کہ اس کے حق میں غراب لکھے۔

اس لئے کہ حقیقت حال پر چاری روشنی والی گلی ہے اور ہم بھی دلی ذہن سے رازِ ظاہر کر رہے ہیں۔
 ہول کسی شخص کو غلو اپنا جگر کی دوست کیوں نہ ہو۔ کوئی رازِ ظاہر نہ کرے نہ اپنے ساتھ لے
 جائے۔ دوسرا یہ خیال رکھے کہ تو اتنا کوئی سنی و در آئی ہے یا ہے سنی فرض جو کچھ اور جس قدر سمجھ
 میں آئے اسے لکھتا جائے۔ ایک عرصہ کے بعد یہ فقط ہا سنی اور بہت منفی طور پر حد کار آمد ثابت
 ہوں گے چونکہ اس وقت یہ معلوم نہیں کہ کون کون سے الفاظ ہوں گے اور کیا کیا آواز میں آئیں
 گی اس لئے کچھ لکھا نہیں جاسکتا کہ فنِ لفظ کو کیونکر اور کس فرض سے استعمال کر رہا ہے۔

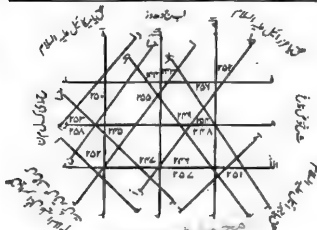
مگر اگر ضرور ظاہر کیا جاتا ہے کہ بعض تو اڑوں اور الفاظوں سے عجیب و غریب تاثر پذیر پیدا ہوتی ہیں اور واقعات آئینہ کی خبر ملتے ہیں یا کسی راز حقیقی یا مجازی کی افشاغ ہوتی ہے۔ الطرہ بر ایک قبر اور ہر ایک مشاغل کا مادہ ہوا ہے اس نئے الفاظ اور توازن میں بھی جدا ہیں جو صاحب اس عمل کو شروع کریں اور یہی ہے اگر انہیں مصنف سے یا مہمان مصنف سے اپنے تہ ظاہر کر کے مناسب تدبیر پر عمل پیرا ہو سکتے ہیں اور نہ وضاحت بہت کچھ کر دی ہے اور دریافت طلب امور باقی نہیں رکھا گیا۔ اس عمل کا کرنے والا شوق اور انہماک اور فائدہ کو دیکھ کر چھوڑنا نہیں چوکتے روحانی ترکیب ہے اس لئے احتیاط رکھیے آخر میں ہماری مدد دل سے دعا ہے کہ باقرین اہل دل ضرور اس سے فائدہ اٹھائیں۔ انشاء اللہ پھر اپنا فائدہ تغیر کا فیصلہ کر کے بعد اور جو نصف اٹھائیں گے اس کا تجربہ اس فصل کے بعد غور میں آئے گا۔

قوت و نظر کا مسمریہ مہدائے تسخیر

مسمریزم کا یہ فائدہ ہے کہ آگہ میں قوت جو پیدا کی جاتی ہے اس سے جب تک تغیر کا ارادہ اور قصد جاری ہو رہا ہو نہ کیا جائے کوئی مسخر نہیں ہو سکتا۔ مثلاً مجمع کو نظر بھر کر دیکھنا کسی ایک شخص پر خاص نظر ڈالنا مسمریزم علوی کا طریقہ یہ ہے کہ جس دم جس طرح تغیر چاہیں کرتے ہیں کرے۔ زور سے آنکھیں مہر رکھے تمام مخلوق کے فائدہ کی نیت ہو اور اللہ کا دھیان رہے۔ اس فعل سے آگہ میں خواہش و قوتی خاص پیدا ہوگی جو دیکھے گا مسخر ہو جائے گا۔

قوتِ نظری کاہر قی مسمریزم

انسان اگر کمالِ اخلاق سے ہمیں آئے مومن نووری ہے درحالیٰ کرے 'سلام میں سبقت لے جائے' ہمیں پیش قدمی کرے۔ 'نظرِ محبت سے دیکھے۔ مسکرا کر ہر ایک سے ملے۔ غلوں سے جنگ جائے' ہر کام میں عادل و راست کی نظر ہو۔ اپنے مکان کو جو حسن ہو۔ زبان سے 'قلوب سے' روپے



محمد بن عبد الله بن عبد المطلب

اللهم سخر لي قلوب جميع المخلوقات و سخر لي سكرتي في الدنيا والآخر
الوفا الوفا العجل العجل العجل العجل الساعه الساعه الساعه بحق هذه الشريعة
انك على كل شئ قدير - آمين آمين آمين

برحمتك يا ارحم الراحمين

نوٹ: عزیت میں طرح جو نقش کے نیچے درج ہے بالکل جائز ہے۔ دوسری عزتیں محمد امین
صلی اللہ علیہ وسلم ہیں درست نہیں۔ نہ اس سے کوئی فائدہ خدا سے مانگا اور خود طلب کرنا اور کسی کا
واسطہ نہ دے اور امت حق طلب کرنے کا ہے۔ یہی زیادہ بڑا اور مناسب ہے۔

حکمت النعیم

کا

دوسرا حصہ

دست غیب کا جواز نہیں ہے۔ لیکن جو لوگ صلہ اور شاکر ہیں اور سوال کے لئے دست و راز کرنا محبوب سمجھتے ہیں یا وہ لوگ جو بخود کو شش کے کوئی ذریعہ اپنا روزی کا نہیں رکھتے یا عبادتین جو اپنا وقت ریاضت میں صرف کرتے ہیں اپنے حضرات کے لئے جائز ہے کہ وہ نعمات بھی سے کام لیں۔ نیز طالب علم و معلم یا ایسے علماء جن کے والدین تعلیم دلانے پر مصروف سے مجبور ہیں وہ اس لحاظ سے روزانہ سے قائمہ اٹھا سکتے ہیں۔ لیکن قواعد نعمات نبی کے لئے بہت سخت ہیں۔ ترک حیوانات کیا جائے جو کی روٹی سرکہ کے ساتھ یا نمک کے ساتھ پختہ روز کی قیود ہو کھاتا رہے اور موافق مقدار کے پانچ کھانے اور دریا میں ڈالنا ہے، نقد لو پوری ہو جانے پر کامیاب ہو گا۔ اکثر اس صفت قناعت کی باگ اپنے کے سیر ذرا کوئی ہے اس لئے اس کام میں وقت بھی صرف ہوتا ہے اور خطرات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اس وجہ سے کہ ان کے لئے پانچ روزانہ لانے کی ہوتی ہے اور صاحب عمل کو روزانہ خرچ کر دینے کی قید۔ اگر روزانہ اس میں کمی کسی ضرورت سے ہو جائے اس قدر روزانہ کم ہو جاتا ہے یا اتنا وقف ہو جاتا ہے۔

جس قدر روزانہ قہ ایک ایک چیز کر کے خرچ کریں گے اس کا جمع نہ کرنا فرض ہو نہیں ہے۔ اور اسی جمع شدہ رقم کو وہ دوسرے دن آپ کے پاس پہنچا دیں گے۔ اس میں گن کا پورا وقت ضائع ہوتا ہے اس لئے یہ عمل ناپیدہ عرصہ تک قبضہ میں نہیں رہتا دوسرا دست غیب کا اہتمام کر دینا عمل کو ہاتھ سے کھو دینا ہے بعض اہلہ اپنے ہیں جو خود خود کسی سے خدمات مستحقہ پر خوش ہو کر کچھ روزانہ مقرر کر دیتے ہیں اور فائدہ لیتی کی آمد اس طرح ہوتی رہتی ہے بہر حال اپنی ضروریات اور مجبوریوں پر نظر ڈال کر اس کام کو کیا جائے، غیب میں کہ خود کو نہ کر یا اپنا فضل فرماتے ہوئے وسعت رزق میں اضافہ فرمادیں، ورنہ اس خزانہ شہابی کے حاصل کرنے والے آج دنیا میں ملغود ہیں، اگر بدایت کے مطلق اور اپنی حاجت کے پیش نظر کام لیں گے انشاء اللہ کامیاب ہوں گے۔ ایک ضروری بات ضروری ہے کہ انسان حرص طبع کا بندہ ہے ضرورت چار آئندہ یومیہ کی ہے یا آٹھ آٹھ کا خرچ ہے، ہر روزانہ چار روپیہ یا ایک ہفت روزانہ کے خواستگار

ہیں۔ یہ کیوں 'پچاس ضرورت' ظاہر کر دیں گے۔ خیرات کریں گے 'مسجد' بنائیں گے۔ رشتہ داروں کو دیں گے۔ لنگر چلا دیں کریں گے۔ پوچھیں گے۔ اگلی تو روزی کا انتظام ہو رہا ہے۔ سارے چھ آٹھ تہ روزہ مل جاتے تو فکرمندی ہو جاتی کہ اس قدر وسیع خیالات اللہ اکبر۔ آپ درحقیقت نہ اس کے مکلف نہ اس زحمت میں پڑنے کی ضرورت نہ ایسے صعوبت میں اپنا وقت صرف کرنے کی حاجت یہ سب صورتیں جو شیطان و سوسوسے سے پیدا ہوتی ہیں لیکن سے بترہے اور معاش کا ذریعہ تلاش کرے 'ملازمت کرے' کما کر کھائے۔ پانچ بن کر کثرت نہیں کے پیچھے نہ پڑے۔ 'مجبوری ہو' پریشانی ہو 'فاقہ سے گزرتی ہو' کوئی دوسرا سامان باوجود ہاتھ پر ہلانے کے نہ ملتا ہو۔ اس وقت اجازت ہے۔ اللہ پاک پورا فرمائے گا۔ یہ خیال رہے کہ جب کوئی ذریعہ نکل آئے تو اس کو چھوڑ دے۔

عمل کو روزین

جدید ترک حیوانات ایک چلتے صائمہ کہ پینتیس ہزار ہر صبح ایک جلسہ میں لول آفرود و شریف گیارہ گیارہ بار پڑھ کر مقررہ وقت پر پڑھنا شروع کریں اور تا کھانسی جگہ رہیں 'تک کہ پورا ہو جائے پھر بعد فراغت چودہ قلقل لکھ کر آنے کی گولیوں میں دبا کر روزانہ دریا میں ڈال آنا چاہیے۔ اسی طرح روزانہ پڑھنے پر پچاس دن میں چودہ لاکھ تک قلقل پڑھنی پڑتی ہے جاتی گی۔ پوری تعداد ہو جائے پر موکل اس عمل کا حاضر ہو گا۔ اس کو پلندہ کرے اور روزانہ خرچ کے حساب سے ضرورت اس کو ہدایت دے اس عمل کی ہر گت یہ ہے کہ دو روپیہ روزانہ سے لے کر چودہ روپے تک آئیں گے۔ فکرمندی تک لے جس قدر ضرورت ہو ایک دو روپیہ روزانہ سے زیادہ نہ طلب کرے نہ کبر و غرور کا شائبہ پیدا ہونے دے نہ یہ خیال کرے کہ ہم نے صائمہ کہ یہ نعمت کی ہے 'پھر کو کسی وجہ سے جو ہم مقررہ تعداد کے موافق طلب نہ کریں یا ہمارا خرچ پانچ روپے روزانہ کا ہے 'اگر روزانہ خرچ نہ کر سکیں گے۔ خیرات کر دیں گے۔ یا سدا رت جاری کر دیں گے۔ انسان بلا ضرورت اس کا مکلف نہیں ہے ایک قلقل بھرہ خوار کافی میں آتا تو ڈاڑھا سا کہ کر اس کو طاق میں چھپا کر رکھ دیا۔ یا زیر مصلیٰ بعد نماز پھر رکھ دیا۔ دس منٹ کے بعد مصلیٰ اٹھایا۔ لیکن 'اب یہ معمول رہے کہ روزانہ اسم زاداب کو ۱۴ امر چہ پڑھ لیا کریں اور ایک قلقل لکھ کر دریا میں گولی بنا کر ڈال آیا کرے یا ہفتہ وار ڈال آیا کرے۔ جو کی روٹی تک لاہوری ملاکر فصیح کھانی اسی سے اظہار اسی سے سحر۔ اس عمل قبضہ میں رہے گا۔ جب تک شرط کی پیروی رہے گی۔ لذت شوقی سے پرہیز کریں۔ پانچوں کا یہ عمل نہیں ہے۔ لیکن عمل صفت کی بلا روزی بلا نعمت مل جائے خوب ہے۔ دوسرے دھندلے مفقود ہو جاتی ہے۔ ایسے حضرات اس جانب متوجہ نہ ہوں وہ کالی لکھتے ہیں۔ پروردگار عالم سے دعا ہے کہ پریشان حال

اصحاب کی حاجت مندی کو دلائل آئیں گے۔

۲	۱۰	۱۰
۹	ایسی چیزیں	۵
۲	حق یا فہم	۸
۰	۳	۰

دوسرا عمل کیمیائے جگزی

عملیات دست غیب کے اکثر پتھر کنیوں میں موجود ہیں اور قواعد بھی درج ہیں۔ پھر آخر پرے کیوں نہیں ہوتے۔ بعض میں تو محنت کثیر ہے اور بعضوں میں خوف و خطر۔ اکثر ہمارے اعمال کی خرابی عدم تکمیل کا باعث ہوتی ہے۔ ہر شخص یہ سمجھتا ہے کہ ہم میں تصور کیا ہے، جملہ میوہ سے پاک ہیں اس کے لئے ہم کچھ نہیں کھ سکتے کہ آخر کیوں مقصد پورا نہیں ہو؟ میرا خیال ہے پھر یہ شرط ہے۔ احتیاط لازم ہے، جائز کام میں رغبت ہو، ناجائز امور اور خلاف شرع باتوں سے خطر پھری صوم صلوٰۃ کا خوف چلائے۔ اکل حلال، صدق مقال، یہ لوازمات ہیں۔ جائز لے پھری کے ساتھ جتنی شہوات کو چھوڑ کر دے ہوئے قریباً کچیس تیس سال کا عمر ہو کہ عمل دست غیب کیا اور صرف چار یا پانچ سال رہ گئے تھے، کچیس دم سے بندہ میرے سامنے آگئے اور ایک قہیلہ بھر کر روپے لائے۔ آپس میں تذکرہ کرنے لگے کہ یہ روپے سب مولوی صاحب کا حق ہے۔ ایک دم سے کیوں نہیں دیتے، ایک نے کہا یہ تو بالکل ٹھیک اس قدر محنت کر رہے ہیں۔ رائیگاں محنت کیوں جائے ان کے پاس چھوڑ دو یہ خود لے لیں گے۔ میں تکمیل عمل کر ہی رہا تھا۔ دل نے کو اسی دی کہ جب چلے جائیں اس کو احتیاط سے رکھ لیں گے۔ خیالات کا منتظر ہونا تھا ان کا غائب ہو جانا کہ اس قہیلہ کو دیکھا اور اٹھنا چاہا الب وہ چیز بھی غائب۔ عمل ناکارہ ہو گیا، ساری محنت بیکار ہو گئی۔ اس تذکرہ سے یہ بات بھی معلوم ہو گئی کہ ایسے خشیہ و فراز سے ہی محنت نکارت جاتی ہے۔ تمام تعلیمات سے انکار کیا جاتا ہے، تاکہ اس کام کا کرنے والا وقت پر محروم نہ ہو جائے اب عمل کیمیائے جگزی درج کیا جاتا ہے۔

۳۱ روز تک چند ترک حیوانات جلدی، صرف بھڑکی روٹی بلا نمک کھا تا رہے اور کچھ نہ کھائے روزانہ آٹا لیس قش لکھے۔ ایک قش اپنے پاس رکھے اور چالیس قش روزانہ روٹی میں بھادیا کرے۔ دبا جلدی کی شرط ہے۔ بعد گزرنے بعد مقررہ کے جس وقت چاہے ایک قش بند کرے اور ذمہ لے لے اور اگر کسی بیمار کو کھانا پڑے جو قش کی پختائی پر درج ہے۔ انشاء اللہ روزانہ غیب سے مل جاتا کرے گا۔ اس میں سامان اپنے کی قہیلہ میں ہے، غیب صرف اپنی عورت کے پاس

تا عمل نہ جائے۔ یعنی وصل نہ کرے۔ ہر وقت طہارت سے رہے۔ وقت مقررہ پر شروع کرے کوئی خوشبو یا پس رکھے اتوار کے دن طلوع آفتاب کے ایک گھنٹہ بعد ساعت زہرہ میں شروع کرے انشاء اللہ بابر اودھو۔

	اجنب یا جبریل بحق یا واجب	
۱	۸	۳
۶	۴	۶
۵	خانہ مطلب واجب	۷

	اجنب یا جبریل بحق یا واجب	
۶	۳۸	۱۸
۳۶	۲۴	۱۶
۳۰	خانہ مطلب واجب	۳۶

روزانہ کل نقش لکھ کر دنیا میں ڈال دیا کریں کسی پر راز قاش نہ کرے۔ آپ اپنے جائز مصارف اشد ضروری دور روپے تین روپے روزانہ جو سبت ہیں خانہ میں لکھ دیا کریں اسی طرح باسٹ دور روپے روزانہ مارا بدہ۔ عمل بارہ روپے روزانہ کا ہے۔ لیکن اس مصلحت کو ہم جانتے ہیں اکابر مناسب نہیں۔ اجازت ہے مصارف جائز کے اعتبار سے کام لیں۔

جو لوگ دیگر ذرائع مثلاً ضروری صنعت و حرفت ملازمت سے پیدا کر رہے ہیں وہ مستفید نہ ہوں گے عیار محنت نہ کریں۔ ہم نے کسی دوسری جگہ اشارہ لکھ دیا ہے کہ یہ لوگ مصلحت ہوں گے اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا فائدہ۔ اس عقلمندی کا جواب میرے پاس نہیں ہے۔

	اجنب یا جبریل بحق یا واجب	
۱	۸	۳
۶	۴	۲
۵	خانہ مطلب واجب	۷

	اجنب یا جبریل بحق یا واجب	
۶	۳۸	۱۸
۳۶	۲۴	۱۶
۳۰	خانہ مطلب واجب	۳۶

ب	د	د	ح
ح	د	د	ب
د	ب	ح	د
د	ح	ب	د

باسٹ	نقش	مستم
۳۰۹	۷۳	۳۸۸
۱۹۸	۱۳۶	۳۹۱
۳۹۰	۷۵	۱۹۷

۱۷	۹	۳۱	۱۵
۳۲	۱۳	۱۸	۸
۱۳	۲۹	۱۱	۱۹
۱۰	۲۰	۱۲	۳۰

ان سب نقشوں کو آٹھ مہینے روز آٹھ مہینے مرتبہ ترک حیوانات کر کے لکھے اور ماہ جاری میں روزانہ ڈالے۔ خوراک آدھ گندم یا آدھ جو بٹا نمک کی روٹی کھائے اور گزرنے بعد او مقررہ کے جس وقت چاہے غسل کر لے۔ خدا کے فضل و کرم سے حامل ہوگا اور بارہ روپے تک غیب سے ملیں گے۔ معصی کتاب سے تین روپے تک اجازت ہے کھلی نقش لکھ کر روزانہ (۸) نقش لکھنا ہوں گے۔

فتوحات نبوی

اجب یا اللہ و بحق جبرائیل و بحق ذوالعزیز و بحق بسم اللہ الرحمن الرحیم
 طویل و آخر دور و شریف گیارہ بار تہ والاد و شریف پڑھے۔ ایک چلہ تک روزانہ (۷۸۷)
 مرتبہ پڑھنا چاہیے اور دور و شریف کا ثواب حضور سرور کائنات کو عطا چاہیے۔ ترک حیوانات جمالی
 یعنی انڈیا چھل کوشت سے پرہیز کرے۔

عنان رزاقی

یا رزاق! یا فتاح! لول سوال کہ تھو لوز کوئی ہے لڑا کرے پھر دونوں اسم (۷) کو لے جو لے
 کر اس پر (۶۹۷) بار پڑھے اور ایک سو کے دانے پر پھونک دے پھر اس طرح دوسرے تیسرے
 ساتوں پر۔ پھر اس کو ایک چیلے میں ڈال دے اس میں لور ٹھو لاکر دو چار روپے کے ڈال دے۔ پھر
 ہی میں سے کھا شروع کر دے۔

فائدہ: چیلے کو نہ دیکھئے نہ ٹھار گئے موقع موقع سے اس میں والہ ہے۔ انشاء اللہ ہی زہد دست
 بدست ہوگی اور گھر کا کام چلتا رہے گا۔ اس میں سے کسی کو قرض نہ دے نہ انکار کرے کلام پاک
 کلام ربی ہے آج کل عقائد خراب ہیں۔ معذرتاً کہتے ہیں اور اسے سمجھتے ہیں اور ایسے کام کو اپنے
 عقل کے مطابق درجہ یقین پر نہیں لاتے۔ خصوصاً اگر جہی دان حضرات یا وہ لوگ جو لوگ کلام
 ربی کے فوائد سے آگاہ نہیں۔

عنان ملاتی

دعاء اعظم ایک سو گیارہ بار دو سو چھوٹا ایک سو گیارہ بار۔ ہر دو کے لول آخر دور و شریف اس کا
 ثواب حضور سرور کائنات معہ صحابہ کرام نیز لولاد و رکان دین و خاندان بر چہار پشتہ قادریہ
 سرور پر قادریہ نظامیہ وغیرہ کو عطا دے۔

لور لول سے ایک ایک بار قرص چاندی کا گول رزق خصال سے ملو اگر اس میں چمید کر کے ہیز
 دار سے میں پر دو کر اور ایک چھلی سی کر مار کے۔ چپ لائحہ اور ثواب دے کر فارغ ہو اس میں وہ
 گول قرص چاندی کے ڈور سے پڑے ہوئے رکھ دے اور کچھ روپے دو چار اس میں ڈال دے لب
 جب ضرورت ہو بلا شہد ایک روپہ اس میں سے نکال لیا کرے لیکن جو کچھ آتا جائے سب اس میں
 ڈال جائے (مطلوبہ) اور خرچہ چھوٹے گا اور کتہ ہوتی رہے گی۔ کبھی دل میں یہ خیال نہ لائے کہ
 روپہ تو چار والے ہیں لب ایک نکال لیا تم لگائے ہیں۔ بے شہد اولہ۔ ایک روپے سے ڈاکٹرنہ

ظاہر۔ دل میں اس کا حساب نہ لگاؤ۔ کچھ عرصہ کے بعد جب یہ صورت ہوگی کہ خیال نہ آئے گا نہ شکر رہے تو پھر غصہ کی برکت ہوگی اور روپیہ بوجھتا رہے گا۔ ایسے کام قماش نہ منائے جا۔ اعتبار کیا جائے نہ قبیل کا جائزہ لیا جائے۔ یوں تو پردہ گار عالم کو فقر و فاقہ محبوب ہے لیکن پریشان حال بدگمان خدا کے لئے برکت کا بھریں ڈریہ ہے۔ قبیل کو بھی پوشیدہ رکھے نبویوں کے سامنے نہ نکالے نہ کہن پر راز فاش کرے یہ بھی متلاشی ضروری ہے کہ اگر اس کام میں برکت نہ ہوگی سمجھ لو کہ جلدی پر بیزگاری میں نقص ہے اپنی اصلاح کی جانب رجوع ہو۔ حدود و سنی و اصلاح پھر اس کام کو کرے اس لئے کہ کہن کاموں میں سب سے زیادہ ضرورت و جدوری کی ہے۔ خدا تو فی حقا فرمائے اور کامیاب کرے۔

صحیفہ راز

۷۸۶

۳۱۲	۳۲۳	۳۱۷	۳۲۶
۳۲۵	۳۱۸	۳۲۰	۳۱۵
۳۲۲	۳۱۳	۳۱۶	۳۱۹
۳۱۹	۳۲۳	۳۱۴	۳۱۷

یہ فتوحات فیما کا نقش ہے بیاض کا اس کو عروج باد صحت یا
قد جسدین میں ایک نقش مھر کر اپنے سر میں رکھے پھر شب
جمعہ میں (بیاض) بادہ بزرگ بر ایک جلسہ میں پڑے۔ پھر
روزانہ (۱۲۰۷۲) مرتبہ پھر عظیم تک روزانہ پڑھتا رہے اور
اس پڑھنے کے درمیان _____ روزانہ تین نقش مھر کرے

روزانہ دریا میں ڈال دیا کرے بعد ختم عمل روزانہ بیاض (۷۲) مرتبہ پڑھا کرے اور ایک نقش لکھ
کر خانہ مطلب میں مقصود لکھ کر موافق قاعدہ دیگر عمل کے رکھا کرے انشاء اللہ بے حدار ہے گا اور
یہ ترکیب نقش مھر کر روپیہ منگاتے وقت پھر بیاض پڑھا جاتا ہے۔

معمول روزانہ پڑھے۔ تول آخر درود شریف گیارہ گیارہ بیاض درمیان میں قطب الاقطاب
فر والد فاضل شیخ محمد الدین رحمۃ اللہ علیہ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ فریاد رس فریاد رس پڑھ کر
دعا مانگ لیا کرے۔ اس کے بعد نقش مھر اس کے اُس وقت اُس بعد لوگو پڑھا کرے قواعد دیگر ضروریہ
موقع موقع سے درج ہوتے رہے ہیں ان کا پابند رہے۔

سوال خانہ مطلب میں اگر یہ لکھ دیں کہ مجھے ایک عورت کی ضرورت ہے مل سکتی ہے۔ جواب
جی نہیں دست فیہ کا عمل ہے۔ ایک روپیہ دو روپیہ تین روپیہ تک لکھ دیں۔ آتے رہیں گے۔
قریبان جانے آپ کے خوب سمجھے اور خوب عمل پور ہوگا۔
سوال : کیا صاحب مطیع ہی اس سے فائدہ مانگا سکتے ہیں۔

جواب : ہر مالک کتاب ایک نفع دیکھ لی جائے پھر کام شروع کیا جائے۔ دیگر لوازمات اور پرہیز
ضروری ہے مطیع حضرات مستفید نہیں ہوا کرتے۔

گنجینہ فقر

اللہ کافی و القصدۃ الکافی و وجدة الکافی لکل کافی۔ کافی الکافی و نعمۃ الکافی و لله الحمد یا شیخ عبدالقادر جیلانی شینا لله اغثنی اغثنی فی سبیل اللہ و صلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ سیدنا محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین۔ یہ کبیلہ فقر ہفت کاف کا عمل ہے۔ حضرت خواجہ بہاؤ الدین زکریا ملتانی رحمۃ اللہ علیہ سے منسوب ہے۔ ترکیب یہ ہے۔ جمعہ کی شب میں بارہ بے آنھ کر عروج ماہ میں دور رکعت نماز نفل تہیۃ اللہ صوبہ ہے۔ پھر دور رکعت نماز حاجت لول رکعت میں الحمد شریف آیت الکرسی شریف ایک بار دوسری رکعت میں الحمد شریف اور سورہ اخلاص گیارہ بار پھر ثواب اس کا حضرت غوث پاک کو چلے۔ اس کے بعد ایک ہزار ایک مرتبہ ہفت کاف پڑھ کر رو پیوں پر دم کر کے ایک تھیلی میں رکھے اور جو کچھ آمد ہو اس میں ڈالنا جائے اور بے گنتی خرچ کرے۔ ناپاکی سے تھیلی کو چھانے رکھے۔ بے وضو تھیلی کو ہاتھ نہ لگائے۔ ایسی جگہ رکھے جو پاک محفوظ ہو اور خود ہمیشہ پاک صاف رہے۔ یہ بڑی احتیاط ہے اس کے علاوہ یہ عمل اس وقت ہو گا جبکہ ایک چلہ بقید ترک حیوانات جمالی (۲۳۸۷) مرتبہ اس کی زکوٰۃ دے لے گا۔ جامعہ سلفیہ حضرت علامہ محمد تقی عثمانی مدظلہ العالی سے منسوب ہے۔

ہدایت : اکثر احباب کا یہ کہنا ہے کہ ارے صاحب یہ تو کھلیا کھلو سے ڈھکوسلہ ہیں کہیں رو پیہ بھی بڑھا ہے کیا خوش اعتقادی حالانکہ مخلوق سب کچھ اس کا فضل و کرم اپنی آنکھوں سے دیکھتا ہے لیکن اطمینان قلب و سانس شیطانی کرنے میں دیتا۔ دوسرے ہمارے لئے کیا شرائط ہیں اس پر نظر ڈالو اور احتیاط عمل میں لاؤ۔ قواعد کی پابندی کرو۔ دیکھو کس طرح کام ہوتا ہے۔ عمل کے نہ ہونے کا اثر ادا دیا جائے اور قصور اپنا ہو تو ہر کام کا ہونا ڈھنسا رہا ہے۔ مصلحت خداوندی سب پر بالا تر ہے۔ کسی کو نوازتا ہے اور کسی کو فقر و فاقہ میں دیکھنا معیوب سمجھتا ہے۔ اس لئے حاصل کرنا پاک صاف کپڑے پہنا۔ پاک جگہ ٹھکانا۔ تنہائی میں پڑھنا۔ نجاست سے دور رہنا۔ ناجائز کاموں سے دور رہنا۔ یہ تمام لوازمات کی پابندی پر اگر عمل ناکامیاب رہے تو تفسیر قلب اور تزکیہ نفس چند روز کرے پھر انشاء بندہ ہمارا ہو گا جب کسی چیز کی جستجو صادق ہوتی ہے اور لوازمات عشق میں پورے ہوتے ہیں تو پھر فوری کام سرانجام پاتا ہے۔ میں نے سخت صعوبات کے بعد یہ ذخیرہ فراہم کیا تھا اور جو دشواریاں ہم کو پیش آتی ہیں ان کا ذکر کرنا تصحیح اوقات ہے لیکن جس قدر ہم کو حاصل ہو وہ سب روحانی محبت اور خیر اور رسول کی محبت سے عمل ہمیشہ اپنے اثر و نکلا تا ہے اور کبھی غیر موثر نہیں رہتا۔ نہ ہم اس کے ماننے کے لئے پیکر ہیں اور نہ اس کے لئے پیکر ہیں۔

خزانہ حکمت

شاہ آفاق صاحب کا یہ شرہ آفاق عمل ہے۔ قواعد ساجد دستور ہی ہیں لیکن ترکیب اسی طرح ہے کہ ماہِ طہمت یا ذوِ جسدین ماہ میں۔ یہ دیکھ کر بدھ کے روز یعنی چار شنبہ کو چاند نکلا۔ اب صبح نو چندی جمعرات ہوگی لہذا نو چندی جمعرات سے عمل شروع کر دے اور سب سے پہلے اسمِ اللہ کر کے برکت اور اشتغال کے ساتھ ذکوہ و ڈالے جو سو الاکھ مقرر ہے۔ اگر ۳۱۲۵ مرتبہ روزانہ پڑھے گا۔ چالیس دن صرف ہوں گے۔ میرے نزدیک اور جو میں نے کیا ہے کم سے ۹ تاریخ تک سو الاکھ ذکوہ کر دیں اب دس تاریخ آئی لہذا دس گیارہ بارہ تین یوم اس طرح پڑھنا چاہیے اول نماز فجر سے غسل لگی باندھ کر کیا جائے نماز فجر پڑھی اور قفل طلوع آفتاب احرام باندھ کر کھڑے ہو کر دو قبلہ گیارہ صد مرتبہ درود شریف پڑھا۔ بعد خشوع اور خضوع پھر (یا نعم) اسمِ باری تعالیٰ ایک ہزار چالیس مرتبہ پڑھے پھر گیارہ سو مرتبہ درود شریف پڑھ کر دعا مانگے۔ اس طرح تین یوم کا یہ عمل ہے جب پورا لکھ جائے شکر خدا اچھا لائے اور پھر موافق اعداد کے یعنی دو صد مرتبہ روزانہ بعد نماز فجر پڑھتا رہے انشاء اللہ نوحات۔ یہی ہے بلا لائی ہوگا۔ چاہیے صوم و صلوة غلو ص نیت بدی شرط ہے۔

فائدہ : عملیات ہمیشہ احکامِ خداوندی کے محتاج ہیں اور تدبیر ضروریہ لوازمات جس طرح ایک انسان سردی سے چنے کے لئے گرم کپڑے یا آگ کا سار لٹا دیتا ہے یا بارش میں بھیجنے سے محفوظ رہنے کے لئے چھتری لگا کر اپنے آپ کو چھاتا ہے اسی طرح عملیات میں تدبیر کرنے پر یعنی تقویٰ پر ہی زکامی ضروری اور دیگر امور ناجائز سے گریز لوازمات عمل شہ کئے جاتے ہیں۔ مثلاً ہم جھوٹ بولنے کے عادی ہیں۔ غور فرمائیے۔ خدا پاک جھوٹ بولنے والے پر لعنت فرماتا ہے نصیبت کرتے ہیں یہ زکامی سے بدتر ہے۔ حدیث میں آیا ہے کہ اللعنة أشد من الزنا۔ نصیبت میں توفیق کو تو بہ نصیب نہیں ہوتی وہ اپنے بھائی مومن کا مرد گوشت کھانے کا عادی ہو گیا ہے یا سود خور ہے یا زانی ہے اب اس کو رزقِ حلال میسر نہیں ہے۔ رحم کا مستحق ہے ایسا شخص خود کو پاک صاف سمجھتے ہوئے اگر نکامیاب عمل میں رہے تو یہ تصور کس کا ہے۔ اپنے دل میں خود انصاف کر لین ضروری ہے البتہ تمام باتوں کو لکھ کر عمل شروع کرنے والا اپنی دل تمنا نہ مانے گا اور لطف اٹھائے گا کہ باید و شاید۔

میخانہ عشق

کسی کو شراب کا عشق اور کسی کو حسن پرستی کا اور کوئی عشق کا متوالہ ہے، کوئی لائری اور قلم بازی کا، کسی کو سٹ اور گھوڑ دوڑ میں ہنسر پر کلکت خریدنے یا روپیہ لگانے کا عشق ہے۔ الغرض دنیا کے ہر پائدار میں بینکڑوں قسم کے عشق میں جس سے جس کو لگاؤ پیدا ہو جائے۔ الغرض اسے حکم ہدی کے لئے خدا جانے کس طرح مال و زر جمع کرنے کی تدبیریں کرتا اور رات دن انسان اس عشق پائدار کے چال میں پھنس کر خسارہ دنیا والا خیرہ کا مصداق بنتا ہے۔ عشق کی دو قسمیں ہیں۔ ایک مجازی اور ایک حقیقی۔ مجازی سے حقیقی کی جانب رجوع ہوتا ہے۔ حکمت الصمیم قلم بازی کی کتاب نہیں ہے۔ لیکن بہت سے مددگار خدا جن کا مشغلہ یہی ہے کہ کس طرح روحانی عشق سے بہرہ اندوز ہو سکتے ہیں۔ وہ اچھا طریقہ سمجھ میں آیا ہے۔ بہت ممکن ہے کہ سیدہ حارثہ مل جائے۔ میری نیت اس معاملہ میں صاف ہے اور اللہ پاک اس ذریعہ سے ہی ہدایت فرمادے تو اچھا ہے۔ ایک دفعہ حضرت جلیلہ لودی رحمتہ اللہ علیہ نے شراب نوشی کے جلسہ میں جا کر اپنی محبت کی طاقت سے شراب چھڑادی اور سب شرابی خدا کی جانب جھک گئے۔ مفتی کفایت اللہ صاحب دہلوی نے اپنی تصانیف میں دیکھ کر روپیہ جمع کرنے پر جو نفع ملتا ہے اس کو لکھا ہے کہ چھوڑنا جائے۔ وصول کر کے کسی مصرف میں لگا دیا جائے۔ یا علماء اہل سنت کے لئے وقف کر دیتے ہوئے جو ازبہر حوٰی یعنی غافل نفس میں لفع اٹھاتے ہیں، مسائل کی یہ کتاب سنیں ہے جس پر پوری روشنی ڈالی جائے۔ مقصود صرف ایسا عمل ہے جو دنیوی اغراض کو پورا کرنا ہو۔ انشاء اللہ روحانی علاج پر لگاؤ کا اور اس کام کو چھڑا دے گا۔ علم خداوندی تو یہ ہے کہ مال اور اولاد دونوں فتنہ کا باعث ہیں اور زور و جواہر جمع کرنا سب بیکار ہیں۔ اپنی حاجات انسان ہر طریقہ سے پیدا کر سکتا ہے اور اس سے پیدا کرنے سے پہلے رزق اتار دیا ہے اور فکر معیشت کا انتظام کر دیا ہے لیکن انسان ہوس کا بندہ ہے، طرح طرح کی باتیں پیدا کر کے اپنے کو جائز اور ناجائز ہر کام میں پھنسا دیتا ہے۔ روحانی علاج سے کام لینے والا بھی بے نیل و حرام نہیں رہتا۔ ترکیب یہ ہے کہ بول تو یہ شب کو سوتے وقت کر لیا جائے اور لڑکھاپ معصیت سے بچے۔ چند روز کے بعد صوم و صلوات کی پابندی کرتے ہوئے مراقبہ چند منٹ کرے۔ پھر تھنہ قلب چند روز کرے۔ اس کے بعد تذکیہ باطن کی جانب متوجہ ہو۔ یہ بات اس کو ایک چلہ میں حاصل ہو جائے گی۔ پھر نماز تہجد معمول بنالے۔ اب یہ پاک صاف ظاہر باطن سے ہوگا۔

خود کو لگاؤ کا عشق اور کسی کو حسن پرستی کا عشق کا متوالہ ہے، کوئی لائری اور قلم بازی کا، کسی کو سٹ اور گھوڑ دوڑ میں ہنسر پر کلکت خریدنے یا روپیہ لگانے کا عشق ہے۔ الغرض دنیا کے ہر پائدار میں بینکڑوں قسم کے عشق میں جس سے جس کو لگاؤ پیدا ہو جائے۔ الغرض اسے حکم ہدی کے لئے خدا جانے کس طرح مال و زر جمع کرنے کی تدبیریں کرتا اور رات دن انسان اس عشق پائدار کے چال میں پھنس کر خسارہ دنیا والا خیرہ کا مصداق بنتا ہے۔ عشق کی دو قسمیں ہیں۔ ایک مجازی اور ایک حقیقی۔ مجازی سے حقیقی کی جانب رجوع ہوتا ہے۔ حکمت الصمیم قلم بازی کی کتاب نہیں ہے۔ لیکن بہت سے مددگار خدا جن کا مشغلہ یہی ہے کہ کس طرح روحانی عشق سے بہرہ اندوز ہو سکتے ہیں۔ وہ اچھا طریقہ سمجھ میں آیا ہے۔ بہت ممکن ہے کہ سیدہ حارثہ مل جائے۔ میری نیت اس معاملہ میں صاف ہے اور اللہ پاک اس ذریعہ سے ہی ہدایت فرمادے تو اچھا ہے۔ ایک دفعہ حضرت جلیلہ لودی رحمتہ اللہ علیہ نے شراب نوشی کے جلسہ میں جا کر اپنی محبت کی طاقت سے شراب چھڑادی اور سب شرابی خدا کی جانب جھک گئے۔ مفتی کفایت اللہ صاحب دہلوی نے اپنی تصانیف میں دیکھ کر روپیہ جمع کرنے پر جو نفع ملتا ہے اس کو لکھا ہے کہ چھوڑنا جائے۔ وصول کر کے کسی مصرف میں لگا دیا جائے۔ یا علماء اہل سنت کے لئے وقف کر دیتے ہوئے جو ازبہر حوٰی یعنی غافل نفس میں لفع اٹھاتے ہیں، مسائل کی یہ کتاب سنیں ہے جس پر پوری روشنی ڈالی جائے۔ مقصود صرف ایسا عمل ہے جو دنیوی اغراض کو پورا کرنا ہو۔ انشاء اللہ روحانی علاج پر لگاؤ کا اور اس کام کو چھڑا دے گا۔ علم خداوندی تو یہ ہے کہ مال اور اولاد دونوں فتنہ کا باعث ہیں اور زور و جواہر جمع کرنا سب بیکار ہیں۔ اپنی حاجات انسان ہر طریقہ سے پیدا کر سکتا ہے اور اس سے پیدا کرنے سے پہلے رزق اتار دیا ہے اور فکر معیشت کا انتظام کر دیا ہے لیکن انسان ہوس کا بندہ ہے، طرح طرح کی باتیں پیدا کر کے اپنے کو جائز اور ناجائز ہر کام میں پھنسا دیتا ہے۔ روحانی علاج سے کام لینے والا بھی بے نیل و حرام نہیں رہتا۔ ترکیب یہ ہے کہ بول تو یہ شب کو سوتے وقت کر لیا جائے اور لڑکھاپ معصیت سے بچے۔ چند روز کے بعد صوم و صلوات کی پابندی کرتے ہوئے مراقبہ چند منٹ کرے۔ پھر تھنہ قلب چند روز کرے۔ اس کے بعد تذکیہ باطن کی جانب متوجہ ہو۔ یہ بات اس کو ایک چلہ میں حاصل ہو جائے گی۔ پھر نماز تہجد معمول بنالے۔ اب یہ پاک صاف ظاہر باطن سے ہوگا۔

خود کو لگاؤ کا عشق اور کسی کو حسن پرستی کا عشق کا متوالہ ہے، کوئی لائری اور قلم بازی کا، کسی کو سٹ اور گھوڑ دوڑ میں ہنسر پر کلکت خریدنے یا روپیہ لگانے کا عشق ہے۔ الغرض دنیا کے ہر پائدار میں بینکڑوں قسم کے عشق میں جس سے جس کو لگاؤ پیدا ہو جائے۔ الغرض اسے حکم ہدی کے لئے خدا جانے کس طرح مال و زر جمع کرنے کی تدبیریں کرتا اور رات دن انسان اس عشق پائدار کے چال میں پھنس کر خسارہ دنیا والا خیرہ کا مصداق بنتا ہے۔ عشق کی دو قسمیں ہیں۔ ایک مجازی اور ایک حقیقی۔ مجازی سے حقیقی کی جانب رجوع ہوتا ہے۔ حکمت الصمیم قلم بازی کی کتاب نہیں ہے۔ لیکن بہت سے مددگار خدا جن کا مشغلہ یہی ہے کہ کس طرح روحانی عشق سے بہرہ اندوز ہو سکتے ہیں۔ وہ اچھا طریقہ سمجھ میں آیا ہے۔ بہت ممکن ہے کہ سیدہ حارثہ مل جائے۔ میری نیت اس معاملہ میں صاف ہے اور اللہ پاک اس ذریعہ سے ہی ہدایت فرمادے تو اچھا ہے۔ ایک دفعہ حضرت جلیلہ لودی رحمتہ اللہ علیہ نے شراب نوشی کے جلسہ میں جا کر اپنی محبت کی طاقت سے شراب چھڑادی اور سب شرابی خدا کی جانب جھک گئے۔ مفتی کفایت اللہ صاحب دہلوی نے اپنی تصانیف میں دیکھ کر روپیہ جمع کرنے پر جو نفع ملتا ہے اس کو لکھا ہے کہ چھوڑنا جائے۔ وصول کر کے کسی مصرف میں لگا دیا جائے۔ یا علماء اہل سنت کے لئے وقف کر دیتے ہوئے جو ازبہر حوٰی یعنی غافل نفس میں لفع اٹھاتے ہیں، مسائل کی یہ کتاب سنیں ہے جس پر پوری روشنی ڈالی جائے۔ مقصود صرف ایسا عمل ہے جو دنیوی اغراض کو پورا کرنا ہو۔ انشاء اللہ روحانی علاج پر لگاؤ کا اور اس کام کو چھڑا دے گا۔ علم خداوندی تو یہ ہے کہ مال اور اولاد دونوں فتنہ کا باعث ہیں اور زور و جواہر جمع کرنا سب بیکار ہیں۔ اپنی حاجات انسان ہر طریقہ سے پیدا کر سکتا ہے اور اس سے پیدا کرنے سے پہلے رزق اتار دیا ہے اور فکر معیشت کا انتظام کر دیا ہے لیکن انسان ہوس کا بندہ ہے، طرح طرح کی باتیں پیدا کر کے اپنے کو جائز اور ناجائز ہر کام میں پھنسا دیتا ہے۔ روحانی علاج سے کام لینے والا بھی بے نیل و حرام نہیں رہتا۔ ترکیب یہ ہے کہ بول تو یہ شب کو سوتے وقت کر لیا جائے اور لڑکھاپ معصیت سے بچے۔ چند روز کے بعد صوم و صلوات کی پابندی کرتے ہوئے مراقبہ چند منٹ کرے۔ پھر تھنہ قلب چند روز کرے۔ اس کے بعد تذکیہ باطن کی جانب متوجہ ہو۔ یہ بات اس کو ایک چلہ میں حاصل ہو جائے گی۔ پھر نماز تہجد معمول بنالے۔ اب یہ پاک صاف ظاہر باطن سے ہوگا۔

نہ کھائے اور لب چائے اور کی طرف حوجہ ہو۔ سیکڑوں تھمیر اس کتاب میں موجود ہیں جس عمل کو پڑھے گا خدا ہو کرے گا اگر اس عمل کے کرنے میں پریشانی اور وقت مظلوم ہو تو نول حصہ میں انسان معنی جو عمل ہے اس کو کر لیا جائے۔ نہایت کامیاب خدا جانے کیا کیا فوائد حاصل ہوں۔

ہر دل عزیز دستِ غیب کا عمل

یہ عمل پانچ روپیہ روزانہ کا ہے۔ کوئی شخص جو اکل حلال اور صدق مقصد رکھتا ہو اور وہ یہ چاہے کہ میں دست غیب کا عمل پورا کر لوں بغیر ممکن ہے یا ایک شخص زانی ہے اور وہ یہ چاہتا ہے کہ کلام ربی کے فیوض سے میں عامل کامل ہو جاؤں بالکل ناقص خیال ہے۔ یا ایک شخص ذرا تلخ آمدنی رکھتا ہے اور وہ یہ چاہتا ہے کہ ایک ذریعہ آمدنی کا اور معقول ہو جائے گا۔ خوب مزہ لڑکھوں گا اور خیرات کروں گا۔ فقیروں کو دوں گا۔ مسجدوں کوں گا۔ عزیزیوں پر بے دریغ خرچ کروں گا۔ ایسے خیال است و محال ست و جنوں۔ ان عملیات سے وہی لوگ فائدہ اٹھا سکیں گے جو روح حقیقت مصیبت کے بارے پریشان حال یا طلباء بدرسہ یا حاجت مند یا محتاج۔ بے کس 'لوٹے' 'لنگڑے' 'پانچ خدا' کے فضل و احسان سے جس قدر عمل عکت انصاف میں درج کئے گئے ہیں سب تجربہ شدہ ہیں اور ایسے ہی حضرات کے لئے اجازت ہے کہ وہ لوگ جو ذرا تلخ آمدنی میں رکھے 'اسماء حسنہ' کے عمل سے کشائش رزق کا انتظام کریں۔ کلام عمل ہر ایک عمل ایک لکھنوں کے ماتحت ہے اور اس معاملہ میں کئی جگہ سمجھا گیا ہے۔ انسان کو سوچ سمجھ کر وہ کام کرنا چاہیے جس میں فیض اوقات نہ ہو۔ عمل سے ہدف غلطی نہ پیدا ہو ورنہ اس وقت سیکڑوں کتب و دستاویز غیب کے عملیات سے بھری پڑی ہیں کیوں نہیں ہوتے۔ یہی وجہ ہے اس کو خوب ذہن نشین کرلو۔

خدا کو اسے اگر شکر کا پر عمل کیا پورا ہوگا۔ کتاب کسی جہل کے پیروں نہ کر دیں۔ ورنہ نقصان کا باعث اس کے لئے بن جائے یا باعث سے کتاب جاتی رہے۔ ترک حیوانات جہل ضرور کرے اور لول سوال کہ مرتبہ زکوٰۃ پلاؤ نہ کی ادا کر دے۔ جب زکوٰۃ ختم ہو جائے تو عروج ماہ طاعت میں بدھ کے روز یعنی چار شعبہ سے اس کو شروع کرے۔

لولہ و آخر درود شریف گیدہ گیدہ اور اساعبادی یعنی یکاؤڈ ۳۶۰ بار روزانہ مسلسل سات
ہفتہ تک پڑھے۔ چالیس یوم تک اس کے بعد سے پانچ روپے روزانہ ملنا شروع ہو جائے گئے۔

ترکیب : مقام مخصوص کر کے جب شروع عمل کرے لول آیت انگری شریف تین بار پڑھ کر
جمہوری دم کر کے اس لئے اپنا حصار آگے سے پیچھے تکر روزانہ کر دیا کرے۔ جب ملنے کے لئے ترازو کو
تختی رکھے۔ سوا اعلیٰ (یاورد) کو پڑھے اور ایک نقش یاورد کا ٹکڑا کر پو شیدہ کسی مخصوص
جگہ رکھ دیا کرے اس میں پانچ روپے لکھ دیا کرے یہ تمام پانچ لکھی ضروری ہے کہ یہ عمل بہت

اشیاء کا صبح ہے اور کسی قدر غطرہ بھی ہے لیکن پھر ہی قواعد اور اپنے کو پاک صاف رکھنے والا بلا خوف و غطرہ چلا کر لے گا۔ کوئی بڑی ہیبت نہیں ہے اور پرہیزگاری نفس سے متعلق ہے۔ اگر نفس و مغلوب کر لیا جس کا سیلاب ہو گئے۔ عملیات اور وظائف کا کام یہ نہیں ہے کہ اس سے قانون قدرت کے خلاف کوئی کام لیا جائے یا جو امر ناشدنی ہے اس کو پورا ہو دیا جائے یا وہ ہو جائے ایسے نہ کرہ بعض کتبوں میں درج ہیں کہ ناشدنی امر خلاف قانون قدرت بھی ہو سکتا ہے۔ بالکل غلطانہ نیز اس پر دین و ایمان نہ میں اس بات کا قائل ہوں کہ ضرور ماننا ہوں کہ ایسا ہو جاتا عملیات کے ذریعہ قانون قدرت کے خلاف ہیں جس پر ہم لوگ مطلع نہیں ہو سکتے۔ سو رکھ دین کا تصرف کما جاسکتا ہے۔ جو تصرف ان کے ساتھ مخصوص تھا یہ ہے۔ مثلاً کوئی شخص یہ چاہے کہ میں بادشاہ بن جاؤں اور کوئی عمل اس کے لئے ترقی و ترقی و ترقی کا پڑے۔ ظاہر ہے کہ ایسا نہیں ہو سکتا اس لئے کہ بادشاہ بننے کی ایالت اور قوت نہیں۔ نہ اس کے پاس ایسے ذرائع ہیں جس سے وہ یہ عروج حاصل کر سکے۔ قدرت کا حکام ایسا نہیں جو خود کو خود کسی کو بلا تحقیق بادشاہ بنائے۔ ہر دہ اگر اس کا مستحق ہے اس کا خاندان شاهی ہے اور وہ محروم رہا چاہے بادشاہ شاهی کے قائل ہے اور دشمنوں نے ہونے نہیں دیا۔ صوبہ حکومت حق پہنچے ہوئے کرنی تو یہ تک اپنا عمل اثر دکھائے گا۔ اس طرح مثلاً آپ کا حق ہے کہ ترقی مجھے ملنا چاہیے۔ مثلاً آپ ہیں کافی طاقت ہے لیکن کسی وجہ سے نزاکت ہو رہی ہے یا گردش ہر گاہ سے کام پورا نہیں ہو رہا دشمنوں کی پیش رفتی میں ترقی ہے ایسی حالت میں عملیات پورا کام نہیں گئے۔ اگر فرض جس کام کو قانون قدرت کا قاعدہ کے ماتحت ہونا چاہیے اور وہ نہیں ہو رہا ہے تو لازمی عملیات سے پورا ہو گا۔ نیز یہ بات بھی یاد رکھی جائے کہ فعل الحکیم الخلو من الفکت۔ کوئی فعل اللہ پاک کا حکمت سے خالی نہیں ہوتا۔ اگر وہ بات ہونے والی ہے ہو کر رہے گی۔ قانون قدرت اپنی حکمت سے عمل نہیں سکتا۔ شدنی ہوگی اور ضرور ہوگی۔ ہر امر عمل پڑے کیا ہو تا ہے وہی ہو تا ہے جو منظور خدا ہو تا ہے۔ لاکھ تھہر کرے کوئی تو کیا ہو تا ہے۔ مقدر الہی جبکہ پر کر کے رہے گا۔ اب وہاں یہ ہوتا ہے کہ تمام عملیات مکار ہے سو ہیں محنت کر بلور کو نشی کرنا مکار ہے۔ اس کا جواب یہ ہے کہ حفظ و انکسار کے لئے اگر کر لیا جائے ہر اور مناسب ہوتا ہے۔ مثلاً سردی دور کرنا آگ ساگنا گرم کپڑا پہننا اس سے سردی کا اثر کم سے دور ہو جائے گا۔ گویا ہم نے اس کے معطر اثرات سے بچنے کے لئے اپنی حفاظت کا پہلو عمل لیا۔ حالانکہ وہی موسم موجود ہے بدستور پڑ رہا ہے۔ اسی طرح بادشہ ہو رہی ہے چھتری ٹوڑ لی۔ بادشہ بھیجے سے مظلوم رہے جب بھی ایسی صورتیں پیدا ہوں آپ وقت خدا کے نام اور حکام سے ہر گزوں کے متائے ہوئے تجربات کے عمل ترکیب کے واسطے پڑھو اور عمل کرو۔ لیکن پورا تمام لوازمات و لوازمات و لوازمات قانون کام میں نہ عملیات کام دیتے ہیں نہ مخالف اس کو خوب اچھی طرح سمجھ لو کہ اسے آپ کو بشر ہے یہ کائنات جائے۔

ہمزاد کا عمل

اکڑا احباب کو اس کی تلاش ہے۔ کوئی سلی عمل تلاش کر رہا ہے کوئی طوی۔ سلی میں ایمان
 داخل ہونے کا قوی خطرہ ہمزاد سے رہتا ہے۔ اپنا ہمزاد سایہ ہے اور وہ چھل انسان ظاہر ہو جاتا
 ہے۔ سنہا عطفکم و لہا بعدکم و منها لغو حکم تلو آخری بعد مردن دفن کرتے وقت
 ان کا ہمزادوں کے ساتھ دفن ہو جاتا ہے۔ میرے نزدیک ہمزاد کوئی چیز نہیں ہے بلکہ اقوام میں
 سے ایک فرد ہے اور اسی کام ہمزاد رکھ لیا جائے تو کیا نہیں۔ ترکیب یہ ہے کہ دوسرے کے کلمے پہلی
 میں جڑ ڈال کر پادریا قریب نہ ہو تو کھویں میں جڑ لٹکا کر ایسا وقت مقرر کرے کہ عمل پڑھنے وقت
 اپنی سامنے نہ ہو۔ بلائیں اللہ شریف کے سورہ جن پچاس بار پڑھو اور روزانہ اسی طرح پڑھتے رہو۔
 ہائیں یوم جب پارسے ہو چلاؤں گے اور تھوڑے فاصلے پر جلاؤں گی۔ پانچویں شخص تھوڑے فاصلے پر آئے
 کا اور تھوڑا فاصلہ دیے کے گا کہ میں آپ کا مطیع الاسرار و تابع ہوں۔ جو حکم دیں گے چلاؤں گا۔
 مال اس سے خدا کی قسم لے اور حضرت سلیمان علیہ السلام کی قسم جب وہ قسم کھائے اجلات سے
 نیا اور روزانہ سات بار پڑھیں اور جن کا در بھی۔

حاضر کرنے کا طریقہ تم خود اس سے دور رہیں کہ کوئی ہم جس وقت چاہیں تم اپنے حاضر ہونے
 کے لئے اپنی آسمان ترکیب سے مطلع کرے۔ سورہ خود بخائے گا۔

افہام: ترک عیادت کرنا ہوں گے۔ خطرات زیادہ ہیں لیکن نبیانی سورہ جن پڑھ کر لو۔ چہ ہوتے رہو۔
 تیرے ہتھ سے چالیں ہوں دفن تک طرح طرح کا خوف دلایا جاتا ہے اور ہر ایک حال کے ساتھ
 : قسم کے مختلف نوع کے خطرات ہوتے ہیں۔ حکما کوئی کے اندر سے پانی کھتا چلا آ رہا ہے۔ ہم
 اب گئے اور اب چلے۔ اب چلے یا شور و غلب یا جوم اجنہ صلف ہے صلف اگر در حقیقت عاشق اور
 یہ اٹتی ہے۔ دلیر اور بہادر ہے اکھڑ کر کے پڑھتا ہے اور کانوں میں زوئی لگائے سیب نکلیں
 و طالی دینا یا اور کچھ مطلق پر دہ کرے۔ اگر بھاگ کھڑا ہو لڑاؤ گیلا پھوڑا یا سوچ نہ ہو جائے ناگل
 ہو جائے۔ مناسب ہے کسی درگ سے اجازت لے اور وہ ڈھاکہ دیں۔ منزل آسمان ہو جائے گی۔
 یہ صفت مشاق کے کوئی چیز چاہے آیا نہیں کرتی۔ اگر اس کے لئے تیرے قریب تو ہر گز ہر گز شروع نہ
 کرے نہ اس وہم اور خطرات میں اپنی جان کو پھنسائے۔ فحوصات فہمی کے اور ہلے ہلے زبردست
 عمل ملت اللہ میں موجود ہیں کر سکتا ہے۔ لیجئے ہم ہمزاد کے بالقابل اور ایک قصہ غیر حرقہ
 : لکھتے ہیں چھوٹے بھائی یا بھائی کے کہتے ہیں جس سے ہمزادوں روپہ فہم سے لے گا جنی
 فی میں ہی زبردست کشادگی ہو گی۔ لیکن ان دنوں کے اور ہستہ روزانہ پتہ ہو جائے گا۔

عمل وسعت رزق

اچھا نام اپنی ماں کا نام اور وسعت رزق تینوں کو ایک ترتیب سے لکھ کر ان حروف کے اہر او نکالو اور ان اہر لو کے مطابق اسما الہی میں سے ایسے نام تلاش کرو جو وسعت رزق کے لئے مخصوص ہیں۔ پھر روزانہ ان کو پڑھو۔ مثلاً یہ ہے زید بن امدہ ازاد محاش لکھو یا وسعت رزق یا کشایش رزق لکھ کر اہر لو نکال کر ایسے اسما باری تلاش کر کے دو چار چھ جس قدر لکھیں پھر ان سب کو روزانہ ہر نماز کے بعد پڑھو یا ایک وقت مقرر کر کے پڑھو۔ نوحات کا دروازہ کھل جائے گا۔ انشاء اللہ اسما الہی تیسرے حصہ میں دیکھو۔

کسی امیر و کبیر سے فائدہ اٹھانا

اصول یہ ہے کہ اول اس کو محبوب بنایا جائے اور خود اپنے اندر ایسے اوصاف حمیدہ پیدا کئے جائیں جس سے وہ گروہ و محبت بن جائے۔ جس کے اوصاف پسندیدہ ہوتے ہیں وہ خود محمود ہوتا ہے اور جو محمود ہوتا ہے وہی مقصود یعنی مشوق ہوتا ہے۔ (اور مقصود ہوتا ہے وہی معبود اور جو معبود ہوتا ہے وہ موجود ہوتا ہے یعنی عبادت سے ملتا ہے اور عبادت عشق ہے۔ ایسے ہی پسند کرنے والے کو رغبت پسندیدہ سے ہوتی ہے اور جب اس کو عشق ہے اس کو طلب کتے ہیں اور جب طلب ہو جاتی ہے اس کو محبت کتے ہیں اور جب محبت ہو جاتی ہے تو اس کو حلق کتے ہیں۔ عشق سے مشوق ملتا ہے کیونکہ مشوق خود طالب عاشق ہے عشق میں حسن ہے اور حسن میں عشق پھر اکون مشوق ہے۔ عاشق میں جب یہ اوصاف پسندیدہ پیدا ہو جائیں تو مطلوب خود جود مسخر ہو جائے گا اور مقصود مطلوب محبوب سے حاصل ہو گا۔ لب اس کے ساتھ ساتھ ایک روحانی چیز بھی ظاہر کئے دیتے ہیں وہ کیا ہے۔ نماز تغیر۔

عظیم فائدہ پہنچانے والی نماز تغیر

چادر رکعت نماز تغیر کی نیت ہاتھ سے لٹول رکعت سبحانک۔ الحمد شریف مع سورت پڑھے۔ پھر (۲۰) مرتبہ یاد روز بخیر کرو کوں کرے۔ بعد تسبیح رکوع پھر یاد روز چالیس بار لب سر اٹھا یعنی سنا اللہ لمن حمد کہا۔ پھر چالیس بار بخیر طالب حمد میں بعد تسبیح چالیس بار پھر سر اٹھا کر کاندہ میں چالیس بار بخیر دو سرے حمد لکھو بعد تسبیح چالیس بار۔

دوسری رکعت بھی ایسی طرح پھر تیسری اور چہارم۔ گویا تعداد پوری (۱۲۰۰) مرتبہ ہو گا لیکن اس نماز کے پڑھنے میں قصور مطلوب اس لئے حاصل کرنا ہے یا مسخر کرنا ہے۔ پیش نظر

رہے۔ چند ہفتہ میں فضل الہی سے محبوب انسان ہو یا فرشتہ۔ جن ہو یا ملک۔ روح ہو یا جسم سب اصل ہو گا اور طرح طرح کے فوائد سے مالا مال ہو گا اور اگر روزانہ طائفہ معمول بنائے گا تو تمام عزیز و قریب دوست دشمن سب کا یاد ہو گا اور جب تغیر ہوگی۔ ہر شخص فرمان کا بندہ ہو گا اور جس شخص کی جانب جو حکم دے گا وہ مغرب ہو گا۔ جس قسم کا چاہے قائدہ حاصل کرے خاکسار اس عمل سے بھر کوئی نہیں سمجھتا۔ طریقے اور ترکیب پڑھائی جگہ سب موثر ہیں خدا کا سایہ لہرائے۔

جس طرح قندھار کے لئے ایک خاص وقت مقرر ہے اسی طرح اس لذت کے لئے نماز عشا کے بعد وقت مقرر ہے اور اس شخص کو جس سے قائدہ حاصل کرنا محکوم ہے نول آخر روز و شریف سر ہدایتہم و تبعونہ اللہ علیہ المومنین اعزہ علی الکفارین۔ اکتالیس بار شیر علیا لہانے کی چڑیا لائی سبزہ غیرہ پر دم کر کے اس کو چند بار کھائے۔ چالیس دوست دن جائے اور وہ نوب قائدہ پہنچائے۔ جائز قائدہ کھائے اور ناجائز جگہ پر اس کا استعمال مطلق نہ کرے ورنہ سخت نقصان اور فجائت کا باعث ہو گا۔ اس کی اہدات مخصوص عورتوں کو بھی دی جاتی ہے کہ وہ اپنے مردوں کو لذت کے ذریعہ سے مستزاور فرما دے اور سارے شیرینی پر دم کر کے شوہر کو کھلا دیا کرے اور دم کیا ہو پانی پلا کر پیے۔

قائدہ: یہ خطرہ دل میں گزرا کہ اگر تمام تر شعلیں حرارت کے واسطے مخصوص ہیں اور مرد ہیں کہ رات دن اسی محل میں گئے ہوئے ہیں۔ پس من کو بعد میں لانے کے لئے مشین مکن ہے جس کا نشانہ انشاء اللہ خطائے جائے گا۔ فی نکتہ گھر کی مستورات سخت پر چین ہوتی ہیں جب مرد گھر سے باہر نکل جاتا اور اپنے خیالات تپاک کاموں میں حصہ لینے کے لئے صرف کرتا ہے۔ اگر اپنے شوہروں کو سمجھاتی ہیں تو وہ شور مچاتے ہیں اور نہ بھلا کتے ہیں۔ دنیا میں پروردگار عالم نے انسان کے لئے ایک راحت کا سامان پیدا کیا ہے۔ تاکہ دنیا کا لطف ہاتھ نہ لگائے۔ انصاف کی نظر سے دیکھو کہ عورت کو کس درجہ مجبور اور لاچار بنایا گیا ہے۔ بھرا بی عورت کو بھڑکے غیروں سے تحفظ کا پتہ اگر نادر حرام کاری کی چاب شیطانی حرکات سے ماخوذ ہو جائے تو کسی حقدی ہے۔ اس لئے مخصوص اہدات عورتوں کو دی جاتی ہے کہ جو مرد اپنے گھر میں محبت سے نہ بیٹھے انہیں من کو مخاطب رکھو۔ سب سے بڑا گھم اور اس کے علاوہ دو عمل جملہ کے حصہ میں ہیں جس کی اہدات صرف مرد پر لکھی ہیں۔ کہ وہ کر لیں انشاء اللہ مرد من کے کھو سے باہر نہ نکل سکے نہیں۔ کتاب

چونکہ اپنے کی سب کے علاوہ ایک اور عمل غضب کا ہے جس میں سترہ یا عذرہ قیادت شب میں۔

چار بار شیرینی پر دم کر کے کھاتے پھرتے ہیں۔

انیس ہر چہ با صبر و اقامت دوسری عزیمت ہر چہ طرف عقل و عمل و جمل شب و صبح شب
عمل آئے۔ جس صلی اللہ علیہ وسلم کو دور ہر ماہ شب کافی است۔

نوٹ: چرخ کے آس پاس بھی اس عزیمت کو کندہ کرانے اور فقیوں کے لیے بھی کاغذ پر لکھے اور
انت جلائے کے اس عزیمت کو پڑھے۔ بعد قسم روزانہ (۱۴) ہر اسماہ فی کو پڑھا ہے۔ ہر ماہ میں
صرف تین یا چار گیسٹ فستوں سے ملائی ہوگا۔

گل بکاؤ کی کا پھول باورنا کو بنا کرنے میں تمام دنیا میں مشہور ہے

قدرت نے ایک عجیب و غریب بوٹی جس کا نام لوجو تلی بوٹی ہے

اس بوٹی کا راز ظاہر فرمایا ہے۔ خدا کا شکر ہے کہ بوٹی حد تک خدا تک اور عملیات کے پڑھنے
سے بہت مل گئی۔ لواحت لیتی اور تھیریز جملہ کاموں میں تیریدہ ہے۔ چند دانے اس کے
بلور تھوڑے جیب میں رکھیں پلٹتے ہی ہاتھ میں خود خود کام ہو جاتا ہے۔ کھلے صابز لے فٹا
الند حکیم سید شفیق الحق صاحب کمالی مستطیع جیبہ کاٹی کی خاص کو خوش کا یہ شربہ اور یہ ضرورہ
جاننا کہ آپ نے کانوں تک زیر کثیر علاج کر کے پہنچا ہوا ہے کہ لوجو تلی تھیریز اور تبت کے دامن سے
یہ بوٹی لائی گئی ہے اور ایک پریم ہنس ہلدا اسکی جوہر اس الطاق ہو گئے تھے۔ فٹا الند کے طلاق و
توجہ سے بعد صحت ان کو بلور تھوڑے یادگار طلاق لائی تھی۔ اس کی فراہمی و تلاش میں کافی مصارف
ہوئے۔ طبی کتب میں اس کا پتہ نہیں چلا۔ اس کے اطراجات و روہنی پڑنے پر تقسیم کرنے پر ہا
آسانی گل سکتے ہیں جو آپ کی قدر و ملی اور حوصلہ افزائی پر سو فوہ ہیں۔ حیرت کن تجربہ ہم
صوبت پر پختہ اور محفلوں کو لوجو تلی بوٹی جیب میں رکھ کر خود خود عمل کر سکتے ہیں۔ بلور تھوڑے
تھیریز یا کچھ اشخاص میں بول تقسیم ہوئی تھی۔ پھر سفر اختیار کیا گیا بلور وہی سے لائی گئی تو مخصوص
انہد کریم فریاد فریاد کتب نے ہاتھوں ہاتھ طلب کر لی بلور اس کے فوائد سے لکھ کہا۔ اب
تھوڑی سی پڑیاں باقی ہیں۔ آئندہ نہ ہم اس قدر مصارف کر سکتے نہ تکلیف۔ جن حضرات کو
ضرورت ہو طلب فرمائیں سو ہر قدر خدمت ہم آپ کے لئے درج ذیل کرتے ہیں۔ ملاحظہ ہوں۔
حکیم ڈاکٹر سید محمد عطاء اللہ مقام عروای صمدہ مرزا پانچ پڑیاں طلب کی تھیں۔ بخیر بلور تھوڑے
بب سے رکھنا ضروری کی ہے۔ لکھ شہزادہ نور علی نے سو فوہ ملے ہیں۔

حکمت النعیم کا

تیسرا حصہ

بول صفت ہم اے شریف مع خواص و فاضل درج ہوں گے اس کے بعد علم ہنر کے کاغذ
سے عملیات درج کے جائیں گے۔

صفات بسم اللہ شریف

(ب) سے اس کی بھانور سن سے اس کی بچہ۔ ہم سے ہر ہر ملک و ملک سے تزیینت نام سے لطف
 اور ہائے ہدایت اور لطف سے امر اور لام سے ملک۔ راستے رحمت اور بار سے حکمت۔ ہم سے ملک
 اور قوم سے نصرت و مدد ہے۔ جب یہ آیت چل ہوئی تو کل آیتیں از حد غرض ہوئے عرش عظیم
 چلنے لگا۔ لاف و فخر فرشتے اس کے ساتھ چل ہوئے طالع ملک کا ایمان و گماہور آیت نے حرکت کی
 اور اس کی حکمت کے ساتھ چلنے کے لئے شاہد کھیل ہوئے۔ حضرت قوم علیہ السلام سے پانچ
 اس کمال اسم اللہ الرحمن الرحیم نکھی ہوئی تھی۔ یہی شان پر حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت
 جبرئیل علیہ السلام کے پر وں پر ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے واسطے آگ گھر بنانے آئے
 تھے اور آگ سے کھانا کھا اے آگ تو حضرت ابراہیم علیہ السلام لٹری ہو جا..... پس لٹری
 ہو گئی۔ اس طرح حضرت موسیٰ علیہ السلام کے عصا پر بن بن سرائی میں نکھی ہوئی تھی جب آپ
 نے دریائے نیل پر عصا مارا تو پھٹ گیا اور حضرت یحییٰ علیہ السلام کے بن بن مبارک پر یکی اسم اللہ
 شریف تھی جس کو پڑھا کروہ مردوں کو زندہ کیا کرتے تھے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگوٹھی
 پر اسم اللہ شریف کندہ تھی اور تمام کھمہری کو دیکھو ہر سورہ اسم اللہ شریف سے حیرت سے سب اللہ
 اور رحمن اور رحیم کے خواہ میں بیان کرتے ہیں۔ ذرا غور سے سنو۔ خدا کی قسم ہے اس پر عمل کرنے
 والا دین و دنیا میں دو فیضان نکھی اور فیضان روحی اور تغیر عالم سے انکسار ہو گا جس کی لذت کے
 سامنے دنیا کی تمام لذتیں بچے ہیں۔ عام طالبین کو کہتے تھے سو جب اس کا لطف اٹھا جا ہے دینی اور
 دنیوی حاجات دست برد سامنے کھڑی رہیں گی اس سے زیادہ کہنا اور اپنی زبان سے تریف کرنا
 چاہے انسان سے باہر ہے۔ واللہ اعلم۔ معلوم ہو گا کہ اسم اللہ اسم اعظم شریف ہے اور سب سے
 افضل اور اعلیٰ والا ہے۔ تمام بزرگان دینی کے نزدیک شرف علیہ یکی اسم اعظم ہے۔ یہ
 نزد دست۔ یہ بزرگ اسم ہیں خود اللہ پاک فرماتا ہے: **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ** اودعو الرحمن اہم

مادھو فلا الاسماء الحسنی۔ آگے لکھیم آتا ہے جو باری اور صفت کو اور زیادہ ظاہر کرتا ہے۔ ترجمہ یہ ہے۔ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام پر جو اسے مرہبان اور نہایت رحم والا ہے۔ سب سے زیادہ مرہبان اور رحم کے مستحق کسی کو صفت ہیں۔ لفظ اسم ذات ہے اور لفظ رحمان اسم بدل اور تیسرا اسم رحیم رحمت ہے تمام قرآن شریف ان تینوں اسموں کی تشریف سے مکمل ہوا ہے۔ بار تعالیٰ کا اسم اعظم ہے۔ لفظ ذات باری تعالیٰ کا نام ہے اور سردار کے معنی رکھتا ہے اور بقی کل اسماء کے معنی ہیں اگر یہ اسم ذات کسی نام کی صفت نہیں سب اسماء کے چمکنے کا طریقہ بیان کرتا ہوں۔

اول ذکر اسم اللہ کی عین لاکھ بچیں جزر ہے۔ باری ذکر کو اسے اس کے بعد جس کام کے لئے موافق قصد کے چمکنے کا تصور کھینچ کر لیں۔

فائدہ: ذکر کا کہنے کے لئے کوئی قہ نہیں ہے۔ صافحے چلنے پھرنے ستر کرتے ہر وقت چمکتا ہے۔ اگر بات کرنے کی ضرورت پیش آئے ایک بار درود شریف پڑھ کر پھر اسے بات کرنے کا ایک بار درود شریف پڑھ کر پھر اسے پھر درود پڑھ کر شروع کر دے چند روز میں باری ہو جاتی ہے۔ ہماری چاہ سے عام اہل بیت ہے۔ اب گو یہاں ذکر کا حال اسم اللہ کا ہو گیا۔ نمبر ۱ جو فصل ۸۶ ہے مرحہ موافق اول کے چمکنے کا ایک بندہ۔ مٹائی یا مٹائی یا تلخ تہذیب جو کچھ نیت رکھتا ہو گا باری ہوگی۔ نمبر ۲ جو فصل ۸۷ کے مٹائی یا مٹائی یا تلخ تہذیب سے مٹو گا رہنا ہے تو روزانہ ایکس بار سو ستون پڑھ کر سوا کرے۔

نمبر ۳ جو فصل ۸۸ میں مرحہ کسی کالم کے سامنے پڑھے اس کے دل میں صحت پیدا ہو اور اس کے شے سے محفوظ رہے۔

عمل تنجیر ال

ما جہ صلوٰۃ جہان میں جہان کا زور کے اور انظار بگور اور دین حق سے کہہ کر اللہ نذر مطلب ایک سو ایکس مرحہ اسم اللہ شریف پڑھے پھر لا قصد چمکتا ہے اور میں میں نذر مشاء پڑھ لے اور پھر چمکتا ہے حتیٰ کہ نیند آجائے پھر جہان کو مل العباد کا نذر کہہ کر نذر (۱۲۱) مرحہ پڑھے۔ پھر ز طریق ملک اور ملک سے (۱۲۱) مرحہ ایک کا نذر پڑھے۔ خود خبر کی خوشبو شہن کرے اور پھر اس کا نذر کو اپنے پاس رکھے ہر ایک فصل اس کی عزت و قدر کرے گا۔ اگر چہ ہر مرحہ تو مرحہ اب ہو جائے لوگوں کے دلوں میں صحت پیدا ہو۔ جو وہ کے ہر فصل قبول کرے اور ہر فصل فرما دے۔ جو فصل لکھا ہے ستر ہو۔

فائدہ: ذکر کو جو اگر چاہے مٹو کر دینا ہے۔ ہر مرحہ اسم اللہ شریف

کو طہرہ طہرہ حرفوں میں ترویج دیا اس طرح کہے۔ سب نام الہیہ بل درج من بل درج می م پر
ایک بار ہوئی۔ اس طرح ۱۲۱۱ مرتبہ لکھنا چاہیے اور میرے نزدیک یہ تکمیل اس کو نوٹی میں سوئی
سے پاک لے۔ تاکہ گرنے کا خوف نہ رہے جب استہلا قضاء حاجت کو چاہئے دوسری نوٹی پاس لیا
کرسے اور احتیاط رکھے کہ کسی کی نظر نہ پڑے کہ جسے لول کا باعث ہو یا موسم چاند کرے۔ قسم ہے
اس خداوند الجلال کی جس کے بقدر قدرت میں میری پہچان ہے اس فعل کی حد کت سے لوگوں کی
نظر میں اس طرح محبوب رہے گا جیسے خود میں رشتہ کا پاندہ اور یہ کت سے لوگوں میں اس
کا ذکر ہو گا۔ سکر سیر پر لکھ کر کاٹنے پہانہ میں ذکر خوب لکھ لکھا آئے۔

صاحب ثروت ہونا

اگر طہرہ آفتاب کے وقت بالکل آفتاب نظر بھا کر تین صد مرتبہ درود شریف اور تین صد
مرتبہ بسم اللہ شریف روزانہ معمول بنائے ایسی جگہ سے روزی کی فراہمی ہو کہ اس کے وہم و گمان
میں بھی نہ آئے اور خدا اود طہیم ہے ایک سال گزارنے نہ پائے اسیر کبیر ہو جائے اور لوگوں کی
نظروں میں دلچ ہو۔

فائدہ: شہاب پروردگار کا نام اس کو حفظ ہو اس کے حاصل کرنے کا دل سے حسی رہے اور اپنا
فریضہ نہ چھوڑے۔ حضور کی محبت میں سرشار رہے۔ نفس امّارہ کو بالکل ماسخ ہے۔ اپنی ہستی کو یکم
نہ کہجے پاشیدہ کر رہا ہے۔ سفیت زبانی اور آنکھ کو نظریہ سے چائے۔

کپ فرمائیں گے کہ ان نقود کے ساتھ تو ایک بڑی مصیبت ہے کون کسے اور ان بھڑوں
میں چڑے۔ اس قدر فرصت کہاں تیرے ملا ہے۔ انسان پر جب پڑتی ہے سبب داشت کرتا ہے۔ سبب
موقع کیوں آئے دے ایک وقت صحت کر لے مگر مگر کہ ہم اور لطف اٹھائے۔ بھڑ کوئی کام چرا
ہو گا۔ یہ باتیں حاصل نہ ہوں گی۔ سہرا اس بسم اللہ شریف کے عمل شریف کے جو فوائد ہوں گے
دل بدل میں انسان محفوظ ہو گا۔

بعد زکوٰۃ بسم اللہ شریف سے مسخر کرنا

محبت کے واسطے مواضع احمد اود چہ کر پائی پر دم کر کے قلل من قلل علی حب قلل من قلل
میرا دوست ہو چلا آئے نوہ منی کا دم مگر سے مگر لکھ زبانی کی نیت نہ ہو۔ محبت طلوع کی ہو اور
اگر کندہ من کو چند دن پام سے ہر ماہ یاد رکھے۔ اگر راجت اور روز دہری کے ساتھ روزانہ ایک چل
تک پڑائے۔ لفظ اللہ صلی پر روزانہ ۱۲۱۱ مرتبہ لکھ کر بسم اللہ شریف کے ساتھ روزانہ ایک چل
بیش عہد سے محبت رکھے۔ صبح کے وقت خداوند تعالیٰ کل طہرہ آفتاب شریف نیت اور محبت اللہ اور

اس کے رسول کی کمال دل میں رکھ کر تو کھل چھو دعوتِ رسالت کے روشنی کے فضل و فائدے کے اٹھائے اور حاکم رکھیں بلاشبہ سب کس سے خوش رہیں اور اگر ہر فائدے کے بعد ایک بڑا بڑا پڑھے تو انشاء اللہ بلاشبہ نظر آئیں۔

فائدہ : اطریض ہمسہم اللہ شریف کے فوائد گنت ہمارے قلم سے باہر ہیں۔ تقویٰ اور وجداری شرط ہے یہ وہ چیز ہے جو عرشِ اعظم پر کھسی ہوئی ہے۔ ایک بے نظیر عمل اس کا اور کھسا جاتا ہے۔ کرتے اور ضرور کرتے اور پھر نشان دیکھنے نصیب کا عمل ہے۔ اس کے سامنے بلائے سے بلا طمس بھی ملتا ہے۔ میرے نزدیک باغیچہ آپ سے سرمہ یہ اکتا ہے کہ ذکوۃ دے کر تمام ہمسہم اللہ شریف کی قد و ہر عمل کے تحت میں درج ہیں بندہ رجا و خور و خور پوری کرے۔ اثرات دیکھ کر اغراض چارے ہو جانے پر خاموش نہ ہو جائے بلکہ ایک قدم آگے بڑھاتا چلا جائے۔ تاکہ تمام دنیا کے فوائد اثرات سے پورا پورا مطلع اٹھائے جب آپ صحت سے کام لیں گے ضرور مستقیم آپ کو آگے قدم بڑھاتی ملی جائے گی انشاء اللہ۔

ہمسہم اللہ شریف کا مدتی طلسم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ یہ ارشاد فرمادی ہے۔ لفظ ہمسہم۔ اسم مضر ہے اور اللہ اسم اعظم رحمن اور رحیم اس کی صفت ہیں دو دین کا رسم اور دنیا کا کارکن ہو۔ صحت ہوا کہ کل سرور۔ ہمسہم اللہ شریف تین ہیں اس لئے کہ ہمسہم اللہ صمد ہے۔ ہمد و دل کی طرف اور ارحمن ہر رحیم ہوتا ہے۔ ہمد و جلی کی طرف ہمسہم اللہ میں بندہ اور امتحانی دونوں کے اسرار ہیں اور اسی میں مرتبہ توحید خوب سمجھ لیں۔ حضور نے ارشاد فرمایا ہے کہ جس کام یا جس چیز پر ہمسہم اللہ پڑھی جاتی ہے ہر مضر و صافقتے اور جنت سے لپٹ اور لپٹ کی صمد بلکہ ہوئی ہے۔ حضرت نوح علیہ السلام کی سختی اس کی برکت سے محفوظ ہوئی تھی اور حضرت خلد بن ولید نے جو آپ کو ہر کا حال پلایا تھا۔ ہمسہم اللہ کہ کر گوش فرمایا اور ضرر سے محفوظ رہا۔

وہ عمل یہ ہے یا اَللّٰهُمَّ اِنَّا دَخَلْنٰكَ بِرَحْمَتِكَ اس کو نول ذکوۃ کی نیت سے چالیس یوم روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھے۔ یا قدوس سوا کا کہ چار چہ دن میں پوری کر سکے کر لے۔ جیسے کہ پچھلے عملیات میں ذکوۃ آسمان طریقہ درج کیا گیا ہے۔ لفظ اللہ کا اسم کا مہیاک میں دو بڑا تین سو ساٹھ مرتبہ کیا ہے یہ اسم سلطان سائر الاماء ہے اور سب اماء پر مشرف ہے۔ ان ہر سہ اماء کو جو فیض روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ صمد و صمد اللہ کے بلا فائدہ آسمان کے سایہ میں رہند سر ہو کر ہمیشہ ایک سال تک پڑھا رہے اور اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ایک سال میں دو امیر و کبیر ہو جائے تجربہ ملے۔ مطلب تو ایک چل میں سب پورا ہوا اثر و راج ہو جائیں گے ناجائز دولت سے مالا مال

عکس چھری یہاں تک کر دو کہ لوچ والی لائن کے حوالہ آخر میں سب آجائیں میں عکس طے ہو گئی۔
 دوسری لائن اس طرح بنے گی کہ بائیں کا ایک حرف دائیں جانب اور دائیں جانب کا بائیں جانب
 رکھتے ہیں۔ اس طرح بائیں جانب کا ایک حرف ش الہ اور ہم کے نیچے رکھا اور دائیں جانب کے ہم کو لیا
 اور (ج) کے نیچے رکھا۔ بائیں جانب سے الف کو لے کر ہم کے نیچے رکھا اور دائیں جانب کی
 (ج) کو لے کر (د) کے نیچے رکھا۔ پھر اسی طرح بائیں جانب کا ایک حرف پر دائیں جانب کا ایک
 حرف لے کر رکھتے ہیں۔ تو دوسری سطر اس طرح بن جائے گی۔ ش۔ ہم۔ ا۔ ج۔ ع۔ م۔ م۔ سو۔
 و۔ ا۔ ی۔ سل۔ سو۔ ج۔ ر۔ س۔ ہن۔ اب۔ م۔ ن۔ ی۔ دل۔ ت۔ یہ ترتیب بالترتیب اول سطر کے نیچے
 آئیں گے۔ اب ٹھہر کر لوچ نظر اور کی تھوڑی (۲۸) جوں دی آئیں گے۔

نمبر ۳: اب تیسری سطر کو بھی اسی کا وہ ہے حاصل کرو۔ یعنی دوسری سطر میں سے ایک حرف
 بائیں جانب کا ہر ایک دائیں جانب کالے کر دویم سطر کے نیچے رکھو۔ اس طرح تیسری سطر ملاحظہ
 اس کے حروف پہ آئیں گے۔ اس شکل میں اب اس سطر میں اب مابعد دوسری سطر کی شکل۔ کل
 ۲۸ اب زیادہ عکس جاری بناد کر کے کی ضرورت نہیں زیادہ سے زیادہ چار ہند عکس کرو۔ اس لئے
 کہ کہیں تک اب پھر حروف کرو گے ممکن ہے کہ قطعی ہو جائے اور اکثر ایسا ہو جاتا ہے کہ
 قطعی ہوتی ہے اور غرض میں ایک طریقہ یہ اب جاتا ہے۔ جی گھر آتا ہے اور عکس کرنا اور سہارا
 کرنا تو یہ ایک ہی جاتا ہے کہ ہندو کوں گھر کے میں چلے آئے اس لئے ضرورت پڑتا جاتا ہے کہ ایک ہند
 جاری عکس جاری کر لو تو دوس میں چاس لائن میں نویں سطر لکھ پھر یہ کہ کہ چھوٹے چھوٹے
 دسوں کو خط ہند لکھ پھر باقی لکھ پھر چھ لکھ عکس کرو اس طرح سہ جلد مشق ہو جائے گی پھر
 زیادہ سے زیادہ لکھوں کی عکس جس کا اصول ہم آگے لکھے ہیں چند منٹ میں کر سکو گے کا وہ ہے
 اول ہر کام میں ابھن معلوم ہوتی ہے پھر رفتہ رفتہ کام اس قدر آسان ہو جاتا ہے کہ کوئی حقیقت
 نہیں رہتا۔ جب عکس جاری ہو جائے تو اس کے حروف بھی یعنی درمیانی حروف کو ٹیٹھہ ٹیٹھہ لکھ
 نو اور پختی حروف یعنی دائیں جانب کا سطر اول کا ٹیٹھہ دوبارہ یعنی بائیں جانب سطر اول کا ٹیٹھہ
 کیونکہ ان میں درمیانی حروف قطعی اور پختی ہند کی سے نقل ہوا ہائے گلاب ہم سب کو نکھا کر کے
 پھر سے نکھاتے ہیں تاکہ ٹیٹھہ نہ غصہ ہو۔

م ج د والی حسن بن علی	س ل	ی م ا ندوی آدم ع
ش م ا ج م م د و د ای	ل و	ع م م م م م م م م م
س ل م م م م م م م م	م ا	و ن و د س ا ن ت ج ی و ل

بکل ہر اظہار ہے۔ نیز تیرا دھندلنا اور دلچسپی کا خم کرتے رہنے کی طرف پرکیر قائم
کردی گئی ہے۔ اس لئے کہ حروف ذوق لگائی ہیں اگر ۲۰ سے یا ۳۳ سے یا ۴۷ سے یا ۶۱ سے

(۲۹) ہوتا جائیں اور فن اسماہ الہی کے اہل نو کی تعداد ستر لول سے مل جائے..... خلا
(۱۲۷۸) مجموعہ کیا اور ۲۸ حروف کل ہیں۔ تو اسم الہی کے حروف بھی ۲۸ ہوں اور اہل نو ۱۲۷۸
آئیں۔ ورنہ عمل نامکار ہو رہے گا۔ محنت سے نکلو۔ مصالحو سب اس میں موجود ہے۔ سب ۱۲۷۸ کے
مجموعہ میں ایسے نام خدا کے تلاش کرو جو ازدیاد معاش ترقی تہذیب معقول نفع کفایت رزق کے لئے
مخصوص ہوں۔ اب یہ بتا دینا بھی ضروری ہے کہ اسماء جمالی یا اسماء مشعرک جلالی و جمالی کے اہل نو
سے مجموعہ میرزا سے اہل نو نکال کر (۱۲۷۸) ہو جائے اگر چہ اہل نو آئیں تو ایسے اہل نو کا
اسم لو جو معانی رزق کے نہ ہو۔ اب نام باری تعالیٰ نکالے۔ یا دلہ پارہ رزق یا قلع یا عظم یا وسع یا
وکیل یا جامع۔ ۸۱۳-۲۸۹۳-۱۵۰۷-۱۳۶۶-۱۱۳۱ اسماء کا مجموعہ ۱۲۷۸ ہو۔ یہ جملہ اسماء
حراج کے موافق ہیں۔ اب ہر چہد عنصر کے حروف حساب احمد درج کئے دیجے ہیں تاکہ حراج
معلوم ہو جائے۔

آتش	ا	ح	ط	م	ف	ش	ز
بادی	ب	و	ی	ن	ص	ت	خ
آبی	ج	ز	ک	س	ق	ت	ظ
خاک	د	ح	س	ج	و	غ	غ

جملہ حروف محمود الحسن بن علیؑ از دیاد معاش میں حساب لگایا اور ہر حرف کے ہر چہد عنصر
کے نکالے تو آتش بادی آبی خاک میں حراج سے مزاج اسماء کا بھی مل گیا۔
یعنی محمود کے حراج سے اسماء کا حراج بھی مل گیا۔

دیکھو سب یہ اسم الہی اس طرح سے پڑے جائیں گے۔ دلہ پارہ رزق یا قلع یا عظم یا وسع یا وکیل
یا جامع۔ تعداد خواندگی دس بارہ معلوم ہوئی اس لئے کہ تکبیر جہری دس سطر میں ختم ہوتی ہے۔ سب
جب قلیل روز اندر روشن کیا جائے گا تو تعداد خواندگی صرف اسماء کی دس بارہ رہے گی اب ۱۲۷۸ کے
مجموعہ سے حسب قواعد نفوش میں گھٹاؤ جو باقی ہے اس کو چار پر تقسیم کرو۔ ۱۲۷۸-۳۰ = ۱۲۴۸
۱۲۴۸-۳ = ۳۱۲ تقسیم سے آئے اب ۳۱۲ کا مزاج عقل بھر اچانے گا۔ اس کے بعد اب حراج نام
معدومہ و ازدیاد معاش کے حرف کو مرکب کیا اور جو قطعہ کر رہے کٹ دیجے۔ مثل۔

مزاج ہو دل مزاج سب نیت سب لی م ارڈی موم عوش۔

کائنات کے عدد یہ لفظ باقی رہے۔ م۔ ح۔ و۔ ا۔ ل۔ س۔ ب۔ ن۔ ت۔ ی۔ ع۔ س۔ ز۔

ع۔ ش۔ سب اسماء طلب و مطالبہ کے نام کو مرکب کرو۔ احمد کے حساب سے لول دو
لانوں میں احمد کے حرف گھرو۔

تو دلیر میں معشوق کے دباؤ نہ کسی ایسی جگہ دفن کرو کہ پھر کے بچنے نہ آئے اگر محبت کے واسطے نہیں ہے یہ بتا دینا ضروری ہے کہ اگر عکس دس سطر میں ختم ہو یا نیا آٹھ سطر میں تو اس قدر اسم بلی ہوں اور قصہ لو ۸۷۲ اس کی آجائے۔ تو نور علی نور قسم ہے اس ذاتِ پاک کی جس کے قبضہ قدرت میں جان ہے اگر موافق قاعدہ کے بنایا تو دنیا کے تمام مقصود پر قبضہ پالیا۔ باقی دس قتل کے دس قلیتے ماحول و نور میں ڈال کر جلاؤ اور بد اسناد بدی کو پڑھو کثرت سے وسعت رزق ہو گا گھر اجاڑے۔

نوٹ: ہر چار مصرع کے قتل مہر نے کا قاعدہ دوسری جگہ درج ہے۔ یہ طریقہ تو مکمل سمجھا دیا گیا۔ اب اگر کوئی شخص لیت جلا نہیں جانتا تو پھر ان اسم اعظم کو لول آخر و در و شریف گیارہ گیارہ بار نور اسلام مجموعی ملت جو شہد میں ایک ہیں دس بار نماز کے بعد پڑھیں۔ اب اگر اتوار کے دن بعد طلوع آفتاب ساعت زہرہ میں جس کا قتل کسی دوسری جگہ درج ہے دیکھ لو شروع کیا جائے گا تو بال گاڑی کی رفتار سے وسعت رزق ہوگی۔ اگر خلعت یا زو جسدین کے مینے میں اتوار کے دن بعد طلوع آفتاب ساعت زہرہ میں پڑھا جائے گا تو تغیر کی رفتار سے فوائد مرتب ہوں گے اور اگر ان مینوں کی نوچندی جماعت کے بعد طلوع آفتاب ساعت زہرہ میں پڑھیں گے۔ اسپر یس کی رفتار سے طبع بچے گا۔ اور اگر داگ گاڑی کی رفتار سے طبع بچے گا تو پھر چندہ قتل مہر ہوں گے۔ ایک قتل کو بنا کر سر میں رکھنا ہوگا۔ دوسرا آتش چال سے مہر کر چمے کے نیچے دہانا ہوگا۔ جلتے نہ پائے۔ تیسرا خاکی چال سے مہر کر مکان کے اندر دلیر میں چھوٹا آبی چال سے مہر کر دریا میں بہانا ہوگا۔ پانچواں ہادی چال سے مہر کر انار کے درخت میں لٹکانا ہوگا اور دس قتل کے لپٹے بنا کر ایک لیت روزانہ روٹی میں لپیٹ کر دس روز تک جلاؤ ہوگا اور وہ سات اسم روزانہ لیت جلتے کے ساتھ روزانہ پڑھنا ہوں گے۔ دس بار صرف اب منفرد الفاظ اگر آئیں تو اس کی ایک مثال دے کر ذہن نشین کرانا ہوں اور محبت کا عمل مہر کر کھل دکھایا جاتا ہے۔ یہ عملیات جو جفر کے قاعدہ سے نکل کر پڑے گئے جاتے ہیں ایک ظلم ہیں اور مشین کن کا کام کرتے ہیں۔ ہر طیکہ گوئی بارود کا نشانہ سمجھ لگایا جائے مقصد یہ ہے کہ لفظ نہ ہو۔ ہر ایک چیز جو جفر کی رو سے نکالی جائے درست ہو اگر ایک حرف کی لفظ ہوگی تو سمجھو کہ تمام محنت بیکار ہوگی۔ ہمزہ ہو تو لفظ عکس میں لکھو حرف

حروف دیکھو اور آخر کی سطر کا حرف لڑائی میں لپٹے چکے

حیران کن فریفتگی طالب و مطلوب

اصول: زہم کے ساتھ جو مجبور آئے طالب و مطلوب کے ہم ہم عدد بھی ہوں ہم حروف بھی ہوں۔ ہم حراج بھی ہوں۔ یعنی جو غلبہ طالب و مطلوب کے مجبور کا ہو وہی قلب مزاج ان کا ہو اور مقصد مناسب حال صفہ ہوں۔ پاک سے گہاؤں کے مٹائی نہ ہوں۔ پہلا عمل جو لکھا گیا ہے جملہ اسی اصول کے مطابق جو ازدیاد معاش کے لئے لکھا گیا ہے۔ سب تفسیر مطلوب کے لئے لکھتے ہیں۔ اسی قواہ کے تحت ہر عمل ما کر کام میں لانا چاہیے۔ یہ عملیات جہز کے کبھی طعنا میں کرتے۔ جائز کاموں میں کر رہا ہے کہ یہ طوی طریقہ جہز کا اگر جائز جگہ پر کیا گیا کسی پردہ ٹھیکہ پر چڑھا گیا کسی کو اتفاق سے نظر پھر کر دیکھ لیا اور عاشق ہو گئے اور اس کو قبضہ میں کر لیا پھر حرام کاری کے لئے وہ عملوں کو حدیث مشن ملایا تو آپ کا قتل واجب ہو گا خوب یاد رکھو۔ انسان لذت شہوانی میں جتا ہو کر جوانی کے جوش میں اکثر اسی مرض میں مبتلا ہو گئے ہیں۔ رات دن اسی کا مسئلہ لوگوں کو رہتا ہے اور طرح طرح کے حیلہ حوالے لے کر اور ٹٹی کے آڑ میں ڈھک کھپتے ہیں۔

مذکرہ: ایک شخص نیشاپوری بدرگ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور استدعا کی کہ ظلم و ستم کی لڑائی میں عاشق ہو گیا ہوں۔ قلب ایک شخص دے دیں تاکہ اس سے میں نکاح کر لوں۔ بدرگ صاحب نے اسی قواہ سے جو درج ہو چکے ہیں اس پر کھینچ لیا۔ پھر کر دے دیا۔ سوہ حضرت نے کر گئے اور مطابق اس کے فطرت روغن کیا لڑائی بھاگ کر اس کے یہاں حاضر ہو گئی۔ تمام میں شرہ ہو گیا اور بڑی خضہ بنائی کا طوق لڑکی کے دھند بن کر حاصل ہوا۔ فطرت اس کی بدشاہ کو کی گئی۔ بدشاہ نے بدرگ صاحب کو طلب کیا اور دریافت کیا اور حکم دیا کہ من کا قتل واجب ہے۔ مجمع عام میں دار پر چڑھا دیا گیا۔ سخت متنبہ کیا جاتا ہے کہ ایسے کاموں کے واسطے یہ عمل نہیں ہیں۔ اگر کسی نے ایسا کیا تو اثناء الطعن ایسا شدید نقصان اٹھائے گا اور اس قدر ذلت اور رسوائی ہوگی کہ دنیا فحاش دیکھے گی اور ہلاکت جان کی نعمت پہنچے گی۔ موقع مل کر دیکھ کر کام کیا جائے۔ شہنا شدی کرنا ہے۔ رضامندی نہیں ہوتی۔ کسی بدکاری عورت سے نکاح کرنا ہے۔ یا ایک عورت سے جس کے فضل و جائز سے اہل علم پر چھین ہیں اس کو اس فعل سے بہرہ نہ منے۔ پس اس وقت کہ اور ضرور کرو۔ یا جائز محبت میں فریاد کرنا ہے اور نہت بھی خالص ہے۔ اس کے واسطے ہمد شرق عمل پڑ ہو

عمل محبت

خالد بن نعیہ محمود بن علیہ

مذہب	مذہب	مذہب	مذہب
۲۵۳	۲۵۷	۲۶۰	۲۳۷
۲۵۹	۲۳۸	۲۵۳	۲۵۸
۲۳۹	۲۶۲	۲۵۵	۲۵۳
۲۵۶	۲۵۱	۲۵۰	۲۶۱

رکھ کر چاہو۔ مطلوب فوری حاضر ہو گا۔ ہرگز غلط نہ کرو اور اپنا کام پورے اٹھارہ روز کرو تاکہ ہم ہمیشہ کے لئے مطلع فرما کر دارن جانے اور تاجہ زندگی گلے کا پارہ بنا رہے اس لب یہ محبوب تمہاری زندگی کا ساتھ دے گا۔ خدا کے واسطے جائز کام میں یہ عمل کرنا اور نہ قیامت کے دن مواخذہ چاہو گا۔ ہم نہیں ایسے رسوا ہو گئے اور اس قدر نقصان عظیم اٹھائے کہ اللہ ان کو الجھٹلا میں نے اپنی گردن کا جو حصہ صداقت کے ساتھ محض نفع غلامی تم پر داخل دیا ہے کب خلاف کاموں میں تم مواخذہ دار ہو۔

ہدایت: غلیظے چھوٹے چھوٹے کاغذ پر ہر دو روئی لپیٹ لو اور وقت مقررہ جو صبح کر لیا جائے جلاؤ۔ ذرخ جانب محبوب ہے۔ اب اسم الہی اس چراغ کی کوئی جانب نہ کر کے تصور محبوب کرتے ہوئے دل سے پڑھو اور منہ میں شمر کی کوئی دیکھو جسے ایک بار سب اسم پڑھ چکو۔ قاتلانہ محبوب کی جانب اس کے قلب پر چوک دو۔ اس طرح (۸) ایک بار پھر پھر غلیظے پڑھ جلتے دو۔ لہذا نہ ہونے پائے جو کس گھٹنے اگر جلتے سے باقی رہ جائے تو انکی کے اشارہ سے بلا جلا جا کر جلا کر شمع ہوتے ہوتے دوسرا مادہ کہ وہ جلتے گئے۔

نوٹ: ان دو عملوں کے سوائے خرید و فروخت کتاب کے دوسروں کو مطلقاً اجازت نہیں ہے۔

بلا اسم مادر محبوب کامیابی کا برق رفتار عمل

غیر اسماء الہی سے یہ تجربہ عمل رائے حب و تغیر امیر کبیر ہے اور اپنی نظیر آپ ہے۔ تجربہ میں نکالوے بعد کی کامیاب ہے۔ معلوم ہوا کہ تمام اسماء اور دعوات کی درستی اکل حلال صدق مقال طہارت ظاہری اور باطنی پر موقوف ہے۔ نہایت میں خلوص دل میں آرزو اور محبت ایک اوقات کا معلوم کرنا۔ جب تم ان سب باتوں پر خیال کر کے کسی عمل کو شروع کرو گے تو یہ جلد منزل مقصود کو پہنچے گے۔ یہ دو دنیا کی کچھیں تمہارے ہاتھ میں ہوں گی۔ پس میری چاہ سے انتہا ہے کہ اس وقت تم کو جو چیز ہے کے سامنے جس سے وہ دنیا جہاں ہیں وہ چیز اختیار کرو اس لئے کہ ہم سب کو وہیں جانا ہے جو کچھ ہم اس وقت تو اس وقت جمع کر لیں گے ہمارے اس وقت کام آئے

گا۔ مقصد یہ ہے کہ ہر عمل و سنوئی نیت سے نہ کرو۔ جو خسرالدین کا مقصد حق بن جائے جس کو عقل اور سمجھ کی قوتیں ہے وہ اکثر اذکار کو دنیا پر ترجیح دیتا ہے اور احکام خداوندی کو غرضاً اپنی ہی عقل کرتا ہے۔ دنیا کے خیال سے ذکر کرنے والا دنیا کا حصہ بناتا ہے۔ فربہ و لاری کے خیال سے ذکر کرنے والا اللہ پاک وہ نعمتیں عطا کرتا ہے جو کسی کان سے نہ سنانے کسی آنکھ سے نہ دیکھنا کسی ہنر کے دل پر خیال گذر جائے عملیات خدا اللہ آپ کے سامنے ظاہر کئے جاتے ہیں جو قطعی واقعہ نہ ہو کسی طرح خلافتیں کرتے نہ اس امر پر زور دیا گیا ہے کہ کھان عمل ہو گا اور کھان عمل نہ ہو گا یا قریب سے عمل مطلوب ہے اس کو کرنا ضرور چاہیے، ممکن ہے کہ دوسرا عمل اس سے کمزور ہو ہیما نہیں ہے جس عمل میں سہولت دیکھی جائے کیا جائے۔ صرف اس قدر عرض کرنا ضروری ہے کہ قواعد کی رو سے باطن جہز کے قواعد سے جو عمل پڑے جاتے ہیں اس کے ماننے میں ذمت ضرور ہوتی ہے لیکن نکتہ پستول چلانے کے مثل اثر رکھتا ہے۔ اب عمل کھانا چاہتا ہے اول نام مطلوب کا جائے طالب کے اور اسم طالب و مطلوب کی جگہ اس طرح کھو۔

مثال: فخر اسماء مطلوبہ نظام حسین طالب اور اس کے درمیان محبت کا اسم باری تعالیٰ ملاؤ لانا: دو ایک کی ترکیب عمیر اسماء اس طرح ہو گی کہ غرض ہوتی ہو دو درمیان اس میں ۱۹ حروف ہوں اور اس کی عمیر جھری بہار لائن میں ختم ہو جاتی اور نام نکل آتا ہے اور یہ قاعدہ علاوہ ان حروف کے یہ اس طرح نکلتا چاہتا ہے سول عمیر کے حروف تھے۔

لہذا دین س لودور وائل ام اس میں ۱۹ حروف ہیں مکرر حرف حذف کر کے بچتے حروف کے موکل نکالو اور ہر موکل کے موافق اسم باری۔ پھر انیس حروف کے بچے قاعدہ عمیر سے عزیمت بنا کر لکھتے اور عزیمت کی ترکیب یہ ہے کہ حرف طالب و مطلوب کو جدا لکھتے پھر حروف موکل لکھتے پھر موافق عدد موکل کے اسم موکل کو لکھتے بعد اس کے اور عبادت عزیمت کو لکھتے اور جس قدر کہ سطریں عزیمت کی ہوں جس قدر چھ لکھ کر روغن تمہیلی یا پھر کوئی خوشبودار تیل چرائی میں داخل کرنا چاہتا ہے مطلوب دکھ کر روشن کرے۔ مطلوب بے قراری ہو سکتا ہو کر حاضر ہو گا لیکن موکل کے لکھنے وقت پہلی سطر کہ کن کے نام کی ہے دوبارہ لکھو اور پہلی سطر ہوئے موکل اور اسلام الہی کو لکھو۔

اب ہم لائن ہو گا کہ ہر حرف کے پڑنا کرتے ہیں جس جگہ ضرورت پڑے کن کو دیکھ کر عمل

ا	پ	ت	ث	ج	ح	خ
ا	پ	ت	ث	ج	ح	خ
ا	پ	ت	ث	ج	ح	خ
ا	پ	ت	ث	ج	ح	خ
ا	پ	ت	ث	ج	ح	خ
ا	پ	ت	ث	ج	ح	خ
ا	پ	ت	ث	ج	ح	خ
ا	پ	ت	ث	ج	ح	خ

اب یہ بتا دیا ضروری ہے کہ اسم ہدی میں فقہ پاک کے ناموں میں سے ایسے نام جو محبت میں کام دیتے ہوں اور مطلوب یا طالب کے پہلے حرف سے مل جائیں مگر اول حرف سے نہ ملیں تو آخر کے حرف سے مل جائیں۔ مثلاً اول ہے ہم فرے ابف کا اسم ہالان ہے یہ فرانی رزق کے لئے ہے اب مجبوراً آخر کھراسم ہو پھر دونوں اسم ہم کو رکھتا ہوں گے لہذا ہدف آیا کہ ابف بالاج ہارڈل صرف ایک حرف (ف) کے لئے مخصوص کر رہے۔ اب پوری ترکیب مثال سے سمجھو۔
لفظ مختلف مطلوب (ف) سر حائیل حرف غ کا مرکب (ر) کا سوکل امواکیل الف کا اسراکیل
نون کا حواکیل مس کا ہواکیل یہ مطلوب کے سوکل ہوئے اب اسم الہی کے دو سوکل بنے دکا
سوکل رقتاکیل اور دل کا سوکل درداکیل ہے۔ اب طالب کے ہم کے سوکل لاکو۔ غ کا سوکل
لوناکیل نام کا طااکیل ہم کا روناکیل۔ ح کا حائل لوری کا سرتاکیل ہے سوکل نکالنے میں اثر
میں حرف نکل لگایا جائے یا کیل دونوں درست ہیں اور حق سوکلوں کے اسناد الہی اس طریقہ سے
لگائے گئے۔ حرف کے لئے بالذہد ولسرغ کے لئے پناقص۔ ر کے لئے ہر جمہوف کے لئے یا بعد۔
نون کے لئے یا فص۔ س کے لئے یا سلام۔ د کے لئے یا دود۔ وائل کے لئے یا دائم۔ لہین کے لئے یا
ہنی۔ لام کے لئے یا لطیف۔ ہم کے لئے یا مجید۔ ح کے لئے یا حمید۔ ی کے لئے آخر میں جس اسم
کے ی آیا ہو۔ لینا چاہے گا۔ فقہ لاقوی یا اب طالب مطلوب کے سوکل معہ ہدی تعالیٰ کا اس سے
سوالق بن گیا۔

فائدہ : یہ اصول ہوتا ہے کہ عملیات میں رتد و نید کو ظاہر نہیں کیا جاتا بل علم خود اپنی
فراست سے سمجھ جاتے ہیں اور نہ ہر طرف کتب عملیات کی موجود ہیں اور نکل کے سب عملیات
سب ہیں جو کہ امتلاہن اور ہر گونے کتب مکتبی پھوڑ دیا ہے نو پایہ تکمیل کو نہیں پہنچے رہتا۔
نسی دہ سے عمل پیرا ہوتا ہے کہ کسی لہر میں بے سامان نہ جائیں جو جی میں
آنے کریں۔ چلوں سے اس لئے رتد لکھا جاتا ہے اگر ہم ایسا کرتے ہیں صرف الاستقیم کا مقصد

اصلی نیت ہو جاتا ہے اور انسان ظہان میں پڑ جاتا ہے۔ دوسرے عمل میں غالی رہتی ہے یا سمجھنے میں غلطی واقع ہوتی ہے۔ محض ان باتوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے تمام سرمدہ راز و لزوم کو قاعدہ درج کرنا ضروری سمجھے گئے ہیں اور ہر عمل کو انتہائی شرح و وسعت کے ساتھ درج کیا جا رہا ہے تاکہ غیروں کی منت و حاجت اور ہزاروں کتب کی دیکھ بھال سے بچ جائیں اور قطع عظیم ہو۔ خود قاعدہ آٹھایا جائے یا دوسروں کو قاعدہ آپ کی ذات سے پہنچ سکے۔ اب سنئے اس عمل کا خاص راز اللہ کے اسماء (۹۹) ہیں۔ اس میں سے اس طرح نام تلاش کرو۔ جیسا کہ ہم وضاحت کے ساتھ کئی کئی نام لکھ کر ظاہر کئے گئے ہیں۔ سوکلوں کے اسماء الہی اس طریقہ سے لگائے گئے ہیں۔ مثلاً کا موکل سر حاکمیل ہے۔ اسم الہی کی طرح نہیں ہے تو یا قلع اسم الہی زبور یہ ہے یعنی ف سے شروع ہوا اور آخر میں اس کے حرف مطلوبہ وہ ہے یعنی یا زوف اس کے آخر حرف ہے اور موکل اس کا بھی سر حاکمیل ہے جس اگر موقع زور یہ کے لینے کا ہو۔ زور یہ کو لے اور اگر ضرورت مینہ کی ہو مینہ کو لے۔

دوسرا حرف اسم مطلوب (ر) ہے۔ موکل اسم حاکمیل ہے۔ اسم الہی یا خافض یا خالق یا خبیر ہے اور اس کا مینہ نہیں ہے۔ مینہ انتہائی مجبوری پر ضرور خاکل فعل کے لئے ضروری لینا پڑتا ہے۔ مجبوری سے لے۔ اس کے بعد (ر) ہے اور اس کا موکل اسمائیل ہے۔ اسم الہی زبور یہ یا رب یا زلف یا رخصم یا رحمن یا رزق مینہ اسم الہی یا قادر یا مقتدر یا خاتم ہے۔ حرف الف کا موکل اسمائیل نام الہی زبور یہ یا اللہ یا اللہ یا احد۔ مینہ اس کا نہیں ہے۔ مینہ اسم الہی یا نصیر۔ یا ہمز یا بائع۔ یا نور۔ اور مینہ یا باطن یا مومن یا ممکن۔ حرف سین کا موکل اسمائیل اسم الہی یا ستار یا سبع یا مقام مینہ یا قزو اس ہے۔ اب اسم مطلوب کے بعد یو و و۔ اسم الہی کی و۔ ہے اور موکل ہر دو کے رخصائیل و درائیل ہے لیکن نام باری تعالیٰ اور اس کے زور کے واسطے یا و و و یا احد یا اول یا اولیٰ اور مینہ اس کا یا غفر ہے اور دال کا اسم الہی یا ذائق یا ذہان یا وکیل اور مینہ اس کا یا شہید ہے یا و و و یا عجیب یا حمید یا واحد یا احد یا صمد ہے۔ اب طالب کا نام لو۔ غین کا موکل لو خائل مطلق اسم الہی زبور یہ یا فنی یا فلو ز یا غفار مینہ اس کا نہیں ہے۔ بعد اس کے حرف ل ہے۔ موکل طاہر اسم الہی یا لطیف اور مینہ اس کا یا ذکیل یا طیل یا عدل ہے اس کے بعد حرف میم ہے۔ موکل اس کا درائیل اور اسم الہی یا نبی یا مجید یا محبت یا حنین اور می اسم مینہ یا کریم۔ یا رحیم یا سلام یا علیہما جیم۔ اس کے بعد حرف طالب میں حرف (ح) ہے۔ موکل اس کا مطلق نام الہی یا حمید یا حق اور بھی ہیں اور مینہ اس کا یا فتح ہے۔ اسم طالب میں حرف ی اور موکل اس کا مطلق ہے۔ نام الہی عجی و صیبت اور مینہ یا قوی یا فنی یا فی وغیرہ وغیرہ پس نام خدا سب نکل آئے سب سوکلوں سے سطر لول تکسیر مینہ اور مینہ کو کسی فرض سے لکھا ہے۔ استادوں نے اس کے واسطے یہ قاعدہ لکھا ہے کہ اگر موکل حرف غیر باری تعالیٰ ہو تو زور یہ کو چھوڑ دو۔ مینہ کو لو۔ مثلاً حرف بائع اس کا مطلق ہے۔ جس اسم الہی زور یہ کو چھوڑ دال میں تلاش کیا تو یا خافض یا اور حرف (ح) کا موکل اس کا مطلق ہے تو نام ذمہ ہے

سے یا حقیقہ پایا جس موکل یا حقیقہ کا سر حاکم - در وائل پایا - جس معلوم ہوا کہ یا حقیقہ موافق موکل کے نہیں ہے اس کو چھوڑ دیا اور دوسرا نام لیا - جب پھر تلاش کیا تو حکیم طایہ زہور یہ سے ہے اور موکل اس کا منتخبل روائل رکھتا ہے - حالانکہ موافق نام موکل پایا لیکن چھوڑ دیا اور اس طرح سے سب زہور یہ کو چھوڑ دیا اور مینہ کے یا فخر ہے اور حرف (ح) نام طالب شہ ہے - پس یا فخر کو ایک حرف زیادہ ہے باقی سب حرف نام طالب و مطلوب کے ہیں اس وجہ سے یہ اسم سب سے طالب دیکھا اس لئے یوں زہور یہ کہ نہ لیا جس کو لیا -

لہذا ایسے قاعدہ پر عمل کرنا چاہیے کہ اگر موکل موافق اسم الہی کے نہ ہو تو اس کو نہ لے اور اگر موافق ہوں تو یہ دیکھئے کہ زہور یہ میں حرف مطابق اسم طالب و مطلوب کے ہیں یا مینہ میں الغرض جس میں زیادہ حرف مطابق طالب و مطلوب کے ہوں کن کو لینا چاہیے -

حاصل یہ ہے کہ اسم موکل اور اسم الہی اور طالب و مطلوب سب ٹکسیر سے جب موافق ہوتے ہیں تو پھر اس کی عزیت اس طریقہ سے مانا چاہیے کہ موافق ہر موکل کے ایک ایک نام اللہ پاک کا لے اور جو زائد نام درج ہیں وہ مثل کے واسطے زہور یہ اور مینہ کے ہیں لیکن ان حروف اور اسموں سے اس طرح عزیت بنے گی کہ حرف ٹکسیر اسماء طالب اور مطلوب کو جو اول میں ترتیب دار لفظ لفظ لکھتے ہیں اور جو حرف کے بعد آئے ہیں اس کو حذف کر دیتے ہیں تو یہ حرف باقی رہے - اصل لفظ یہ ہیں :

فردان س لاو دخل نام ر س ی ن = ۱۹ میں صرف ۱۳ باقی رہے طلب یہ حرف رہے - ف -
 رخ ران س و دخل م ر ی - لفظ مانے تین تین اور چار چار حروف کے خلاف درجی = 'فخر' اس
 و دخل 'م'ی' حساب سے رہا ہی نہیں ہے ایک زیادہ رہتا ہے -
 اب عزیت مذکور قاعدہ ہے -

عزمت علیکم واقسمت لکم بکل اسم فخر اس و دخل محی یا سر حاکم یا
 مہاکمل یا امواکمل یا اسراکمل - یا جولال یا همواکمل یا رفعتال یا فردال یا
 لوعاکمل یا طماکمل یا وعاکمل یا تکمیل یا سو کطال یا حق رنا و دہکم والہنا
 والہکم یا فناخ یا ووف یا خافض یا رحیم یا احد یا انا فاع یا سلام یا وود یا شہد یا
 غنی یا لطیف یا معید یا حمید یا قوی اسماءکم والملئکة المقربین والارواح
 المقدسہ و تہجو قلب فخر النساء علی حب و التطاء الرفعت والحشمت سلام
 دالماً امداً سرمداً ہر حال ہر زبان ہر مکان اجل اجل اجل - عزیت فتم شد اور اگر ٹکسیر کے
 لئے نہ ہو شہ کے واسطے ہو تو مٹی جب کہ بعد قلام حسین عاشق و مجنوں اس سر برد آخر تک پس فتم شد
 اور اگر ٹکسیر کے واسطے ہو تو لازم ہے کہ نام الہی لکھنے کے اس اسم کے عدد لکھ کر پھر فتیلہ
 جلائے - اسم الہی لکھ کر جلائے جائز نہیں ہے - اس لکھنا ہے - اللہ پاک کے نام کل اسلام کو جلائے

اسم مکان اسم	مختصر	اعداد	اسم ہدی	مختصر اسم	اسم مکان	اعداد اسم	ترجمہ	اسم ہدی
ہر اٹکل سر اٹکل	آٹھی	۱۸۰	باسک	ٹاٹھی	حور اٹکل بر اٹکل	۶۰	مطلق بادشاہ	پہلک
جر ٹکل سر ٹکل	ٹاٹھی	۳۰۲	پاہر	ٹاٹھی	حور اٹکل سر اٹکل	۱۵۰	پاک بادشاہ	ہاتھوس
مختل سر مختل	آٹھی	۷۸	پاکیم	ٹاٹھی	ردا ٹکل سر اٹکل	۱۳۶	مختل کرنے والا	پاکام
ٹاٹکل بر اٹکل	•	۱۰۳	پاہل	ٹاٹھی	مختل سر اٹکل	۱۳۵	چاکلو	پاکمن
مختل سر مختل	•	۱۲۹	پاہلیف	ٹاٹھی	مختل سر اٹکل	۹۳	مختل کرنے والا	پاکمن
مختل سر مختل	•	۸۱۲	پاہنیز	ٹاٹھی	مختل سر اٹکل	۲۰۶	مختل کرنے والا	پاکمن
مختل سر مختل	•	۳۱۲	پاہنیز	ٹاٹھی	مختل سر اٹکل	۶۶۲	مختل کرنے والا	پاکمن
مختل سر مختل	•	۵۵	پاہنیز	ٹاٹھی	مختل سر اٹکل	۷۳۱	مختل کرنے والا	پاکمن
مختل سر مختل	•	۱۳۷	پاہنیز	ٹاٹھی	مختل سر اٹکل	۲۱۳	مختل کرنے والا	پاکمن
مختل سر مختل	•	۶۸	پاہنیز	ٹاٹھی	مختل سر اٹکل	۲۱۳	مختل کرنے والا	پاکمن

اسم مولانا	مناصر	اعداد	اسم باری	مناصر اسم یعنی مریخ	اسم مولانا	اعداد اسم	ترجمہ	اسم باری تعالیٰ
رحمانی درویش	آرتی	۲۰	پلادو	آرتی	رحمانی درویش	۲۳۶	مور کا گوش چھینے والا	بیمور
لوانی درویش	آرتی	۱۰۵۰	یا معصوم	آرتی	لوانی درویش	۱۲۸۱	چنے والا	بیمور
لوانی درویش	خانگی	۱۲۸۶	یا غفور	خانگی	درویش درویش	۳۰۶	غصہ کرنے والا	بیمور
لوانی درویش	خانگی	۵۲۶	یا شکور	خانگی	رحمانی درویش	۱۲	چنے والا	بیمور
لوانی درویش	خانگی	۱۱۰	یا علی	آرتی	رحمانی درویش	۳۰۸	دینے والا	بیمور
لوانی درویش	آرتی	۹۹۸	یا کبر	آرتی	رحمانی درویش	۳۸۹	کھینچنے والا	بیمور
رحمانی درویش	خانگی	۹۹۰	یا عظیم	خانگی	رحمانی درویش	۱۵۰	جاننے والا سب کا	بیمور
رحمانی درویش	آرتی	۵۵۰	یا عظیم	خانگی	رحمانی درویش	۱۰۳	کھینچنے والا	بیمور
رحمانی درویش	آرتی	۸۰	یا عظیم	خانگی	رحمانی درویش	۷۲	فروغ کرنے والا	بیمور
رحمانی درویش	آرتی	۷۳	یا عظیم	خانگی	رحمانی درویش	۳۵	روزی کا پتھر کرنے والا	بیمور

اسم	مواضع	اعداد	اسم الہدی تعالیٰ	مخرج	موکلاف	اعداد	ترجمہ	اسم الہدی تعالیٰ
خزائن ابرہیل	خاک	۲۷۰	یاریم	آتش	جہاں مکمل	۱۸۲۱	چھ لے جانے	یا ماض
رعائن مکمل	آتش	۵۷	یامید	خاک	رعائن مکمل	۱۱۷	روز کرنے والا	یا سوز
جہاں مکمل	آتش	۵۷۳	یلاوت	خاک	خزائن مکمل	۶۶	کام کرنے والا	یا کسل
عرائل مکمل	بادی	۳۱۹	یاشید	آتش	عرائل مکمل	۵۰۰	نبردست قوا	یا شمش
عرائل مکمل	بادی	۱۰۸	یاق	خاک	عرائل مکمل	۳۶	نیکوں کا دہکار	یا دل
عرائل مکمل	بادی	۱۱۰	یاقی	آتش	عرائل مکمل	۶۲	تقریب کیا گیا	یا مجید
عرائل مکمل	بادی	۱۱۰	یاقی	آتش	عرائل مکمل	۱۳۸	شہر کرنے والا	یا مہم
رعائن مکمل	۳۹۰	مردہ کرنے والا	یامید	آتش	جہاں مکمل	۵۶	دہکار کرنے والا	یا مہدی
عرائل مکمل	۱۸	بیش زدہ	یاقی	آتش	عرائل مکمل	۱۲۳	دہکار کرنے والا	یا مجید
عرائل مکمل	۱۵۶	بیش قائم	یاقوم	آتش	عرائل مکمل	۶۸	زخمہ کرنے والا	یا مکی

حرم میں شہ کر کے کئی طرحی موافق سطروں کے قیادت کیے مگر دس سطریں خود ہی جھپٹے مع عزیمت پتہ کرے۔ یعنی طبع سے موافق سطروں کے چھوٹے سے کاغذ پر کیے کہ ایک سطر میں دو دو تین تین سطروں میں حروف سب مع سوکل و حد واسطہ آجائیں۔ لہذا قیادت ماننے کی ضرورت نہیں ہے، مطلوب ہے قلم ہو کر حاضر ہو گا کام اپنا چوری کرے۔ حتیٰ کہ تم ہو جائے زید و خطاب نہ کرے۔ سب اسم ہادی تھیں سو سوکل۔ اھ لو اسم گھنا ضروری ہیں تاکہ یہ عمل بہ آسانی وقت ضرورت ملایا جائے اور ترجمہ بھی نام کا کرو یا ضروری ہے تاکہ موافق مختلف اسم کچھ میں آئے اور دیگر ضروری عملیات میں جہاں جہاں جس جس عمل کے لئے ضرورت ہو دیکھا جائے اور لکھ لکھ کر سولہ و جواب کا ضرور دیکھ لو مگر عمل مبرا۔

بھد دینے والا	پلاہ	شکوہ کام کرنے والا	۱۳	لاکھ لکھ درواریں	خاک
کام کھانے والا	پلاہ	دروگ کرنے والا	۲۸	روانل درواریں	خاک
تیکوں کا دوست	پلاہ	اکچ	۲۹	رقمانل درواریں	ہادی
دو دروگ	پلاہ	خدا لکھ میں تھا	۱۳	صحنی درواریں	آتش
عقل کرنے والا	پلاہ	پاکسے ہوتے	۱۳۳	لھانل درواریں	خاک
شکر کرنے والا	پلاہ	تھوڑے سے	۳۰۵	عمرانل درواریں	آتش
سب سے بڑا	پلاہ	پلاہ	۱۸۲	عمرانل درواریں	آتش
نظر رکھنے والا	پلاہ	پلاہ	۸۳۶	رقمانل درواریں	خاک
لکھ رکھنے والا	پلاہ	پلاہ	۳۷	لھانل درواریں	آتش
زندہ ست	پلاہ	پلاہ	۸۰۱	میانل درواریں	آتش
حساب کرنے والا	پلاہ	پلاہ	۶۲	دروانل درواریں	خاک
دروگوں کا دروگ	پلاہ	پلاہ	۱۶۶	جبرانل درواریں	خاک
میرانی کرنے والا	پلاہ	پلاہ	۳۷	رقمانل درواریں	ہادی
سب سے دروگ	پلاہ	پلاہ	۵۵۱	لھانل درواریں	ہادی
دروگوں کا بھتیجا	پلاہ	پلاہ	۲۰۲	جبرانل درواریں	خاک
دروگوں کا زعم	پلاہ	پلاہ	۲۰۰	عمرانل درواریں	آتش
پلاہ	پلاہ	پلاہ	۱۰۶۰	رومانل درواریں	آتش
سب سے قوی	پلاہ	پلاہ	۱۰۶۰	لھانل درواریں	خاک

خصوصیات ہر حرف رو یہ پیدہ کرنے والا۔ محمود کا ایک عمل خود پو معاش کا دوسرا عمل حسبہ کا سہد بن خلیہ کا ہے۔ حوالہ عمل میں خود سہد روزی کفایت رزق سہولت۔ عزت جو خصوص ہو اس کے لفظ و حوالہ نور پھر تکمیل کردہ۔ تکمیل جو نام جس قدر لائن میں لکھے مثلاً (۱۲) سر جہ نتیجہ یعنی نام نکل آیا تو تعدا بارہ سر جہ قرار پائی۔ اب حروف نول جس قدر ہیں مثلاً (۲۳) حروف میں تو اسماء الہی کے حروف بھی (۲۳) ہوئے ہائیں اور ایسے اسم ہوں جن کے بعد بھی اسم الہی کے مثلاً سطر نول جس کی تکمیل ہے۔ (۱۲۳۵) مجموعہ ہے تو اسم الہی کے بعد لکھا مجموعہ بھی ۱۲۳۵ آئے پھر لفظ حراج جو نول سطر کا ہو مثلاً خاکی حراج نکلا تو اسم الہی کا حراج بھی حروف کا خاکی آئے اور اسم بھی موافق مطلب کے لئے ہائیں حسب عمل مکمل ہو گا۔

خاکی	حوالہ نکل	۱۷۰	نعت حفا کرنے والا	باہیم
آتش	لوہا نکل	۱۵۶	مصلح کرنے والا	باہیم
خاکی	ایم نکل	۲۸۰	در گذر کرنے والا	پرواقف
آتش	دھات نکل	۲۱۲	سب دیا کا مالک	پناک الملک
آتش	لرور نکل	۸۰۱	صاحب عظمت	دوا اللہ
آتش	لرور نکل	۲۹۹	مصلح و عظمیٰ عظمت	والا کریم
خاکی	ایم نکل	۲۰۴	انصاف کرنے والا	یارب
آتش	کلا نکل	۱۱۳	جمع کرنے والا	پاسخ
خاکی	درور نکل	۱۱۰۰	سے پر دل	پاسخ
آتش	لوہا نکل	۱۲۹	حفاظت کرنے والا	پاسخ
آہی	دھات نکل	۱۶۱	باز رکھنے والا	پاسخ
آہی	دھات نکل	۱۰۰۱	تقصیر کرنے والا	پاسخ
آہی	حوالہ نکل	۲۰۱	لطف کرنے والا	پاسخ
آہی	دھات نکل	۲۵۶	روح کرنے والا	پاسخ
آہی	درور نکل	۲۰	رہنہ رکھنے والا	پاسخ
خاکی	جہ نکل	۸۶	محبت پیدہ کرنے والا	پاسخ
آہی	دھات نکل	۱۱۳	تعمیر پانی رہنے والا	پاسخ
آہی	دھات نکل	۷۰۷	میراث لینے والا	پاسخ
خاکی	میراث نکل	۵۱۳	محبت کرنے والا	پاسخ
ہدی	دھات نکل	۲۹۹	میراث کرنے والا	پاسخ

(نوٹ آخری): عزیمت ملنا اور موکل لالہ اعلیٰ علم عملیات کا ایک ڈھکوسلہ ہے۔ محض اہمیت دینے کے واسطے عمل کے حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی صاحب مرحوم و مغفور نے ارشاد فرمایا کہ عزیمت اور موکلان ہم خود بناتے ہیں اور اس کے واسطے سے طلب کرتے ہیں۔ اسی میں شائبہ غرور کا ہے۔ مدد کو بلا واسطہ خدا سے تعلق ہے اور وہ اور است مستجاب اللہ محبت ہے۔ اس لئے ہم کو عقل اس کی ضرورت نہیں۔ ہاں اگر عزیمت ہی ملنا ہے تو اس طرح ملنا کہ اسی کے واسطے رہے۔ مثلاً اللہ عزلی یا اس طرح یا مطلب القلوب عزلی لالہ بن لالہ۔ یہ ایک بڑا زبردست راز تھا جو سمجھایا گیا ہے۔ اب آگے آپ کے اعمال جائیں۔

محض ایک اس عمل کی وجہ سے اسلئے حنہ کے موکلات ظاہر کرنا چاہئے تاکہ اسم باری کے خلاف جو موکل ہو اس کو نہ لیا جائے۔ نہ نہ عمل میں نقص پیدا ہو جائے گا۔ حرفِ حجی کے جو موکل ہیں اور جو لول بھی درج ہیں وہ اسم باری کے مطابق ہیں۔ ملا لیا جائے۔ دیکھ لیا جائے تاکہ مطابقت اسم سے ہو جائے اور محبت کے ساتھ یعنی ترقیب و راجح ہے۔ جس قدر محبت کے ساتھ اور محبت کے ساتھ کچھ کر عمل تیار کریں گے 'سر علی الاثر اور کامیاب ہو گا۔ سولت اور آسانی کو خیال میں نہ لایا جائے۔ چھہار کے طور سے کلفت دور ہو جاتی ہے اور ہر کام آسان ہو جاتا ہے۔ باہر اور مفصل طریقہ سے اس لئے سمجھایا گیا ہے کہ دریافت طلب اسوہ کی رحمت میں نہ پڑیں۔

تب طالب کو یہ بتانا ضروری ہے کہ کون سے اسم بھولی ہیں اور کتنے اسم بھولی ہیں اور کس قدر بھین مشرک بھولی اور بھولی تاکہ ہر قسم کی آسانی ہو جائے اور کوئی امر دشوار طلب باقی نہ رہے۔ نیز یہ بھی معلوم ہو جائے کہ اسمائے بھولی کہ ان کو اسمائے رحمت کہتے ہیں۔ واسطے بلدی مرتبہ ترقی درجات، ترقی رزق، حمد، منصب، تدارک، ترقی، ملازمت، طع لڑائی، کامیابی تجارت، کثرت بجزی، سرخروئی حاکم شدہ دایرہ، سرخروئی ظالم جہد، محبت انیس، حب، تغیر دوستی وغیرہ وغیرہ

اسلامی کونسل انتظام اللہ جملہ مطالبہ ہو لیا گئے۔ پس اسماء بھولی کل (۳۵) ہیں۔

اسماء الی

الر ۳۶	آمر ۲۳۱	اعلیٰ ۱۱۱	لوی ۳۰	اعظم ۱۳۱	اکرم ۲۶۲
اکرم البراحین ۵۸۹	اکبر ۲۲۳	اعظم الخاکین ۲۲۱	احسن الخلقین ۹۶۱		
اصدق ۱۹۵	نزدی من الموعزین ۹۵۳	حسان ۱۰۹	دجین ۶۲		
حاکم ۶۹	اکرم ۶۹	خیر التامرین ۱۲۳۶	خیر ۸۱۰		
عاز ۱۲۸۱	دلیل ۷۳	دیان ۷۵	دانی ۸۵		
دائم ۳۶	سید ۷۳	فیہک ۱۶۱۱	سید ۶۶۱		
سوز ۱۷۶	مطہر ۳۵۳	سبیر ۳۶	سبیر ۳۳۱		
فرد ۲۸۴	شہد ۳۱۰	قائم ۱۲۳	شانی ۳۹۱		
کافی ۱۱۱	کمز ۲۳۲	جولو ۱۳	رشید ۵۱۳		
رجی ۳۹۰	ربیع ۳۶۰	ح ۱۳۳	حالی ۱۱۱		
قاب ۱۰۳۳	قہوم ۱۵۶	قادر ۲۰۵	قدیر ۳۱۳		
کریم ۲۷	کلیل ۱۵۰	کرم ۲۰۰	مجید ۸۷		
مہر ۲۳۱	مہر ۲۳۱	سمان ۲۳۱	مکی ۳۶		

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْإِتْلَافُ

نقش ہفت سیارگان جس سے ہر نام کا ستارہ معلوم ہو گا اور ہر عنصر کا مزاج اس سے معلوم کرو۔

آسمانی	زحل	مشتری	مریخ	عس	زہرہ	عطارد	قمر
آسمانی ہیں	ا	ب	ط	م	ف	ش	ذ
خاکي یہ حروف ہیں	پ	د	ی	ن	ص	ت	ض
یہ حروف ہادی ہیں	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
یہ حروف آبی ہیں	ر	ح	ل	ع	ر	غ	خ

ہم کے لول کا حرف دیکھو مثلاً تسدہام محمود ہے لفظ ہم لول ستارہ محمود کا عس ہے۔ نیام الحسن ہم ہے لفظ ض کو دیکھا۔ ستارہ غرٹکا۔ کچھ گئے نقشہ ساعت کا یہ ہے۔
نقشہ ہفت سیارگان سے ساعت روزانہ معلوم کرنے کا طریقہ جس سے ستارہ کی گردش کا وقت اور روزانہ عمل پڑھنے کا وقت مقرر کیا جاسکتا ہے، یہ سچ سے طالع کا حساب لگایا گیا ہے۔

زہرہ	مشتری	عطارد	مریخ	قمر	عس	زحل	ستاروں کے نام
جمعہ	جمعرات	بدھ	منگل	پیر	اتوار	ہفت	۴ دن
زہرہ	مشتری	عطارد	مریخ	قمر	عس	زحل	۱ بجے سے ۷ بجے تک
عطارد	مریخ	قمر	عس	زحل	زہرہ	مشتری	۷ بجے سے ۸ بجے تک
قمر	عس	زحل	زہرہ	مشتری	عطارد	مریخ	۸ بجے سے ۹ بجے تک
زحل	زہرہ	مشتری	عطارد	مریخ	قمر	عس	۹ بجے سے ۱۰ بجے تک
مشتری	عطارد	مریخ	قمر	عس	زحل	زہرہ	۱۰ بجے سے ۱۱ بجے تک
مریخ	قمر	عس	زحل	زہرہ	مشتری	عطارد	۱۱ بجے سے ۱۲ بجے تک
عس	زحل	زہرہ	مشتری	عطارد	مریخ	قمر	۱۲ بجے سے ۱ بجے تک
زہرہ	مشتری	عطارد	مریخ	قمر	عس	زحل	۱ بجے سے ۲ بجے تک
عطارد	مریخ	قمر	عس	زحل	زہرہ	مشتری	۲ بجے سے ۳ بجے تک
قمر	عس	زحل	زہرہ	مشتری	عطارد	مریخ	۳ بجے سے ۴ بجے تک
زحل	زہرہ	مشتری	عطارد	مریخ	قمر	عس	۴ بجے سے ۵ بجے تک
مشتری	عطارد	مریخ	قمر	عس	زحل	زہرہ	۵ بجے سے ۶ بجے تک

رخ	قر	حس	زل	زہرہ	شتری	عطارد	۶ سے ۷ تک
حس	زل	زہرہ	شتری	عطارد	رخ	قر	۷ سے ۸ تک
زہرہ	شتری	عطارد	رخ	قر	حس	زل	۸ سے ۹ تک
عطارد	رخ	قر	حس	زل	زہرہ	شتری	۹ سے ۱۰ تک
قر	حس	زل	زہرہ	شتری	عطارد	رخ	۱۰ سے ۱۱ تک
زل	زہرہ	شتری	عطارد	رخ	قر	حس	۱۱ سے ۱۲ تک
شتری	عطارد	رخ	قر	حس	زل	زہرہ	۱۲ سے ۱ تک
رخ	قر	حس	زل	زہرہ	شتری	عطارد	۱ سے ۲ تک
حس	زل	زہرہ	شتری	عطارد	رخ	قر	۲ سے ۳ تک
زہرہ	شتری	عطارد	رخ	قر	حس	زل	۳ سے ۴ تک
عطارد	رخ	قر	حس	زل	زہرہ	شتری	۴ سے ۵ تک
قر	حس	زل	زہرہ	شتری	عطارد	رخ	۵ سے ۶ تک

نوٹ: جس ستارہ کی خاصیت میں کب جمل پڑھیں وقت تبدیل ہو جا رہے گا۔ مثلاً کلمہ کے روز جمل جنبہ یا ازود یا معاش کا زہرہ کی ساعت میں شروع کیا جائے گا۔ مثلاً کلمہ کے روز زہرہ کی ساعت ۱۲ بجے سے شروع ہو کر ۱ بجہ تک رہے گی۔ جب دوسرے دن اتوار ہے کلمہ کب زہرہ کی ساعت ۸ بجے دن سے ۹ بجے دن تک ہے۔ پھر یہ کاروز کیا۔ اب ساعت ۱۰ بجے دن سے ۱۲ بجے دن تک زہرہ کی پڑے گی۔ لہذا روزانہ وقت تبدیل ہو جا رہے گا۔ سات روز تک اور رات سوار کمان (۲۴) گھنٹہ کی مکمل سخت پانچ گھنٹہ کی اور صحت کے بعد فرض سولہ گھنٹہ کی ملے گی ہے۔ پھر دوسرے ہفتہ کے وہی قواعد جاریہ کر دیں گے۔

اب ہم ایک عمل اور نماز آسان درج کرتے ہیں۔ اس کے بعد اسی حصہ کو قسم کر دیں گے۔ اس لئے کہ یہی ایک عمل اگر انسان کر لے تو دنیا کے تمام حاجات دینی ہوں یا دنیوی پورے کر سکتا ہے۔ لیکن اللہ کی مخلوق ایسی ہے جس قدر طبعان میں پڑنا پسند کرتی ہو وہ چاہتی ہے کہ کوئی درگ کوئی نام پڑھ کر کھتا دے یا وہ خود اللہ سے لئے کچھ کر دیں یا صرف دعا کر دیں تاکہ اللہ کام ہو جائے کون پڑھے اور کون سنت کرے لیکن یہ کچھ کوئی ثمرات بلاغت حاصل نہیں ہو کرے تاہم عربی آسانی کے لئے علم جمل کا ایک اور نمونہ پیش کرتے ہیں جو اپنی نظیر آپ ہے۔ اس عمل کے ارشاد سے یہ بھی معلوم ہو سکتا ہے کہ یہ کام اللہ سے لئے کس قدر فائدہ مند ہے۔ یا آمد و خرچ روزی بھر کر رہے گا یا کمرے گا یا زیادہ ہو سکتا ہے۔

دن بعد طلوع آفتاب پڑے گا۔ انشاء اللہ ہے پتہ و رزق میں وسعت ہوگی۔ اسی طرح دیگر کام جو دیکھنا مقصود ہوں وہ لفظ بجا کر دیکھے جائیں۔ مثلاً ترقی ہوگی یا نہ۔ اگر آگنی حروف زائد میں جلد ترقی ہوگی۔ جلد عمل موافق حرج نکال کر اس کے مطابق پڑھو۔ اگر خاکی قعدہ نو زیادہ ہے اسید زیادہ ہے۔ اگر ہوئی قعدہ نو زیادہ ہے یقیناً طلب ضعیف۔ اگر آہل حروف زائد ہیں ابھی ترقی میں مسدود ہے۔ لیکن میرے نزدیک عمل کو پڑھ لینا ضرور چاہیے تاکہ خدا کی رحمت سے وہ کام قریب تر ہو جائے۔

سانپ کے ذہر اچھڑنے والا عمل یا۔ بن۔ چن۔ پٹ۔ یا۔ بن۔ ماتھے۔ صمراے۔ ماکھڑ کا ہے۔ کا۔ مومن راہر جائے۔ نبی محمد کو پانچ باروں۔ سو بس نتر جائے۔ ان کاٹے کو پانی چلاؤں۔ سو کاٹے اتر جائے۔

ترکیب ڈکولا: اول جس وقت سورج گرہن پڑے فوراً اس سے عمل غسل کر کے تیار رہیں پور جب تک سورج گرہن پڑتا رہے۔ بدھ اس عمل کو پڑھتا رہے۔ درمیان میں کسی سے بات نہ کرے۔ چپ کسی شخص کے سانپ کاٹے پور جو اطلاع دینے آئے اس کو پانی پر دم کر کے چلا دے۔ انشاء اللہ فوراً زہر نتر جائے گا۔ و جہ اللہ اعانت ہے۔

محمد سب قاری

حکمت النعیم کا

چوتھا حصہ

یہ علوم طبعی ہیں۔ اس کا طریقہ آج کل سمجھ نہ پا رہے ہیں۔ چونکہ ہجر کے طریقے سے نقوش صحریہ، سنگھری کرنا، ساعت دن، ستاروں و جہاز کا حساب نکالنا۔ یہ تمام قاعدے ہر عمل کے تحت میں ظاہر کئے جا رہے ہیں۔ یہاں بھی معمولی سا قاعدہ سمجھا کر جو باتیں عملیات سے متعلق ہیں اور سیکڑوں کتب کی چھان بین اور مطالعہ کے بعد تجربہ سے جو مفید عامہ خلائق ثابت ہوئیں اور جس کو باطنین کتاب دیکھ کر اور سمجھ کر بہت خوش ہوں گے اور کسی عمل کی تکمیل میں حاجت مند غیر کے نہ رہیں گے۔ ترتیب وار سمجھاتے ہیں تاکہ ابتدائی اور شوقین حضرات آسانی کا سبب ہو سکیں۔ ہجر احمر کا طریقہ اس قدر موثر ہوتا ہے کہ جیسے کسی نے صحیح نشانہ گولی کا لگایا ہو۔ معلوم ہو کہ علم الافلاک نے مصطفیٰ البروج کو ۳۶۰ درجوں پر تقسیم کیا ہے۔ چونکہ سال میں ۳۶۰ دن کا ہوتا ہے اس لئے ہر درجہ صاف البروج کا ایک درجہ ہے۔ ہجر میں ۳۶۰ درجوں کو بارہ حصوں پر تقسیم کیا ہے۔ اس درجہ سے کہ سال کے ہر بارہ حصے ہر درجہ میں ۳۰ حصوں کے نام مختلف زبانوں میں طبعہ، مخدہ، ہیں۔ مثلاً انگریزی ماہ، عربی ماہ، ہندی ماہ، ہندی ماہ وغیرہ وغیرہ۔ اسی طرح اجناس، سیارگان سے جو مختلف صورتیں ستاروں کی قائم ہوتی ہیں اور ہر بارہ حصوں پر جو سیارگان جمع ہوتے ہیں وہ مختلف شکل ہونے کے ہر بارہ حصوں پر رکھ لئے ہیں۔ یعنی بارہ نمونہ بارہ حصے۔ اب ہر بارہ درجوں کو بارہ حصوں کے نام۔ مثل 'جوزا'، 'سرطان'، 'اسد'، 'سنبلہ'، 'میزان'، 'مغرب'، 'قوس'، 'جدی'، 'دلو'، 'حوت'۔ اس طرح گویا ہر درجہ کے ۳۰ حصے قائم کر کے (۳۶۰) کی تعداد پوری کر دی گئی۔ اب آسمان سات ہے۔ پس علماء ہیئت نے ہر آسمان سے ایک ستارہ لے کر سات ستارے قائم کئے جن کے نام یہ ہیں۔ زحل، مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ، قمر۔ یہ ساتوں ستارے بارہ درجوں میں گردش کرتے رہتے ہیں اور ہر ستارہ کا حلق ایک دن سے ہے۔ اسی لئے علماء نے دن کے حصوں کے ساتھ ستارہ بھی مقرر کیا ہے۔ ہر سات ستارے سات دن پر تقسیم ہیں اور ہر ستارے کے ماتحت کام کرنا ایک خاص رت ہے۔ ایک مثل سے سمجھو۔ مثلاً مریخ ستارہ کا حلق منگل سے ہے۔ لہذا مریخ کو دیکھا جا رہا ہے۔ اب اسی کو ملے ہندی عربی کیا تو کل حرف (۲۲) کے۔ مثلاً ابجد حرف کے ۲۵ آئے۔ اب سات ستارے ہیں۔ لہذا سات پر تقسیم کر دیا۔ باقی حین ہے۔ ہر معلوم ہو کہ طریقہ مذکور کا ایک ہے۔ یہ تو قاعدہ آسمانوں ہجر اور رمل کے

المسومة والحرثہ ذالک منع الخیوة الدنيا واللہ عنہ حسن العاقبہ **زیر زیر پیش**
 نہیں لگایا گیا۔ قرآن شریف میں دیکھ لیں۔ اسی پارہ میں نصف کے بعد کار کوغ۔ قل ان کنتم
 تحبون اللہ فاتبعونی یحبکم اللہ ویغفر لکم ذنوبکم واللہ غفور رَحِيم۔ چوتھا پارہ ۱۸
 تالو۔ روک ۱۱ سورہ آل عمران دوسرے روک کے نصف حصہ پر ہا اتم اولاء تحبونہم ولا
 یحبونکم و تومنون بالکتاب کلمہ ج ۱۱ پارہ کے نصف کے بعد کار کوغ۔ ج ۱۶ ساتواں حصہ
 و حمة من اللہ لتت لہم ولو کنت فظاً غلیظ القلب لا انتقض من حولک۔ قاعف عنہم
 واستغفر لہم وشاورہم فی الامر فاذا اعزمت فتوکل علی اللہ ان اللہ یحب المتوکلین
 ۵ پارہ سچول دوسرے پارہ روک لول تیسرا روک۔ یحبونہم کحب اللہ والذین یمنون نشد حیث اللہ
 ذیحبہم و یحبونہ اذ بل علی المومنین اجزۃ علی الکافرین۔ پارہ و اطرو سوال پارہ روک
 ج ۳۲ هو الذی یبدل بنصرہ عہد بالمومنین ۵ والضاہین قلوبہم لو انتقض ما فی الارض
 جمیعاً ما التفت بین قلوبہم ولكن اللہ الف ینہم ان عزیز حکیم ۱۵۔ گیارہویں پارہ
 لا تزدون سورہ توبہ میں۔ لقد جاءکم رسول من انفسکم عزیز علیہ عانتکم حربیں
 علیکم بالمومنین وثوف رحیم پارہ سولواں قالہ الم میں والقیث علیک معة منی
 والتصح علی عینی **سولواں پارہ** گٹ میں دیکھو عنث الوجوہ للمحی القیوم سولواں پارہ
 ریح چوتھا یعنی آخر میں لاکلا منها فلیستلھما سولھما و طلفا حصان علیہا من ورفی
 الجنة وعسی اذم رثہ طعونی تیسواں پارہ سورہ بروج وهو **الوؤذ** مالمعرش المجید
 فمال تما مرید ۵ اسی پارہ میں سورہ عادیات میں وانه لبحب الحیر لشدید سورہ آل عمران میں
 لا تلرنی فرداء و وانت غیر الوارثین یہ آیت سورہ یوسف میں ہے۔ وقال بنسوة فی
 المدينة امراة الهمزیز تراوڈ فنهاغن نفسہ قد شغفھا حیاءہ اس کے بعد انی احببت حب الخیر من ذکر
 عملوا الصلحت سب جعل لہم الروحمن وڈ اس کے بعد انی احببت حب الخیر من ذکر
 وہی حتی تگوارت بالحجاب ۵ وڈوہاعل فطریق منسحا بالسوق وال عناق ۵ یہ کل
 (۱۶) آیات کلام اللہ کی ہیں۔ کسی حافظ قرآن سے دریافت کر کے صحیح یاد کر لے یا دقت ضرورت
 خود کلام پاک سے یاد کر لے۔ بعض میں زیر زیر پیش نہیں لگائے گئے ہیں یاد کر کے صحت کے ساتھ
 پڑھ کر اپنا کام لگائے۔ ایک خاص راز جس کا علم ہزار اشخاص سے پوشیدہ ہے۔ جملہ آیات کلام
 پاک میں ستائیں ہیں ان کے بعد اوسب کے نکال کر پھر مربع کا نقش آگئی جال سے بھرے اور
 اس کے نیچے عزیمت الہم عزلی قلب قلال علی شب قلال لکھ کر پچھارونہ کورہ سادہ تیسرے حصہ
 کے ہر اسی قدر نقش کے نتیجہ میں کروڑ لہ جلاوے۔

تفسیر جعفری۔ ذیل میں جس قدر تمنا میں دیکھا ہے سب یاد کر لی ہو۔ تلاش کر کے آیت کلام پاک
 سے نکال لو۔

یہ سب آیتیں واسطے محبت اور تغیر دو جہان اور میاں بادی کی محبت اور دو شخصوں کی باہمی محبت اور تغیر امر اور بادشاہ وغیرہ کی ہیں اور تمام آیات حسب سے ہیں۔ تغیر اور محبت کے لئے جس پر پڑھ کر دم کرے گا یا شیریںی پر پڑھ کر دم کر کے کھائے گا یا لالچی سبز پر پڑھ کر دم کر کے سواقی قاعدہ سے پڑھے گا۔ انشاء اللہ محبت جائز میں فریفتگی میں حسب خطا اثر دے گا اور اگر جائز محبت سے شائبہ ناجائز کا ہو گا تو سخت مصیبت کا سامنا کھائے گا۔ یہ کلام الٰہی ہے خوب سمجھ لو۔

زکوٰۃ اس کی ایک سو پچاس روز میں ۵۲۳۳۸ مرتبہ پڑھنے سے حامل ان تمام آیات کا ہو سکتا ہے۔ اگر زکوٰۃ دینا ہے تو جمعرات کے دن سے شروع کرے تاکہ ختم کے روز جمعہ پڑھے۔ روز قبلہ ہو کر مصلے پڑھے۔

صندلی سٹاؤں اور ختم پر حضور کی فاتحہ شیر برنج پڑھائے۔ معہ سوکھان ان آیات شریف کی پھر چوں کو تقسیم کرے۔ پھر جس کے لئے دو شخصوں کی دلی محبت میں بعد زکوٰۃ تین دن تک پڑھے اور دونوں کا نام اس طرح سے علی حسب: ملائین لال، ماشقا و مجتوبا و مفتونا لب اسرہ ابان اللہ تعالیٰ انشاء اللہ دونوں آپس میں محبوب ہوں گے۔ خیال رہے کہ حرام فعل نہ ہو اور اگر یہ آپ چاہیں کہ عالم مطیع اور مسخر ہو تو کسی مرتبہ ورد روزانہ رکھے تو خدا کے فضل و کرم سے جس معاملہ میں چاہے گا تمام مخلوق تابع اور فرمانبردار ہوگی سب کی سب کی اور آپ کو جس شخص کے واسطے چار مرتبہ شکر مٹھائی پاک پیسہ سے خود دینائی ہوئی یا پیسہ پر دم کر کے کھدیم لینا اور اس کا لے کر معہ عزیمت دم کر کے مطلوب کو کھائے کو دے فرمانبردار ہو کر مجرب شدہ ہے۔

کسی کو اپنے عشق میں بے قرار کرنا

سات بال محبوب کے اور سات بال طالب کے دونوں کو ملا کر سات گروہ لے اور لو پر ہر گروہ کے ایک مرتبہ یہ سب آیتیں پڑھے اور معہ عزیمت پھونک کر گروہ لگایا جائے اور اپنے پاس رکھے۔ عاشق معشوق آپس میں ہوں اور خاصیتیں ان آیات کی بہت ہیں۔ جو شخص حامل ہوگا اس پر ظاہر ہوں گی اور جو ان آیات کو لکھ کر منک زعفران سے ساعت مشتری یا زہرہ خمس میں رکھے۔ عطر میں بسا کر اور پاک جگہ محفوظ رکھے۔ انشاء اللہ عظیم فائدہ دیکھے اور اگر ان تمام آیات کے صحیح عدد نکال کر مربع خانے میں بھرے اور اپنے پاس رکھے بھلائے فرزند صالح پیدا ہوگا۔

بلاناظر طالب و مطلوب عمل پورا ہونا

اس کا قاعدہ یہ ہے کہ نام واللہ کا معلوم ہو جائے اور میں ضرور لائی ہے۔ کسی وجہ سے اگر معلوم نہ ہو

کے لئے اس طرح کام نکالا جاسکتا ہے۔ مثلاً جس نام سے شہرت پزیر ہوتا ہے محمود ہے اور منفی شہرت کا یہ پانچ ہے یا پور کسی عمدہ پر ممتاز ہے یا اس کے نام کے ساتھ ایسی صفت ہے کہ دوسروں میں پائی نہیں جاتی۔ میں ان الفاظ میں اس میں وہ حروف بڑھادو اور جس مقام پر وہ جتا ہے اس کا نام لکھ دو۔ محمود الحسن پنج کا پور۔ اس طرح ترتیب حروف دے لو۔ اگر محبوب ملتا ہے۔ حامد محمود کو محضر کرنا چاہتا ہے۔

حکم دوم۔ مع سبب سبب مع موالحس ن ج ج ک ان پ ور = ۲۷ حروف کی تکمیل جفری عمل وسعت رزق مع التسخیر نمبر ایک کا جو عمل ہے اور اسی طرح اس کے برآمد کا دوسرا محمود بن عزیز والا عمل ہے۔ اسی قاعدہ سے اس عمل کو بلاناور مطلوب طالب کے پورا پورا موافق قاعدہ کے ماننا اور نقش بھرنا چاہیے۔ انشاء اللہ پوری کامیابی ہوگی۔ ان ہر دو عملوں میں دوسروں کو فائدہ پہنچانے کے لئے وہ خریدار حکمت فہم کے دینا ضروری ہوں گے۔ اس کے علاوہ خریدار ان حکمت التعمیم کو چاہیے کہ وہ بلاتل پورا عمل ترکیب دے کر اسم الہی نکال کر نقش بھر کر میرے پاس بھیج دیں تاکہ میں پورا اس کو دیکھ لوں اور ہم مزاج ہم موافق اسم وغیرہ معلوم کر سکیں۔ اس میں اگر اصلاح کی ضرورت ہو۔ مثلاً اسم الہی خلاف مزاج لگایا گیا ہے نکال کر دوسرا لگا دوں۔ تاکہ عمل اپنا کام کرنے میں کسی طرح نقصان نہ ہو اگر آپ خود کر سکتے ہیں تو پھر زحمت میں مجھے نہ ڈالا جائے۔ بڑا کرم میرے لئے ہو گا اور اس زحمت سے چاہئے کہ اس کی نیت الہی سے شکر ہے اور ان کو مل گا۔ خاکسار سید محمود الحسن طیب عرض پرداز ہے۔ اصلاح دینے اور اپنا وقت ضائع نہ کرنے میں آپ کے مصارف پانچ روپیہ ہوں گے۔ جو بذریعہ منی گزار عمل کے ساتھ ساتھ روکنے کرنا ہوں گے۔ یا بعد تکمیل آمدہ لفافہ صحت کرنے کے بعد ولی کیا جاسکتا ہے۔ یہ رقم ایک خاص کام میں صرف ہوگی۔ اس سے یہ نہ سمجھا جائے کہ عمل میں کوئی خرابی یا ترکیب پھوڑ دی گئی ہے۔ ہرگز نہیں آپ شوق سے مطابق ترکیب حکمت التعمیم کریں۔ انشاء اللہ عمل بھی خطائے کرے گا خدا کو ملوے۔

جفر کی رو سے عمل پڑھنے کی ترکیب

اس کا قاعدہ یہ ہے کہ مثلاً آپ نے مشتری یا زہر دیا قریہ ستارے سعد اکبر اور سعد اصغر مانے جاتے ہیں۔ ان کی ساعت میں عمل شروع کیا ہے تو دوسرے دن تیسرے دن جس وقت ساعت آن کر پڑے روزانہ دن یا رات میں اسی وقت پڑھنا چاہیے۔ اسی طرح پڑھنے سے ہمیشہ کامیابی ہوتی ہے۔ دیکھو نقش ساعت کا تیسرے حصہ میں ہے اس سے دیکھ لیا کرو۔ اگر مشتری کی ساعت پڑے اس کے دن پڑے ہے ۸ بجے تک ۱۱ بجے تک ۱۲ بجے تک۔ اسی طرح ستارہ کی پابندی کرنا چاہیے ورنہ عمل نکل جائے گا۔

جفر کی رو سے ہر ستارہ کا مخور

عمل پڑھتے وقت ڈور کا سنگنا عمل کی طاقت کو دو چند کرتا ہے اور بعد ضروری ہے اور ہر ستارہ کا مخور عاملین نے اس کے مزاج اور رنگ کو دیکھ کر مقرر فرمایا ہے۔ جس ستارے کے ماتحت عمل شروع کیا ہے اسی کا مخور جلا نا چاہیے تاکہ زیادہ موثر ہو۔

عمل کا مخور۔ عود۔ لوبان۔ قمر۔	مخس کا مخور۔ درہمائی ہے۔ مرغ شا۔	بدایت: شرف باد میں علو درجاء
کاغذ شکر ہے۔ سنہ طے ضرور تا عود	خود مشک ہے۔ مشتری کا مخور۔ عود	محبت وغیرہ کے عمل بیسوط باد میں
اور لوبان بھی ہے۔ عطارد کا مخور	اور شکر ہے۔	و لختی کے عمل ہوتے ہیں۔ اس کو خوب یاد رکھو۔

مذہب کا مخور، آج کیا ہے

آبشاری۔ حمل۔ اسد قوس۔ خانی۔ ثور۔ سنبلہ۔ [آبل]۔ سرطان۔ عقرب۔ حوت۔ [بادی]۔ جوزا۔ جدی۔

قاعدہ: یہ کوئی فرضی طریقہ نہیں ہے۔ اس کا مخور ہر ستارہ کا مخور قائم فرمائے ہیں۔ فرما ہے۔ وَالشَّمَا وَفَاتِ الْمَرْجُوحِ۔ جب ایک ستارے کی گردوش دوسرے ستارے تک پہنچتی ہے اس کے درمیانی فاصلہ کا نام مخور ہے۔

تفسیر طالع

نام طالب معہ ماور کے اعداد حسب اجد نکالے۔ ان کو بارہ پر تقسیم کرے۔ جو باقی ہے اس کو بروج پر تقسیم کرے۔ جو مذہب حاصل ہو اس کا ستارہ نکالے۔ پھر مطلوب کا نام مع والدہ کے لکھ کر بارہ پر تقسیم کر جو مذہب حاصل ہو اس کا ستارہ معلوم کرے۔ پھر ان ستاروں کے حروف دیکھ کر ایک جگہ لکھے۔ اب ان حروف کو زیر مذہب پیش حسب قاعدہ جفر دے کر عزیمت تیار کرے اور اس عزیمت کو دونوں ستاروں کے نام کے اعداد کے مطابق پڑھے۔ ایک ہفتہ میں مطلوب ہے قرار ہو گا۔ دیکھو سیدگان کے حروف کی جدول ہم دے رہے ہیں۔ اس سے آسانی آپ عزیمت بنا سکتے ہیں۔ (۱۲) ہیں اور ہر مخور سے ملتا ہے۔

حل۔ ثور۔ جزاء۔ سرطان۔ اسد۔ منہ۔ میزان۔ عقرب
 ا ہ ح د ی ج ز ط م ل ء ی ف ک س
 ط ل ب ک ن ت ص ق

786

8	11	14	1
13	2	7	12
3	16	9	6
10	5	4	10

۷۸۶

8	11	14	1
13	2	7	12
3	16	9	6
10	5	4	10

آسان اور مجرب عمل

آلپ جس وقت نرج حوت میں ہو تو ہم طالب اور مطلوب کے بعد لو پھر اس میں ۱۴۹۴ جمع کر کے مربع نقش بھر اور اس کو لپیٹ کر زندہ چھلی کے منہ میں دے کر دریا میں چھوڑ دو۔ مربع کی چال یہ ہے۔ ہر خانہ میں ایک ایک کا اضافہ کرتا جائے۔ مطلوب کے دل میں دیکھو کس طرح محبت

۸	۱۱	۱۴	۱
۳	۲	۷	۱۲
۱۳	۶	۹	۱۰
۱۰	۵	۴	۱۵

پیدا ہوتی ہے۔ ذرا یہ بھی اس کی قدرت کا تماشا دیکھو۔ جفر کے قواعد یوں یا علوی طریقہ ہو۔ ہر حال ہر عمل کا جو طریقہ ماہرین عملیات نے وضع کیا ہے اسی قاعدہ سے ہم کو پڑھنا چاہیے۔ پہلی جانب سے اضافہ کی ضرورت نہیں اس لئے کہ ہر ہر عمل کے طریقے جس طرح سے بنائے گئے تجربہ مکے گئے ہیں اسی قاعدہ سے مکمل ہوں گے۔

ایک نیا تجربہ

ماہرین عملیات کا یہ تجربہ ہے کہ ہم کسی عمل کے پڑھے ہوئے مطلوب کا ہم ایک لاکھ بچیس ہزار سو چھ سو چھٹا چوبیس عمل بھیجیں گے۔ کسی عمل کے پڑھنے کی ضرورت نہیں تو اس سے یقیناً مطلوب مسخر ہو جاتا ہے اور اگر آسان خواہاں ہو لاکھ مرتبہ پڑھا لیں تو ہرگز مسخر ہو جاتا ہے اور

یہی ذکر کیا ہو جائے گی۔ اس کے بعد مطلوب کے نام کے اعداد نو نکال کر پڑھو یا اپنے نام کے اعداد نو نکال کر پڑھتے رہو۔ اللہ تعالیٰ کا سامانی ہو گی۔ میرا تجربہ سیکھا ہے۔

ایک نیا طریقہ سوال و جواب کا

اگر کوئی شخص یہ سوال کرے کہ میں فلاں شہر میں تہارت یا ملازمت کے لئے جانا چاہتا ہوں۔ یہ کام ہو گا یا نہیں۔ پس مسائل کے نام کے اعداد نو والدہ کے جمع کرو اور الفہرہ پر تقسیم کر کے جواب پائی ہے اس کو لکھ لو۔ پھر اس شہر کے نام کے اعداد نو نکال کر دو چند کرو اور پھر اس کو آٹھ پر تقسیم کرو۔ جواب پائی ہے اس کو لکھ لو۔ اب دیکھو کون سا عدد اس میں زیادہ ہے۔ اگر مسائل کے نام کے اعداد (یعنی والدہ) تقسیم زیادہ ہیں تو اس شہر میں مطلب حاصل نہ ہو گا۔ ناکامی ہو گی۔ اگر شہر کے اعداد (یعنی والدہ) تقسیم زیادہ ہیں تو کامیابی ہو گی۔

ایک نئی ترکیب

نام طالب معد والدہ۔ نام مطلوب معد والدہ اور ستارہ مشتری سب کو ترتیب سے اس طرح لکھو۔ اسم بن ہندہ مسلم بن احمد مشتری۔ ترتیب لٹکوں میں حروف لکھ کے سب غلطہ غلطہ لکھ کر کھڑے والے حروف کا تہ حروف لے کر اس کی عکس یعنی غری کی کو سچا ہندہ تیسرے حصہ میں دیکھو۔ اس ل م ب ن ا ح د ہ م س ل م ب ن ر ا ب ج ہ م س ل ت ر ی ہ جملہ حروف۔ اس کی عکس یعنی غری کر دو۔ چار چہ آٹھ دس جتنی لائن میں تمام لکھ لیے یعنی اول کی لائن آخر میں آ جائے۔ پس اول والی لائن جو آخر میں وہی ہے اس کو نہ لو۔ اب اول کی ایک سطر غلطہ کاٹ لو اور آخر کی سطر کی لائن غلطہ کر لو۔ درمیانی لائن تین چار پانچ جتنی سطر کی ہو ایک ہالو۔ اب عین لپیٹے ہالو۔ پہلی لائن اول روز جلاؤ۔ دوسری لائن دوسرے دن۔ تیسری لائن تیسرے دن مشتری کی ساعت میں اور چارم میں شد۔ روغن کا ڈال کر جلاؤ اور جس وقت بتی جلتا شروع ہو اس وقت تم وہ عمل پڑھا شروع کرو جو تم نے ان حروف سے جن کو عکس کیا ہے اور اس سے عبارت ہوئی ہے اس کو پڑھو۔ حروف پڑھنے ہیں۔ ان کو عکس کے حروف کے اعداد نو نکال کر آٹھ پر مرتبہ پڑھو۔ مطلوب بے ممکن ہو گا اور بے قرار ہو کر حاضر ہو گا۔ سورہ میں دیکھو نیب یعنی موافق ۱۰۶۳ اور تہ اعداد حروف کے پڑھو۔ قصور محبوب پیش نظر رکھو۔

اگر وہ شخصوں میں جدائی قصود ہے اور جائے مشتری کے ذیل لکھو اور فائدہ نہ کو رہ عکس مطلب کر اور اس کا کہ ہے سے عین عینے لکھو اور چاہے وہ فن کا ہے کے روغن غلیظ شام کا تیل جلاؤ۔ سورہ روز میں دشمنی ہو جائے گی۔ ان دونوں عمل اگر میرا تجربہ نہیں ہے علم غری کی رو سے جس قدر عملیات

ہیں اگر حسبِ پور فقر جائے اور وقت بھی صحیح ہو۔ ملاحظہ ہو۔ مروجہ ہو تو حسبِ کا عمل اور نزول ملاحظہ ہو تو بدولت کا عمل مختصر فیصدی کامیاب ہو جائے۔ اگر مطلوب کا پتا ہو جائے مل جائے اور اس پر لپیٹ کر لپیٹ جلیا جائے تو بے حد موثر ہے۔

زیرین پتھر نقش کا دبا نا معشوق کا حاضر ہونا

ک۔ ع۔ ل۔ ہ۔ ا۔ و۔ س۔ ط۔ خ۔ ح۔ م۔ یہ ۱۱ حرف ہیں۔ اگر تم در حقیقت مطلوب کو حاضر کرنا چاہتے ہو تو دیکھو کہ اس کے نام میں ان حروف میں سے پہلا حرف شروع کا سر۔ اسم مطلوب کا ہے۔ اگر ہے تو کامیاب عمل ہو گا۔ مثلاً ہم حامد۔ محمود۔ طاہر۔ اسلم۔ واحد۔ سلام۔ ضیاء وغیرہ۔ اس نام کا اول حرف ان گیدہ حروفوں میں سے موجود ہے۔ اس ح کو در میان میں اور باقی

ک	ع	ل	ہ
ا	و	س	ط
خ	ح	م	یہ

حروف کے گرد اگر دیکھو۔ حسبِ اس نقل کے چاروں کونوں پر اندر مطلوب لکھ دو اور ایک اسم الٰہی یا دو موافق اسم محبوب کے مثلاً محمد اور خیرہ موافق کے نیچے نقش کے لکھ دو۔ شرف ملاحظہ ہو زہرہ کی ساعت میں بھاری پتھر کے نیچے دباؤ کر آہستہ آہستہ اس (اسم الٰہی) کو تھوڑا محبوب کرتے ہوئے پڑھو۔ فوری حاضر ہو گا۔

قائدہ : ناچانز عمل میں نہ کرو۔ دوسرے اگر تم فقر حرام سے بچتے ہو تو کاذب مشہور ہو یا نہایت اور آگے فقر سے بھری ہوئی ہے تو یہ عمل کام نہ دے گا۔ ایسی جرئت نہ کرو۔

اجد سٹشی اجد قمری

اجد سٹشی ترتیب دو حروف جی اب ت ت کو کہتے ہیں۔ اجد قمری اجد ہو زحلی کو کہتے ہیں۔ جہاں زحلی ہلاکت و غیرہ میں اجد سٹشی اور دیگر عملیات حسبِ نو غیرہ میں اجد قمری زیادہ موثر ہیں۔

سورہ والشمس کا آفتابی عمل نہایت آسان

عملیات میں یہ سٹشی طرح واضح کر دیا گیا ہے کہ یہ نیز بھاری بھاری شرط ہے۔ اسی تحت میں ہم نے "عملیات اشرف الی" میں سورہ رزقین شریف کا عمل بیان کیا تھا کہ گھما ہے جس سے بڑی

مرخ: پانچویں آسمان پر ہے۔ اس کے ۸ درجے ہیں۔

مشرقی: ششم آسمان پر ہے۔ اس کے (۹) درجے ہیں۔

زحل: ساتویں آسمان پر ہے۔ اس کے (۹) درجے ہیں۔

لورکیت کے ۱۲-۱۳ درجے ہیں اور ہر ستارہ اپنے آسمان پر حکمرانی کرتا ہے اور آٹھویں آسمان پر لاقعد کو ستارے ہیں اور انہیں ستاروں سے آٹھویں آسمان پر نرج یا نردج سے ہوتے ہیں۔ نویں آسمان پر کوئی ستارہ نہیں۔ واللہ غالب علی امرہ۔ یہ علوم ملی ہیں جو ماہرین فلک الافلاک نے مانے ہیں اور فلک ہشتم و نهم عرض کردہ کریم لورج و محفوظ ہے۔ ملی عو قرآن مجیدی لورج محفوظ۔

اب یہ امر جاننا اہل علم کے لئے ضروری ہے کہ جب تک ستاروں کا ملنا ملنا ہو یا قریب ہونا نہ معلوم ہو گا کوئی حساب صحیح نہیں کر سکتا۔ واضح رہے کہ جب دو سیاروں کا نور مل جائے تو اتصال کہلاتا ہے اور جب اپنے درجے سے نکل جائے اتصال ہو جائے۔ اس طرح آغاز اتصال۔ آغاز قوت اتصال۔ قایت اتصال۔ اب مثال سے سمجھو۔ مثلاً آفتاب کے (۸) درجے ہیں اور زہرہ کے سات درجے۔ کل (۱۵) درجے ہوئے۔ اب جب زہرہ اور آفتاب میں (۱۵) درجے بعد ہو جائے گا تو آغاز اتصال ہو گا اور جب ساڑھے سات درجے بعد ہو جائے گا تو آغاز قوت اتصال ہو گا اور مرکز پہنچے پر مدار اتصال ہو گا۔ جس سے اس طرح اتصال کا طریقہ تقسیم ہے۔ اب یہ سمجھ لیں کہ جب ستارہ اپنے خاند شرف سے ساتویں خاند میں پہنچتا ہے تو اس کا شرف ختم ہو جاتا ہے اور نوبت ہو جاتا ہے اس ہم ہم ستارہ کی ایک جدول میں درجہات سیارگان درج کرتے ہیں۔ ستارہ شمس۔ قمر۔ زہرہ۔ عطارد۔ مشتری۔ زحل۔ مرخ۔ اور ابو۔ کیت۔

خانہ شرف:		حمل	ثور	حوت	سنبلہ	سرطان	میزان
		۹ درجہ	۳ درجہ	۷ درجہ	۵ درجہ	۱۵ درجہ	۲۱ درجہ
			جدی	جوزا	قوس		
			۸ درجہ	تمام برج	۳ درجہ		
خانہ بیوط:		میزان	مقرب	سنبلہ	حوت	جدی	حمل
		۹ درجہ	۳ درجہ	۷ درجہ	۵ درجہ	۱۵ درجہ	۲۱ درجہ
			سرطان	قوس	جوزا		
			۸ درجہ	تمام برج	۳ درجہ		

اس روشہ کے شرف آفتاب کا وقت لازماً اس کا درجہ جب (۱۹) درجہ پر آنے کا حساب معلوم کر سکے ہو۔ اسی لئے اس قدر تشریح کرنا پڑی۔

ملازمت کا حمیہ عمل

اگر آپ ملازمت کرنا چاہتے ہیں یا ملازمت کی تلاش میں آپ سرگرداں ہیں تو فوراً اس عمل کو شروع کر دیں۔ یہ عمل اپنی نظیر آپ ہے۔ پڑھنے والے کے سامنے خدا ملازمت ہاتھ جوڑے کھڑی رہتی ہے اور خود بخود ملازمت کے سامان اللہ پاک پیدا کر دیتا ہے۔ جس لمحہ میں ملازمت کرنا حکور ہو اور خواست دے دی جائے۔ جب ہفتہ عشرہ اس عمل کو پڑھتے ہو گیا ہو یا چند محکموں میں درخواست دے دی جائے۔ خدا پر بیڑہ ہے کہ انسان اللہ حرام سے سخت پرہیز رکھے اور کچھ لانا کرے۔ فاقہ کرے لیکن ناجائز نعمت سے گھبرائی نہ کرے۔ غسل کرے۔ پاک صاف رہے۔ لہذا کا بیڑہ قائم ہو جائے۔

اور بول آخر درود شریف ایکس ایکس بار۔ درمیان میں چاروں نکل یعنی سورہ کافرون سورہ انعام سورہ طہ سورہ ناس۔ نماز فجر میں یہ تعداد ہے پھر ظہر میں بائیس بار۔ عصر میں تیس مغرب میں چوبیس بار۔ عشاء میں پچیس بار۔ درود شریف۔ یعنی پچیس پچیس بار۔ درود شریف ایک چلہ پڑھا ہوگا۔ ملازمت تو فوراً میں ہی مل جائے گی اور اللہ کے ہمدے خود بخود کہیں گے کہ ملازمت کرتے ہو تو کرمی ہم کرانے دیتے ہیں۔ اس میں تالا کیا ہے۔ یہ ہی کہے ایک سورہ کا ایک بار پڑھنے سے جو تمام قرآن شریف کا ثواب ملتا ہے۔ پس روزانہ پانچ کلام پاک کا ثواب پڑھنے والے کو ملتا رہتا ہے اور وہ کسی بات میں محروم نہیں رہتا۔ اس چلہ کے درمیان میں ہر جمعرات کو مخصوص دعا بعد نماز عشاء ملازمت کی مانگ لیا کرے۔ ملازمت درمیان میں ہو جائے جب بھی چلہ پورا کرنا ہوگا۔ ملازمت ہو جائے اور چلہ باقی ہے تو یہ دعا محکمہ خوش اسطولی سے میرا کام کرانے۔ ہمارا تجربہ شدہ ہے۔



حجۃ النعم کا

پانچواں حصہ

کیا اور کیا ہو گیا۔ کس عائد جزہ ات لو لیا

علم کیا اور کیا علم ہے اور اس کی معلومات رکھنے والے دنیا میں دو ایک بھی نہیں۔ عاجز نے اس فن کے حاصل کرنے میں اپنا بوقت صرف کیا لیکن نتیجہ میں صفر رہا۔ کبھی تو نسخہ کے اجراء و تسلیم نہیں ہوئے۔ کبھی مجلت سے کام لیا اور ناکارہ نسخہ بنا۔ کبھی آج کی کسر ری۔ کبھی ہم ایک نسخہ بنا رہے ہیں کہ دوسرے صاحب درمیان میں آمو جو ہوئے اور فرمانے لگے کہ ہمارے والد صاحب ہمیشہ نسخہ بناتے رہے اور ہم کو وہ نسخہ دے گئے ہیں جو بلائے بے نظیر نسخے ہیں۔ ایک صاحب نظریف لائے۔ فرمانے لگے کہ ہمارے پاس ایک فقیر کا لکھا نسخہ ہے۔ اس ہم اپنے نسخہ کو بھونڈ کر دوسری جانب متوجہ ہو گئے۔ اس طرح نہ خدا اعلیٰ علانہ وصال منم 'مگر گزر گئی اور یہ عقیدہ حل نہ ہوا۔ معلوم ہوا کہ اس نسخہ کا کبھی جو صنعت لکھی ہے 'پوشیدہ بناتے۔ پوشیدہ رکھتے اور برسوں کی خدمت کے بعد جب اس قابل دیکھتے کہ کتنی پوشیدہ لکھا ہے تو کچھ کر دوں پر جو انہیں کے حرج کے موافق ہو جاتے ظاہر کرتے اور اس میں بھی پوشیدہ درقر رکھتے اور کاتبوں سے اطمینان رہتے۔ پس معلوم ہوا کہ راز کا انکشاف اس فن کے لئے خطرناک حلیم کیا گیا ہے اور جس نے راز اس کا پوشیدہ رکھا اپنی دلی مراد کو بخفی کیا۔ حقیقت حال یہ عکس کیوں ہے۔ ایک عربی شاعر کا مقلد ہے۔

آمن اعدو علیٰ سرہم بہ لم یظہرو علی الاسرار ما دنا

ترجمہ: جس کو ایک ہماروں نے اپنے راز پر آگاہ کیا اور اس نے اپنے راز کو ظاہر کر دیا تو پھر وہ ہمارے اس کو اپنے راز پر مطلع نہ کریں گے۔ پس آنکھوں کا احتیاط پر عمل ہو گا اور نااہلوں سے پوشیدہ درقر رہے گا۔ یہی وجہ ہے کہ کتابوں میں پورا پورا راز افشاء نہیں کیا گیا۔ صرف اہل تقسیم حمد اللہ اس سے پاک صاف ہے اور حتی الامکان قرور آفتاب کی معمولی بھٹک جو میرے تجربہ میں آئی ہے مضر عام پر استفادہ خاص خریداران لائی گئی ہے اور ہدایت کی گئی ہے کہ نااہلوں سے پوشیدہ رہے۔ اللہ پاک نے میری التجا کو قبول فرمایا اور ہمارے اس فکر و خست کیا۔ قدرت نے ہمارا ساتھ دیا اور ہم کس طرح تجربہ میں کامیاب ہوئے وہ بھی سن لیجئے۔ اس عشق میں تلاش ماہر فن با قدر ہستیوں کے لئے سر کیا۔ سرکارِ عالمین کیلئے۔ ہند کے راجاؤں کے ساتھ ظاہر فرمائے۔ اطمینان دلایا کہ کھلا لیکن نہ تو فن لوگوں نے اس کی پروا کی اور نہ اس کے عجیبے ہیں۔ نور العرفیت لکھی گئی ہے

انتہائی شدید ضرورت میں اس سے کام لیتے۔ خود انسان کو اللہ نے عقل دی ہے۔ وہ یہ سمجھ سکتا ہے کہ جس کو یہ حق آتی ہے وہ دوسرے پر کیوں ظاہر کرنے لگا اور اس کو کیا ضرورت ہے۔ لاکھوں کتابیں اس فن میں موجود ہیں۔ اگر ہم دنیا اور اس کو کرنے لگیں تو سونے کے محل کھڑے ہو جائیں اور فرعون کے سامان بن جائیں۔ ان فنون کے مٹانے میں ہم سیلوں قسم کی جو پلیٹیں کرتے ہیں۔ بہر حال فنون کے مٹانے میں عاجز آگیا تو پھر ایک حصہ عمر کا ہوا کر چکا تھا۔ اس وقت پندرہ سو اب ہدایت ہوئی کہ اسرار اور یہ فنون مناسب نہیں ہے۔ اچھا نمونہ بنا لو تاکہ علم کیسے کے فنون کی صداقت ثابت ہو جائے۔ ان برکوں کا عقل ہے۔ نئے دی ہیں جن کو رات دن ہم لوگ بنانا کرتے ہیں اور جن کو تائید نیچے کی مدد سے درج کیا جاتا ہے۔ جس طرح پر نئے مٹائے گئے ہیں جسے اسی طرح درج ہیں۔ اس لئے کہ کبھی نسخہ بنا۔ کبھی وہی نسخہ دکھارہ چلتے ہو اور سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا۔ سب درج کرتے ہیں اور مجھ سے اس معاملہ میں کوئی اصرار نہ کیا جائے نہ مجھ سے استدلال نہ کیا جائے نہ میں مجھ سے کچھ بحث نہیں۔ آخر میں ہمد مجرہ افسانہ اپنے پروردگار عالم سے مخلص دل سے یہ دعا ہے کہ جو عقل ظہار فن کی وجہ سے مایوس ہوں ان کو کامیاب فرمائے اور پریشان حال اصحاب کے جائزہ ذوق کا ذریعہ بنائے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم روغن گندھک سیماب قائم النار

نول میں گندھک کا تیل نکالنے اور پارہ کو قائم النار کرنے میں سرگردوں رہا اور ہول جبریت فقیر۔ پراسرار لامرے اور گندھک تیل نہ دے۔ سیکڑوں تدبیر میں کڑا لیں۔ ہزاروں کتب مطالعہ سے گزریں۔ ان تمام تراکیب میں مجھے بہت تھوڑی سی کامیابی ہوئی۔ چلا آخر ایک دور ویش صفت با خدا نے اس راز کو ظاہر کیا اور فرمائے گئے کہ آخر کیوں تیل نہیں دلا؟ کیا بات ہے؟ پھر فرما دیا کہ دیدہ داری شرط ہے اور تیل تو بہت سے طرائق سے نکل آتا ہے۔ لیکن قائم النار نہیں ہوتا۔ دوسرے آدنی تیل نکالنا کارے دارو ہے۔ لاجرم میرا تجربہ یہ تھا کہ آٹھ کبھی کم زیادہ ہو جاتی تھی اور کبھی گندھک اصلی میں ملتی تھی۔ نیز یہ بھی علم تھا کہ نول اس کا قائم النار کر لینا ضروری ہے۔ الغرض عمارت کو طول دینا نہیں چاہتا غرض دعا نہیں کرتا ہے۔

نول گندھک اصلی تلاش کرو۔ وہ ہونا چاہیے جس میں سرخی زیادہ ہو اور آفتاب کی تہذیب میں نہیں سرخی دیکھنے سے نظر آئے۔ اگرچہ اصلی گندھک یہ بھی نہیں ہوتی تاہم نسخہ اگر اس گندھک کے تیل سے ملے گا تو وہ بھی بہا ہو جائیگا۔ اتنے پر غلطی اندر رہا ہر کردی جو اندر تک نفوذ کرتی پٹی مٹی ہے۔ پھر کہ جائیں گے کہ ہاں بالکل ٹھیک ہے۔ جواب اصلی گندھک تلاش کریں۔ مجھے اس سے

زیادہ شناخت نہیں ہے۔ مجھے صاحب موصوف نے اپنے پاس سے دی تھی۔ وہ بالکل ایسی تھی جیسے خون کیوتر ہو۔ میں نے دونوں طریقوں سے قتل نکالا اور اس کی سیر کی تیار ہوا اور عمر بھر کو کافی تھا۔ اب یہ سب امیر حمزہ کی داستان ہے کہ وہ کیا ہوا کیا گیا۔ اس کے صرف ایک فیکر میں مصلیٰ پر بعد چرخ لگا دینے سے آفتاب تیار ہو جاتا تھا اور کبھی چار چھ قطرے اس پر خرق ہو جاتے تھے۔ یہ راز میری سمجھ میں نہیں آیا۔ اس گندہ حک کو جو وزن میں دو تولہ تھی میں نے وزن نہیں کیا۔ جنگل میں جا کر وہیں ایک چھنی گا پیالہ اور کھیر لے لینے گئے اور علی الصبح جنگل میں پہنچ گئے۔ نماز پڑھ کر شروع ادا کی اور دعا کا مانی نسخہ کے کئے مانگی۔ پھر پیالہ میں گھڑے گھڑے کر کے گندہ حک رکھ دی۔ اب دودھ بھرنا شروع کر دیا یہاں تک کہ گھڑے دوبہا گئیں۔ وہیں کسی پوشیدہ مقام پر محفوظ کر دو گھار سے رکھ آؤ اور وہاں کسی پر اظہار اور علم کسی کو نہ ہونے پائے۔ ناپاک زن و مرد کا سایہ نہ پڑے نہ کسی بلیاک کے ہاتھ میں پیالہ دینا۔ روزانہ اسی طرح صبح کو جاؤ اور دودھ بھر کر کاکھڑے جاؤ اور چالیس دن تک اس عمل کو ہر جلدی ہر کھو۔ اس دور میں دودھ کے لیے غلاعت دلہ جالا آتا جاتا ہے اس کو طحندہ کر دینا۔ نسخہ کی لکھ لکھت اور دینے سے نسخہ مانی کی لکھ لکھ کر۔ اسی جنگل میں آتش فیشی اور جبار کی سیکنیں لے جاتا۔ پھر اس میں دوا بھر کر منہ سینکوں سے بھر کر کے اور فیشی کو خوب گل حکمت کر لکھ لکھ کر چھو جانے کے اور دوا بھر گل حکمت کر کے۔ جب خوب لکھ ہو جائے ایک سیوچ میں اس آتش فیشی کو رکھ کر اس میں آتش فیشی کے بچے لہ کر کے اور گردن فیشی کے ہر لال کر اس سیوچ کو پاک و شفی کے گھڑے گھڑے باریک کر کے جو وزن میں ڈیڑھ سیر ہوں بھر دیں اور اس کو لوچی جگہ تپائی پر رکھ دیں۔ چھ پیالہ چھنی کار کہ کر آگ دیں۔ خود موجود رہیں اور اپنی جگہ سے نہ ہٹیں اور دو رکعت نماز استسنا سے آئے آتھ تل لہ لہ لہ کی تہی چھیں اور بعد میں جا کر بعد بخروا اکلند نسخہ کے درست ہوئے اور کار آمد نکلنے کی دعا مانگے کہ اے اللہ میری محنت کو ٹھکانے لگاؤ اور پھر فیشی کو دیکھ کر ہے۔ تول ٹھوڑا تھوڑا پانی ٹپکے گا اس کو طحندہ کر دے۔ اس کے بعد سرخ قطرہ آنا شروع ہو گا۔ گرہ کھول دے تاکہ سب نکل آئے۔ خدا کا شکر چالائے اور ٹکس کو مطلوب رکھے۔ اب یہ بھی اظہار کر دینا ضروری ہے۔ کبھی دو چار قطرے نکل کر رہ جاتے ہیں اور کبھی ایک تولہ کے قریب نکل آتا ہے۔ بہر حال یہ آپ کی قسمت پر موقوف ہے۔ اس راز کو نہ آپ ظاہر کر سکتے ہیں نہ ہم۔ احتیاط سے مکتوظ لائے اس کو ازل سے صاف تیار شدہ رکھے اور گھا کر طرح کرے۔ اعلیٰ درجہ کا آفتاب بننا ہے جس سے ساری محنت ٹھکانے لگ جاتی ہے اور جس طرح پروردگار ہماری مصیبتوں پر چشم پوشی فرماتا ہے اسی طرح ہم کو بھی پوشیدہ رکھنا ضروری ہے۔ جملہ حکیم و فرما اور بات بات و تحریر و نسخہ کے اصول من و عن ظاہر کر دیئے ہیں۔ خدا کا مہربان فرمائے۔ اب اس کے قپ کے احوال جانیں۔

اکسیر یعنی یا نقرہ

بڑی بڑا قول سہم ۶ ماشہ - نیپ جبکہ قریب پھولنے کے ہو یعنی نہ چیت سے اول - آملہ
 خشک تازہ اولہ لور کھوٹی تازہ سفید اولہ سب کو چیں کر ایک گھریا بنو - پھر اس میں ایک تولہ لور
 گھوٹی خیار کے مثل چیں کر اس گھریا کے اندر چھ اولہ لور چٹا لور دھوپ میں پندرہ منٹ رکھو - اب
 اس میں وہ پارہ ڈالو جو شیرہ مار میں سے یوم کھل کیا گیا ہو پھر اس کو لوہے کی کرچی میں ڈال کر دو
 تولہ مرق نیم ڈال کر پکالیا گیا ہو لور ایسا اکیس مرتبہ پرا کر لیا گیا ہو - تاکہ نیم چٹا پارہ میں آجائے -
 اب اس کو اس گھریا میں رکھو - پھر تازہ نیم کی لہدی چیں کر اس میں رکھو - خوب سمجھ لو - جلدی نہ
 کرے - اطمینان سے تازہ تازہ چیزیں لے کر ملتا - اب اس کو گل حکمت کر کے گھاس میں پیٹ کر
 ایک ہاتھ کرنا کار کے تھوڑا جگہ پر سیر پھر پاچک دھٹی کی آٹھ دو - صبح نکالو - انشاء اللہ اکسیر پارہ ہوگا
 یا نقرہ بن جائے گا - تم کو خدا کی قسم ہے کسی پر ظاہر نہ کرنا - جنگل میں ملنا تاکہ ٹپاک نجس کا سایہ نہ
 پڑے - کسی کو اپنا دوست نہ ملنا اور نہ تم جانو پاک صاف رہنا اور پلندہ صوم و صلوة - لقمہ حرام سے
 اجتناب کرتے رہنا اور ایسے راز میں کسی کو اپنا شریک نہ ملنا - نہ گھر میں کبھی اپنے اہل و عیال سے
 تذکرہ کرنا - مجھے جیسی دامت دی گئی ہیں ان پر آپ کو بھی پلندہ کیا جاتا ہے - ورنہ آپ جائیں آپ کا
 کام جائے -

محمد شہیر قادری

لطیفہ : پاچک دھٹی کیا چیز ہے - کیا کوئی روا ہے
 جواب : گود کو کہتے ہیں - اب کہجے جو جنگل میں جانور چنے جاتے ہیں اور وہاں باخاندہ بھرتے ہیں
 لور وہ خشک ہو جاتا ہے - قربان جائیے آپ کے ماشاء اللہ خوب نوسٹے گا اور ایسے لوگ اکسیر بنا سکتے
 ہیں جو پاچک کو نہیں سمجھتے لور کیا مانے کا کام بھرتے ہیں - ساعت میں آیا ہے کہ جنگلی سونے کی پتی
 میں پارہ خاکستر ہو جاتا ہے - جو صاحب تجربہ لرا میں معدون صاحب کو مطلع کریں - شاید کوئی نئی
 بات پیدا ہو جائے - نیز امور ات حضرة بھی ان سے ہی دریافت فرمائیں - مجھے معاملہ سمجھیں -

قائم النار پارہ ملنا

بڑا چٹا کر چنگی لا کر اس کے منہ میں ایک تولہ پارہ ڈال کر منہ کو سی کر گل حکمت کر کے ایک
 طرف گل میں رکھ کر محکم گل حکمت کر کے پاچک سیر پاچک دھٹی کی آٹھ دو صبح کو نکالے - انشاء
 اللہ قائم ہوگا -

اگر کسر وہ چاہے دوبارہ اسی طرح عمل کرے - پھر مس مصلیٰ پر ڈال کر دیکھے - اگر اب بھی
 خالی ہو تو کھر لکھ لور عمل کرتے - حسب انسان خود کسی کام کو کرتا ہے محل رہبری کرتی چلی جاتی
 ہے - منہ کو اچھی طرح سینا چاہیے - گل حکمت نہ ملے تو اچھا ہو - نجس -

سم الفار شکفتہ کرتا

ایک تولہ سم الفار اس میں ایک تولہ شیرہ لڑوائے۔ پھر ایک گھنٹہ کھل کرے۔ روزانہ ایک ہفتہ یہ عمل کرتا ضروری ہے اور نیکے منے اور ڈھاک کی نگڑی کی خاک پاؤ بھر تول سے تیار رکھے اور اس کا فرش ٹیلف ایک طرف گلی میں رکھ کر دے۔ اس طرح کہ نیکے سم الفار لو۔ نیچے ریت بچھاؤ۔ اس پر نیکے رکھو۔ اس پر خاک ڈھاک کر پھر ریت اس پر خاک رکھو اور اچھی طرح سے دباؤ۔ پھر گلی سخت کر کے دس سیر کی آٹھ آہستہ آہستہ دو۔ اود ختم آٹھ طرف گلی کا منہ کھول دو کہ سرد ہو۔ صبح دیکھو۔ ہاتھ نیکے کو سرد ہونے تک نہ لگاؤ۔ خدا کے فضل و کرم سے سم الفار شکفتہ ہوگی۔ تجربہ نہیں ہے کہ کس کام آئے گی۔ ہمارے ایک مخلص کرم فرما ہند اوست کا یہ خاص صلیہ ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ مس پر طرح کرنے سے سنہری چیز بنتی ہے۔ خدا کو علم ہے کہ کیسا ہے گا۔ مجھے اس نسخہ کے منانے کا موقع نہیں ملا۔ تجربہ کرتا ہے کہ نسخہ صحیح ہے۔ ضرور کچھ نہ کچھ کام دے گا۔ اگر پورا آئینہ نہ ہو اہو تو پھر ایک ہار پھر بوٹی میں کھل کر کے اسی طرح آٹھ دے۔ اب خاکستر سم الفار صورت اکسیر ہوگی۔ شناخت یہ ہی ہے کہ تھوڑا سا خاکستر حصہ لے اور چاندی میں اس کو ڈالے۔ اگر مل جائے کھڑے دے۔ ورنہ پھر ایک ہار کھل کر دے اور دس سیر کی آٹھ دے۔ تین آنچوں میں کھل اکسیر ہوگی اور چھ ماہ تک اس طرح کرے۔ آفتاب ہوگا۔ شکر خدا اچا لائے۔ اگر تین ہلکی آٹھ سے درست نہ ہو تو پتی چاہے پھر کے مانگے مگر پھر بھی درست نہ ہو چھوڑ دے۔ ایک بار ہمارے مخلص حمایت فرمائے ملایا تھا اور اس نسخہ سے کثیر فائدہ اٹھایا اس کے بعد ہاتھ ملتے رہ گئے پھر بڑا مرہا بنایا۔ آخر مجبور ہو کر فرمانے لگے کہ نسخہ کا کیا تصور ہے ہمارا تصور ہے۔ اس لئے کہ پارہ ہر بار فرار ہو جاتا ہے۔ ہم بھی اس نسخہ کے ایک بد منانے کا مفورہ دیتے ہیں۔ اس کے نور از سے ہمہ اہل نفس۔ ذہن من لہن کیسا خوب جانتے ہیں کہ یہ نسخہ حقیقت میں کیسا ہے۔

حملان کا نسخہ

یہ جوڑے کا نسخہ ہے۔ اس کا نام نہ مانا آپ ذمہ دار ہیں۔ مذہب اسلام نے اس کے منانے کی اجازت نہیں دی ہے۔ ہمارے ایک مہربان کا تجربہ شدہ ہے۔ ایک کڑا می میں سوا سیر پانی ڈالو اور اس میں ایک تولہ پارہ اور چھ ماشہ برادہ نقرہ ڈال کر آگ پر رکھ کر پکاؤ۔ طوطیام سبز ڈالی ایک تولہ نہیں کر رکھو اور اس کو آہستہ آہستہ چنگلی چنگلی اس پانی پر چڑھتے جاؤ اور نگڑی سے ملادیا کرو حتیٰ کہ دو سب ختم ہو جائے۔ سب ایک تولہ کے قریب پہنچ جائے کڑا می بند لو۔ پھر خوب صاف پانی سے دھو ڈھونڈو تاکہ جس قدر زردی ہے سب دھل جائے۔

ہیں کے بعد وہ تولہ ہست کھڑا ہوا اور وہ طرف گلی میں رکھ کر اس میں کسی پانچ تولہ رکھو اور
گولی کو ہست کھڑا ہوا اور چٹوں کا فرش لٹاف دے کر ہد کر کے گل عکت کر کے بعد خشک ہونے
کے ڈینڈہ میر کی آجندہ۔ تاکہ ہست خاستر ہو۔ پھر اس گولی کو کھال کر چرخ و دور چھاپھا میں سرد
کر۔ دوبارہ ایسا لور کر پھر نو شلار لور شورہ کے پانی میں سرد کر دو تاکہ درست ہو جائے۔ بعد کوئی
زیور مثلاً چوڑیاں وغیرہ والو جس قدر زیادہ ملتا ہو۔ اول اس کا تجربہ کر لو۔ پھر اسی حساب سے زیادہ
بنایا کرو۔ اس کے بعد ہم نے اس نسخہ کو دوسروں کے ذریعہ مناتے اس طرح دیکھا ہے۔ اس کو بھی
لکھ دیتے ہیں۔ جو طریقہ پسندیدہ ہو یا کھلے میں خانی رہے۔ اس طرح کر لیا جائے۔ لولہ پارہ و ڈالا اور
طوطیا بنز ڈالی ساتھ قاعدہ سے والی۔ جب ایک تولہ سے بہت کم پانی رہ گیا ہمارے خشک کر لیا اور اس
میں اور بارہ خلیفہ خلیفہ پانی اہل کر سہ کیا اور دبا دبا کر خام نکال دیا پھر گولی بن گئی۔ یہ گولی بہت خام
ہے جو آگ پر رکھنے سے اڑ جاتی ہے۔ یہ تو خام گولی کا طریقہ ہے اور اس بعد اس کو اس طرح مناتے کہ
اول پارہ کو گندہ حک کی چٹکی چٹکی دے کر سرد رنگ خوب خلق کیا پھر تین روز تک مد لور کھادوہ ڈال
کر کمر ل کیا۔ اس کے بعد طوطیا کی چٹکی دے کر پھر پانی میں اول الذکر کے طرح لور ترکیب کے
موافق تیار کیا اس کے بعد صلیب لور کھنی کے چٹوں میں پھونک دیا۔ نمات اچھا سفید قرہ تیار
ہے۔ اس میں کوئی غرائی نہیں ہوتی۔ دل جس طرح کو اسی دے مناتے۔ اپنی رائے لور پھیل نسخہ
جس طرح کیا ہے سب لکھ دیا ہے۔ آپ جب مٹاؤ گے خدا اصل سلیم دے گا اور سیدہ حارستہ خود خود
ہاتھ آجائے گا۔ لکھ دیا تاکہ ہست ہست ہے۔ خود بھی پاک لور ہوا ضرور ہوتا۔ یہ خود ہے جانیں
ہیں بعد اس میں ایک خاص مصلحت ہے۔ مانتا کہ اس کا کھال آپ لکھ ہے۔ چونکہ اس فن کے جاننے
والے دنیا میں بہت ہیں اور اچھے اچھے ماہر فن متول بھی ہیں۔ میں بھی ہیں جاگیر دار بھی ہیں لیکن
ہر شخص یہ جانتا ہے کہ موجود بہرین ذریعہ معاش رکھنے کے میں بھی ان فنوں کو ماکر اپنا ذریعہ
معاش بنو حادوں۔ قابل السوس امر ہے۔ حتیٰ کے ملبا سا جہاں بھی ایسے لکھ منانے کے دلہ لوے
ہیں۔ اس خیال است و حال است و منوں۔ جس زمانہ میں گندہ حک والا نسخہ میں تیار کر رہا تھا۔ مجھے
وکی سفر کرنے کی ضرورت ہوئی اور میرا نسخہ بہت کچھ بن چکا تھا۔ ایک مشورہ خاص کے لئے مسیح
الکک دلی سے میں ملا۔ وہ میری چیز کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔ چونکہ اس زمانہ میں اہل اس کے
تینے سے آفتاب کا مرہ تیار کرتا تھا۔ جس کا نسخہ "قارا کو بیا" میں مفصل درج ہے۔ الغرض وہ شیدا
لور فریفتہ ہو گئے اور کشتہ تیار کرانے مرہ ہوانے کا مکمل اشتیاق پیدا ہو گیا میں اپنی ضرورت پوری
کرنے کے بعد چلا آیا۔ موجود کہ ایک ایسا حاذق طبیب شرہ و آفاق ماہر فن اور ہزاروں روپہ پیدا
کرنے والا انسان لور وہ میرے دروازے پر سونہر بھاگا ہوا آئے کہ مجھے وہ نسخہ دے اور اور دکھا دو اور
میرے ہاتھ سے کرو۔ میں حیران رہ گیا اور سخت متعجب ہوا اور وعدہ کرنا پڑا اور اہل اس کا کشتہ بلا آخر
تیار کرانے کا انتظام فن کے دست مہارک سے کروا دیا۔ مقصد یہ ہے کہ ذریعہ معاش موجود۔ روپیہ
کثیر ہست ہے۔ اگر لور یہ لور ڈھین کھیلانے کی۔ فرمائیے ایسے لوگ نہ فائدہ اٹھا سکتے ہیں نہ نسخہ
بن سکتے۔

پہلے خام پارہ

طوطیاہ سبز لاشہ - نوشادر لاشہ - نمک لاشہ - پھکری لاشہ باریک چس لیں۔ پارہ کو مٹی کے برتن میں ڈالیں۔ اسی میں دو لٹل دیں اور پانی مکر دیں۔ چند روز کھاتے دینے پھر اس قدر دو لٹلور لے کر کھوتیں۔ پارہ بنتی ہوگا جس ضرورت میں چاہیں کام لیں۔

ایک اور ترکیب

انعام سفر میں ایک صاحب سے ملاقات ہوئی۔ وہ ایک خاص چیز کی تلاش میں سرگردم تھے۔ وہ قہم خاہر فرمایا کہ مجھے کھڑی کی ضرورت ہے۔ سبزی مٹی آئی کہ اس چیز کے لئے فور سفر گھروں میں کھڑی بہت۔ فرمانے لگے کہ بڑی کھڑی مجھے چاہیے۔ پوچھا کیا کیا کرو گے؟ فرمایا فرمایا پارہ اس سے قائم النار ہوتا ہے۔ ترکیب یہ خاہر فرمائی کہ ایک لپہ میں تین ماشہ پارہ رکھو اس میں لکڑی بند کر دو۔ تین دن میں لکڑی پارہ کھا جائے گی پھر اس کو گھریاں رکھ کر بعد گل حکمت پاؤ گھر پاپک دھشتی کی آٹھی دو۔ سرد ہونے پر ٹالو۔ پارہ خاکستر لور اکسیر ہوگا۔ یہ میرے یقین سے باہر ہے۔ پارہ ایسی چیز نہیں ہے جو اس طرح خاک ہو کر اکسیر بن جائے۔ اسی طرح کبوتر کو آنے میں رکھ کر کھاتے ہیں۔ نیز جنگلی کو اسی طرح کھاتے ہیں۔ کبوتر صبح لوگات لور دل بھلا ہے۔ اگر اس طرح کامیابی ہو جاتی ہے تو اچھا ہے۔ اگر اس طرح لٹو بآسانی بن جایا کرے تو پھر کیا کہنا سبحان اللہ ہر شخص سونے کے عمل بنائے۔ یہ ایک ایسی عبادی ہے جس کے سامنے عاشقی معشوقی بیچ ہے۔ خدا نہ کرے کوئی اس مرض کا عہد ہو اور کھیلنے کے زخم کا کھانک ہو۔ خلاف قواعد خلاف اصول۔ ناقص سمجھ کی کوتاہی اثرات دور سے لاعلمی مہاشی غوامی سے لاعلمی۔ اس سے لئے تیار نہیں ہوتے بہتہ ایک طبیعت کا بھلا ہے۔ جو صاحب اس کا تجربہ فرمائیں نتیجہ سے مطلع کریں۔

خاص ترکیب سے اکسیر بنانا

ہر تال طبعی اعلیٰ گندہ حک سبز سرخ چندار۔ نمک سرخ۔ طوطیاہ سبز عمدہ پارہ سب کو عرق کھچو۔ میں کمر ل کرے کہ جذب ہو جائے۔ ایسا سہا کرے۔ پھر کچھ لبوتری دنانے اور ایک دو ات چھری لے کر اس کے منہ میں لبوتری شیف بن کر رکھے۔ لور کا منہ تانبے یا چاندی کے ڈھکن سے بند کریں۔ لور ڈھکن میں دو چار چمید تر آکر سہا سے خوب مستحکم لور مضبوط کر کے گل حکمت کریں۔ لور پانی سے پاک دھشتی کی آٹھی دیں۔ مٹی کو کھول کر نکالیں وہ خاک شل بر لور دیکھ کے ہوگی جو مس پر طرح کر کے سے آتش بھلا لیتا ہے۔ کھنڈ بالکل آسان ہے لور بھلا ہر نئے میں

اس کے کوئی دشواری نہیں ہے۔ نیز ماہرین لہجہ و لہجہ واقف ہیں کہ طوطیاں ہزاروں سالوں سے کواڑاں نہیں دیتا اور سدا کرتا ہے لیکن آگ بڑی دشمن ہے۔ میتوں کو نیوں میں کھل کر کرتے ہیں اور پھر غم غم ہو جاتا ہے۔ اس لہجہ کا کئی بار امتحان کیا گیا۔ کبھی خام رہا۔ کبھی اکسیر بن گئی۔ ہلا خیار بار کے تجربے سے معلوم ہوا کہ لہجہ درست ہے اور اصلاً اس کا حلقہ ہے۔

پھر یہ کیا کہ بھٹوہ جب اپنے شاہ پر آکھائے کہ ایک قول بھٹوہ کی لہجہ تو یہ ہے چھائی اور بعد گل حکمت روزانہ گرم ہو بھل میں تین دن تک دہلایا۔ اس کے بعد آج دی۔ خدا کے فضل اور اس کی مرہمی سے نہایت اچھا نسخہ تیار ہوا اور اکسیر بن گئی۔ اب مس کو گھلا کر ڈالا تو رنگ بھلا اور طبعیت کے موافق نہ تھا۔ اس کو ماہ اہلیات اور شوروہ و فوشادہ کی چنگیوں سے کیا گیا۔ جب درست ہوا۔ ایک بار طوطہ و طوطہ حسب مشاہدہ میں گیا اور کوئی زحمت اٹھانا نہ پڑی۔ دوسری بار عدم کامیابی کا منہ دیکھا پڑا۔ تیسری بار نہ کوہ ہالہ ترکیب سے مٹا طبعیت خوش ہو گئی۔ اب ہم نہ تو اس کام کو کرتے نہ طور و دیتے نہ طبعیت کو اٹھارتے ہیں۔ صرف اس خدا کی قدرت سے امید رکھتے ہیں اور اسی سے دست بردار ہیں جو طلب صادق رکھتے ہوں۔ فن کی محنت بھٹوہ صاحب پاک ٹھکانے لگا دینا اور آگھوں سے ایک بار اس کا نمونہ دکھلا دینا پھر آئندہ تو نسخے کو پورا کرنا پڑا نہ کرنا۔ یہ ضرور ہے کہ جب نسخہ کسی طرح نسخے سمجھ لیں پھر ہی قسمت میں نہیں ہے۔

مقدرا رہا پناہ دہا ہے جس کا لکھا ہے ح

ترزین قمر سے زور مٹانا

ایک بار موسیٰ خیل جانے کا اتفاق ہوا۔ سفر میں بھٹوہ سے احباب اور مسافروں سے ہر قسم کی بات چیت ہوئی۔ ایک گروہ بھی اسی گاڑی میں سفر کر رہے تھے۔ راستہ بھر اسی فن میں گفتگو ہوتی رہی۔ چونکہ طویل سفر تھا اس لئے دولت گزاردی کے لئے پیکاراں قصبے ہزاروں حکایتیں سننے دوئے آئے۔ اتفاق سے سورج بھی کے درخت ریل میں سے نظر آئے۔ گروہ صاحب فرماتے گئے کہ سورج بھی کا تجربہ مجھ پر ظاہر فرمائیے۔ تو ہم ایک چیز آپ کی نظر کریں۔ میں طبعیت نہ تھا۔ ماہر فن نہ تھا۔ کیا مٹانا ایک نسخہ میں نے ان پر ظاہر کیا جو روغن گندھک ٹکانے کا تول میں درج ہوا ہے۔ کافی اطمینان دلایا۔ بھٹوہ صحت و تصدیق گروہ۔ اس امر پر زور دیا کہ شاہ صاحب وینڈاری صبر قیل اس معاملہ میں بڑی چیز ہے اور خدا پر توکل رکھنے والا ان فستوں سے بالامال ہوتا ہے۔ وہ نسخہ اس طرح لکھا۔

۱۔ ایک تول۔ ۲۔ غلیم اولیٰ شکر شہادی عمدہ چمکدار جو مصنوعی نہ ہو لے کر سورج بھی کا آدھ پاؤ عرق بنو اور ایک ہفتہ تک لے کر دلی کو ہر عرق میں دالے لکھو۔ پھر دلی نو۔ اب دلی کے اندر

سورج کر کے شرف انداز رکھ کر اسی کا ڈاٹ لگا کر ارد کے آنے سے خوبہ کر کے بعد مٹی حکمت
تین چار پاپک دھنی کی آنچ دو۔ چپک جائے اور مٹی مہرتے ہو جائے ٹال لو۔ ایسا سات بار
کر دیکھو یہ دیکھو کہ شرف خست ہو گیا نہیں۔ اب ہر ک کے کھوسے پر شرف کو رکھو اور بول
کے کو نکھوں پر سنبھل کر ہر ک دکھ دو۔ عرق نضاج ۲ تول۔ عرق شک جہ ۲ تول کوٹ کر عرق
ٹال لو۔ اب اس کا چوبہ قطرہ قطرہ دو۔

روح نوساد رہانا

جو عہدہ دہلی سلیہ میں سکھ کر جلا کر رکھ سفید رنگ کی کر لیں اور تو سے پر نوشادری مسلم ولی
رکھ کر فرش لاف رکھ کی دے کر چھوڑیں اور بجلی بجلی آنچ دیں اور تھوڑی تھوڑی دیر میں لوہے کی
سلاخ سے گڑو کر دیکھتے ہیں۔ جب سلاخی کر پڑ ہو جائے اس پر ہے اگر سرد کر دو اور گرم کر دو
اسی قسمی میں دے کر تیل ٹال لو پڑ آہ کو پانی میں گھول کر چوبیس گھنٹہ بعد مقل کے اسی جگہ آگ پر
پکائی۔ جب وہ شہ کے ساتھ لایا ہو جائے اس وقت اس میں نوشادری رکھ کر کر ل کر کے کو لیاں بنا
کر خشک کرنے کے بعد ذریعہ پتل جنر تیل ٹال لیں اور کام میں لائیں۔

محرم رنگ سے تفریق ہانا

تول رنگ کی دھوٹ شک کر دو۔ ترکیب یہ ہے کہ سر کے انگوڑی حاس ایک چھٹانک لو اور
طوطیا ہنر اسی کے ہون کر ل میں ایک ایک قطرہ ایل ترخل کر دو۔ حتی کہ سفید رنگ اچھا کر
لے اور چار چھٹانک مہر سر کہ جذب ہو جائے۔

نوشادری پکھری والا چھٹانک مہر لو اور اس کا لپ یعنی فرش لاف صورت لپ کر کے شیل
کے عین چوں کو لے کر کر دھنی ڈورے سے ہاندہ کر ڈورے کی مدد سے مٹا خوب ہو جائے گا۔ بعدہ
ایک طرف مٹی میں دیا کے کمر کی جو سیاہ رنگ کی ہوتی ہے اور بڑی بھاری ہوتی ہے۔ ڈالیں اور
دو مہان میں یہ مخلوط کر رکھ دیں۔ تھوڑا ہر دھنی دھنی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں وہ چیز
جو مہر قائم ہوگی ہڈی پتل جنر تیل نکالیں۔ بھر وقت ضرورت سبب کو کوٹ کر آگ پر رکھ کر
تین چار قطرے تیل ڈالیں۔ پارہ قائم ہوگا۔ یہ نصف ہیرا رنگ کو خام کر رہانی ہے۔

شرف پر دو تاکہ اس پر خست۔ جب عرق قسم نہ ہو جائے اس خست کو محفوظ رکھو اور ایک تولہ قطرہ
لگا کر اس کو ڈالو۔ قطرہ نکلیں اندر برابر سے ہوگا۔ لیکن بہت ہلکا ہوگا۔ اس سے اطمینان ہو جائے گا کہ
محرم درست ہے۔ اب چاندی کا چھٹانک مہر سونا مکی۔ زہرہ مٹی سسلی سسلی ہر ایک تین تین ماش
لے کر نرم مٹی لو۔ تین مٹی کر دیکھ ایک حصہ کا لپ ہڈی کر ڈالو اور تھوڑا۔ پھر عرق نضاج اور عرق

طس میں لٹھ اکر و۔ ایسا دہلور کر و۔ انشاء اللہ خالص آفتاب ہو گا۔

فائدہ : کبھی سر دہلور کبھی پانچ مرتبہ دہلور کبھی سات مرتبہ میں شرف خستہ ہو جاے۔ اس معاملہ میں ہم کمال یقین نہیں دلا سکتے۔ دوسرے چاندی مکے جائے جب اکسیر شرف ڈالی جائے۔ مقدار کا تعین غیر ممکن ہے۔ اس لئے کہ شرف خستہ نہ ہو تو عید انگی تفرہ ہوگی۔ اس کا درست ہونا کارے دہلور کا مضمون ہے۔ وہ حضرت اس نوس میں اپنی وقت ضائع نہ فرمائیں جو قواعد سے واقف نہ ہو۔ نہ معلومات دہلور تجربہ رکھتے ہوں۔ صرف قصبے دہلور کتابیں سن کر لٹھ چد کرنے کا شوق دامن گیر ہو۔ فضول یہ وہ دہلور کریں جو اعلیٰ صاحبان کشتہ مانتے رہے ہیں وہ جاسانی مانگیں گے۔ سورج نکلی جب جہان انور ہو جاتی ہے اس کا پھل نہ آنے پائے اس وقت درخت کو کھل کر عرق نکالا جائے۔

بارہ مانتا

ایک دوا سینڈک جو تقریباً سوا سیر کا ہو اس کو پکڑ کر آٹھ نقل دور کر کے حکم فرمادہ پھری دالا جس قدر آٹھ گھر کرے گی کھانچیں اس کھنڈے کی لینڈ میں دھن کر دے۔ اوروہ لال کر لٹھ رکھے۔ رات چھٹا گھر گئے اور ایک ماٹ اس کو ڈالے۔ جب کھنڈے میں ہو جائے اٹھ لے۔ سرد ہونے پہلے دھن جائے گا۔

شرف سے اکسیر مانتا

ہری کا قیر چھٹا گھر لو۔ اس میں ایک تولہ شرف دھلور شرف گل میں دھلور گل عکت پانچ سیر کی آنچ پانچ دشتی کی دو۔ سرد ہونے پہ لالیں۔ ایسا سات ہل کر و۔ کشتہ رنگ سفید ہو گا۔ اس طرح کر و۔

کھنڈے میں لٹھ یا خوردین سفید پھول کی ہولا کر اس کا شیرہ نکالے اور پانچ تولہ سیلاب میں اس کو ڈالے اور کھلار کے۔ آگ پر رکھے۔ سو کھو کیا ہوتا ہے۔ پھر تفرہ ہو جاتا ہے لیکن پھوک اور اس کی دورتی کس طرح کر کے دیکھے۔ اسی طرح اس کوئی کے شیرہ میں دن بھر خلق کرے پھر چھٹہ کھنڈے کا شیرہ تفرہ نظر دے۔ سیلاب لٹھ ہو گا۔ ایک سیر میں ہو دہلور کرے۔ اس ترکیب سے سیلاب لٹھ ہو کر خود دوا کا کام لیتا ہو جائے گا۔

حکمت النعیم

کاچھا حصہ

یہ حصہ طالع کے لئے مخصوص ہے۔ جو فقی نے مجھے اعلیٰ صاحبان دہلی "لکھنو کانپور ممبہ پال" حیدر آباد اور دیگر مقامات سے خاص خاص جرمید ف حاصل ہوئے سب کو میں قلمبند کرنا اور موقع موقع سے سرینان پر استعمال کرنا رہا۔ خدا کے فضل و احسان سے ان فقیوں سے بھتر فیصدی بلور اکثر فقیوں میں نانوے فیصدی کامیابی ہوئی۔ ان فقیوں کو ہم تر تہیب وار کھئے سے مجبور ہیں۔ تلاش فقیوں میں دشواری ضرور ہو گی لیکن جب آپ قائد اٹھائیں گے۔ بے حد محفوظ ہوں گے۔ ہمریات ہزار ہا کتب میں فقی درج ہیں لیکن اس سے ہم قائد نہیں اٹھا سکتے جب تک کہ تشفی مرض نہ ہو۔ لیکن یہ ہمریات اپنی نوعیت میں عجیب و غریب ہیں۔ ہر مرض کے لئے لکھنوار قائد سے تر تہیب دینا ہمارے امکان سے باہر ہے لیکن یہ وہ لئے ممتاز اور حاذق چوٹی کے طبیبوں کے ہیں جو سیکڑوں روپیہ خرچ کر سکتے ہیں حاصل نہ ہو سکتے تھے۔ ہر دور کا عالم استفادہ عام خلافت فرمائے اور جو لوگ ان فقیوں کو نہ کہ قائد حاصل کرنا چاہیں ان کی پختہ پختہ اور صحت مطافرا۔ مرکبات عام طور پر فقی کتب میں درج ہیں اس لئے ان کا کھانا کھانہ ہے۔ عام فقی کتب میں دلچ کر لکھ چکا جاسکتا ہے۔

امراض راس

اے درد سر۔ روغن قرطبی۔ روغن دار چینی۔ امرت دھارائی ایک پھر بری لگانے سے درد سر کا فور ہو جاتا ہے۔ ہم کا ہو ۱۶ ماش ہیں کہ چھانکر دو تولہ مصری ملا کر پینے سے بھی یہی قائد ہوتا ہے اور کا ہو کوئیں کہ دار چینی کو پیں کہ با گل بنو میں ہیں کہ نیم گرم پی شانی پر لگانے سے درد سر جاتا ہے۔ مطر علی شعری یا مطر علی اسطہ خود یا لالین فیکر یا مطر علی خام یا مجنون مطر علی القلوب کھانے سے درد سر رفع ہو جاتا ہے۔ ان دونوں کو دیگر امراض میں بھی استعمال کرتے ہیں لیکن ہمارے تجربہ میں اکثر دوا شعری لئے آئے ہیں۔ کانور۔ صندل و حنظل حین حین ماش پر ملی میں پانچہ کر سکتے ہیں۔ یہی طبع ہو جاتا ہے۔ گرمیوں کے زمانے میں گل نیلوفر۔ ہم کا ہو۔ چھوٹی الائچی ہر ایک ایک سال اپنی میں ہیں کہ چھان کر شتر مہا ہوا ۲ تولہ ملا کر چھانکھ درد سر دونوں کو طبع پانچہ ہے۔ اسپرین ایک دہی۔ کیر و نصف دہی دونوں کو ملا کر کھانے سے درد سر رفع ہو جاتا ہے۔

درد سر ہمیشہ کزردی صمدیہ پنزل کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ اس کے لئے نصرت محمد مردوزن ایک ہفتہ تک اپنی لہا اس مرض میں اچھی خاصیت رکھتا ہے۔ مغزیادام شیریں ایک مرد دو فن گاؤں میں خلیفہ جلا کر اور ایک رتی زعفران اسی میں مل کر کے ناک میں سڑکیں تو گواہا سیسی والے کو کمال الطبع مانگتا ہے۔ کافور ایک رتی کچھ منہ ایک رتی۔ اجروان کا پھول ایک رتی باہم جلا کر پانی میں محمول کر پیشانی پر ملا کر نے سے درد جاتا رہتا ہے۔ روزانہ جلیبی کا شیرہ چار تولہ چٹا بھی یہی نسخہ رکھتا ہے اور روغن گاؤں پانچ تولہ میں ۳ ماشہ کھل سرخ ہیں کر ملانے سے اور دو تولہ معری شامل کر نے سے روزانہ صبح کو نہ منہ چائیلو الطبع حق ہے اور حقیقہ کے لئے کافور اور نوشادر ہوزن جلا کر ہلور ہا اس سو گھٹا تو میں مفید ہے۔ اگر نزلے کی شکایت ہو اور حقیقہ بھی تو الجون نصف سرخ۔ کافور نصف سرخ۔ قلمی شورہ ایک سرخ گولی بنا کر کھائیں۔ انوشادر و لولوئی۔ خیرہ گاؤں بن جواہر والا۔ سمون عیث اللہ یہ ماء اللہم لرد الرذاضع دماغ کے لئے جبکہ حقیقہ بھی ہو مفید ہیں اور اگر حلاوت کی وجہ سے صمدیہ پیدا ہو تو روغن گل ۶ ماشہ ہیں کر ۳ تولہ کھاب ۵ تولہ کی پٹی پیشانی پر لگائیں اور اندر کا پانی چلایا جائے۔ اختتام نسخہ چار نسخہ ہو گا۔

ہوائے نزل زکام، انفلوینزا، وائر چینی ۱۹۱۳ء - ٹیپ ۵ عدد - زلزلہ ایک ماہ پانی میں جوش
دیں - نصف دوپہانے ۱۹۱۳ء میں سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا ہے - ایک دن میں گرم ہو جائے۔

امراض چشم دردی

نیک سلفان ایک رتی عرق کھاپ دو توں میں مل کر کے آگہ میں لگی بد رات دن میں والا کریں۔ سوسٹ ذرہ ۱۶۵۶ - پھگری بد پڑی ۱۳۵۶ - زعفران ایک رتی۔ الیو ۳۱ رتی کھو کے عرق میں مل کر کے نیم گرم آگہ کے لوہر چلا کریں۔

دیکر سو سو تھوڑا سا ماشہ - پچھری ہوا میں سے وقت ضرورت گولی مار کر - ہائی میں گھس کر ایسے کر لیا کریں اور ایک پر غلی آنکھوں پر پھیرا کریں - زیرہ سفید - الیون - برگ لہر - برگ نیم - برگ خشکی برگ امرود تین تین چھ لور نصف سرخ الیون اور ایک ماشہ زیرہ کھل کر چوٹی میں باندھیں اور عرق گلاب پانچ تول میں ڈال دیں سو گت ٹھہر دے آٹھ کے لوہے پھیرا کریں - اگر درد شدہ ہو تو آٹھ کے اندر پٹائیں - درد چشم فوراً دور ہو گا - اگر سرخی زیادہ ہو تو آٹھ رک ایسڈ ۳ ماشہ کو ہائی میں کھول کر اس سے آٹھ کو دو مرتبہ پور کر گلاب میں مل کر کے آٹھ کے اندر دو دو قطرے ڈالیں اور یہ کر لیں چاکسید پھول کا اٹھل مہری نیم کی کو ٹیل چھوٹی الا چکی سب ایک ایک ماشہ ہیں کر نرمہ سلفا لیں اور آنکھوں میں لگائیں

نرم سے ظہر پارہ سیرہ نرم نیم ہیز پھول جست طوطیاء ہیز ۲ ست صلی کا نور نرم
یہ پھل در تہ ہوزن خوب دیک خلق کر کے آنکھوں میں لگائیں۔ جملہ مرض چشم میں مفید ہیں۔
دیگر۔ نرم۔ اصطلاحی پھول جست ایندھ تول۔ سرد۔ اصطلاحی ایک تول۔ چاندی کا میل ۳
ماش۔ الیون خالص ۳ ماش سب کو قیہ کر قیہ کریں۔ خارش۔ جالہ۔ وحند ہذوال کو ازہس مفید
ہے۔

نرم۔ اکسیر چشم جملہ مرض میں ازہس مفید ہے۔ عینک کی عادت چھڑاتا ہے۔ تجربہ شدہ
ہے۔ نرم۔ یہ ۵ تول۔ ۵ درک ایندھ ۶ تول پھول جست ۲ تول۔ پھگری مری ۲ تول۔ کا نور ۶
ماش۔ ست چودہ نصف ماش۔ نرم صفا کر لائیں۔

حرق اکسیر چشم۔ ۲ ست ۶ ماش۔ پھگری خام ۳ ماش۔ زعفران ماش۔ الیون ماش۔ پھانی
لورہ ۶ ماش۔ کا نور نصف ماش۔ ہر گ نیم فلک شدہ ایک ماش۔ ان سب اجزاء کو حرق گلاب ۱۰ تول
میں دو روز دودھ لالے رکھیں پھر چھان کر سرد جبکہ ہر گھنٹے نور آنکھوں کے اندر دالائیں کریں۔ ہزار بار
مریض چشم صحت یاب ہو چکے ہیں۔

محمد امراض گوش

تسبہ گرم سولی ہیز ۳ تول۔ روغن گل اصل تولہ ہا ہا ہا کر چھ کر پانی میں مخلوط رکھیں۔ نرم
کرم کان میں ڈالیں۔

دیگر۔ سرکہ خالص روغن گل میں جلا کر کان میں ڈالیں نرم گرم۔ سرد میں ہندو نیم گرم کر ڈالیں۔
دیگر۔ گل ہند۔ سرد روغن گل پیدا روغن کھنڈ میں۔ کر جلا کر ڈالیں۔ تمام ہوگا۔

نوٹ: جب جوں کان میں پھنسی ہو تو نیم کے پانی سے پچھاری سے دھو کر دو لالیں یا نیم کان سے
آج ہو کھنڈ دریا ہدیک قیہ کر کان میں ڈالیں یا سفیدہ کا شغری کان میں ڈالیں۔ صرف روغن گل
کان میں ڈالنے سے دور چاہتا ہے۔

روغن گلاب۔ ست چودہ ۶ ماش۔ ست اجرائن ۶ ماش۔ کا نور ۶ ماش۔ کھروک۔ مہیا ہم ملا
لیں تھل ہوگا۔ صحت سے مرض میں مناسب ہر وقت کے ساتھ کام آتا ہے۔ نرم گرم ۳ قطرے
کان میں ڈالیں فوری درد جاتا ہے۔

دیگر گھسرن شہد خاص روغن ہوام ہوزن ملا لیں۔ قلعہ منہ آلے میں زبان پر لگائیں۔
دیگر اسٹین روغن ۲ تول۔ ۲۰ تولہ پانی میں پائیں کہ پانی تولہ باقی رہ جائے۔ پھر روغن بادام ہانچ
تولہ دال کر اس قدر پکائیں کہ پانی بھل جائے لورہ روغن پانی رو جانے کان میں ڈالنے سے کرم نرم

نور نرم جاتا ہے سب کے لئے لاجواب ہیں۔

امراض بینی

ناک کے اندر اگر پھنسی نکل آئے طر حنا کی پھر بری لگائی جائے۔ اگر زخم ہو تو روغن الامحی۔
 کاغذ یا کاغذی سر ہم لگایا جائے۔ کاغذ یا کاغذی سر ہم لگایا جائے۔ اگر کرم تلی ہوں تو کاغذ ایک ماش
 برگ منبھاو کے عرق میں حل کر کے ناک میں سڑکا جائے یا برگ منبھاو۔ کلوچی کاغذ تینوں کو
 عیس کر ایک تکیہ بنالیں اور روغن کچھ میں چلائیں اور صاف کر کے رکھ لیں اور ناک کے اندر ڈالیں۔
 اگر ناک سے خون آتا ہو تو پھگری ہر پاں عیس کر ہلا س کے طور پر کھینچیں۔ گولہ کے چنے عیس کر ۳
 لوہر حنا کر ہیں۔ شرمب گولہ بنالیں اور ٹھنڈی غذا کھایا کریں گوہر کوئی کو حقہ میں رکھ کر بنالیں۔ دھواں
 ناک سے نکالیں یا یہ نفع بنالیں۔ مارو۔ رسوت سوختہ۔ کاغذ سوختہ۔ اقا قیا۔ دم الاطین کندر۔
 پوسجہ لہ۔ گلہ لہی گتار۔ کاغذ ہم وزن عیس کر رکھ لیں۔ اس سے مرض نکیر کا پیش کے لئے
 دور ہو گا۔

امراض وین و لب و لسان و دندان و لثہ

منہ آنا۔ سہ سفید۔ دانت چھلکنا زہرہ گلاب۔ طاشیچ۔ کبود۔ زیرہ سیوقی ناگر موٹا۔ کباب چینی۔
 بلبلہ سیاہ۔ پھل نکاں کا جلا ہوا۔ سیاہی تو سے کی طر ملتان ٹھنڈی پھیرن عیس کر رکھ لیں۔ کسی قسم کا
 منہ آنا ہو۔ از اس مفید ہے۔

برائے لب۔ اگر زخم ہو یا رک ایسا یا سر ہم کاغذی لگائیں۔ اگر خون نکلا ہو ایک دو جو تک لگوا
 دیں اور اگر ہو تک پہنچے ہوں تو ذرا سا تک طام کھی میں ملا کر جف کے اندر رکھیں یا گولہ کا دودھ
 لہوں پر لگائیں۔

برائے لسان۔ نکلت ہو۔ مسطی رومی عیس کر زبان پر ملا کریں۔ اگر درم ہو ٹھسین زبان پر
 لگائیں۔ زیادہ نکلت ہو سڑک کے ٹکڑ زبان کے نیچے رکھیں۔

برائے دندان۔ اگر پانی دانتوں کو شہد لگتا ہو یا درار آئے ہوں۔ کچھ سوختہ اتولہ۔ نمک
 لاہوری ۳ ماش۔ پتھر آئینہ گرہ پانی میں حل کر کے منہ کر ہیں۔ اس کے لئے اس سے بھر دوا
 ملنا مشکل ہے۔ ہر بار ہا ہر حجرہ ہے۔

سون برائے لثہ خون و ریم لگتا۔ پوسجہ بول ۳ تولہ۔ سحر است اتولہ تھہ سفید اتولہ۔
 فلفل اتولہ۔ زنجبیل ۳ ماش۔ فلفل سیاہ ۳ ماش۔ سونہ بنالیں اور ہستہ کر ہیں۔

دیگر منہ لہو و جوش اتولہ۔ رگن شہد ۱۰ ماش۔ فلفل سیاہ نیم کوٹ ۲ ماش۔ پوسجہ
 عشق اتولہ جوش دے کر پانی میں پھر غرارہ کر ہیں۔

دیگر۔ پوجا میں پچھلے عبادی میں جو شہدے کر فرما کر ہیں۔

برائے اکلہ دین ولہ۔ پوسٹ لہر ۲ تولہ۔ ترش و شیریں اتولہ۔ سہن ۳ ماش۔ مقرر قمر ۳ ماش۔
جب بھری ۱۰ ماش۔ نوسادہ ماش کوٹ چھان کر سرکہ میں گوندہ کر رکھ نہیں۔ وقت ضرورت کام
میں لائیں۔

اکسیر و دمن۔ طہاشیر مقرر قمر۔ سپاری سوختہ۔ جب خورانی۔ صدف سوختہ۔ سحر اہت۔
کافور۔ پتھری بریاں۔ مصلحتی رومی۔ چھال سترہ مثل سرہہ مائیں۔ روزانہ یاد دوسرے دن بعد
طعام منہ میں بھجن رکھ کر چلائے پھراتے رہیں۔ پھر دانوں پر ملیں۔ اس کے بعد پانی سے کلی
نہیں۔ بلاشبہ نظیر مٹھن ہے۔ دانوں کا دورہ۔ بلنا۔ ٹون بہا۔ سوڑش۔ سوڑھوں کی سوڑش میں
اکسیر ہے اور دانوں کو مثل موتی کے جھکڑا جاتا ہے۔

خِشاق

برائے خشت۔ کسی وجہ سے ہو پوسٹ خشک ۶ ماش۔ گندہ ۶ ماش۔ سوخیاں ۶ ماش۔ مائیں خرد
۶ ماش۔ سرگ شہوت ۵ عدد۔ قفل سیاہ نیم کوب ۵ عدد جو شہدے کر فرما کر ہیں۔

دیگر۔ لوہان کوڑیاں کی صفائی کرنی۔ زعفران چھوٹی ہر دو کا کر شدہ میں ملا کر چٹائیں۔ خشت
کو از میں منید ہے۔ جب لہر و لہ اتولہ۔ قفل سیاہ ۱۰ ماش۔ جو اکھار پون ماش۔ قد
سیاہ نہیں کر گولیاں مائیں۔ کالی کھائی اور نیون کی کھائی جس میں کچھ کاتے ہو جاتی ہے۔ جب
کھائی رکھی ہے منہ میں رکھ کر چوستا چاہیے اور دن میں چار چھ گولی لگتا چاہیے۔ کھوپہ اسز ابو اکھلا
چاہیے۔ مصری۔ دوام۔ کھن روزانہ چند بار دن میں چٹا جاتی ہے۔

جب کا کر اٹلی کا کر اٹلی امیر ساہو زون اور اک کے عرق میں ہیں کر ہر دو موٹے گولیاں بنا کر
ٹکا کر ہیں۔

جب میہ سالکہ سرفہ نزلی بھلی ہیں۔ از میں منید۔ رب انسوس۔ بول کا گوند۔ میہ سالکہ ۱
ماش۔ گندہ ماش۔ سرکی ماش۔ الیون ۲ رتی۔ ہدر نود گولیاں مائیں اور چار چھ گولیاں دن میں
لگا چلا کر ہیں۔

دیگر۔ شرمہ زوقا چائیں۔ لعوق سہیل چائیں۔ لعوق خیبر صحر چائیں۔ لعوق سہیل خیبر
صحر کی چاہ کر ہیں۔ لعوق معتدل۔ لعوق رشیم حقیق انفس اور اکثر اقسام میں منید ہے۔ خشک
کھائی کے لئے رب انسوس بول کا گوند کیترا۔ مغربہ دوام شیریں۔ مغزول چلتوڑہ۔ قفل سیاہ۔
مصری کی شرمہ صحر میں ملا کر چاہا گاؤں میں گولیاں بنا کر استعمال کر ہیں۔

دو روزہ دوائے خرد۔ قفل کھائی جس میں بھرنے لگتا ابو اکھلا ۲

عورتیں۔ جانوس۔ چنگی ہاضم۔ لچ ہاضم۔ تک سلیملی۔ تک جانوس ازب مفید ہیں۔ خوراک جو ارشادت کی چھ ماہ سے نو ماہ تک اور سونے کی ایک ماہ سے تین ماہ تک بھہ طعم ہے۔ ان جو ارشادت سے اصلاح صعدہ کی بھی ہوتی ہے اور بکری بھی اصلاح کرتی ہیں۔

دیگر نوشہر۔ سار۔ مکھ مافور۔ قفل دور از بوزن کمر کر لو۔ ہیڈہ استرغ اور سناں کے لئے دورتی عرق پودے کے ساتھ دو۔ خوراک ہم ہوگا۔ اترہ کے درد کے لئے دانتوں پر طو۔ سر میں درد ہونے اور کثیر بلغم پر سر میں ہے۔

سجوں قبض کشا۔ سر۔ سناں کی صاف کردہ دور۔ تہہ بھوف مقشر ۲ تول۔ گل سرخ جلد ۳ تول۔ سورج منقہ ۶ تول۔ ستونیا شوی حد ۲ تول۔ مصلحہ یوم ۲ تول۔ زنجبیل ۲ تول۔ مسطکی رومی ۱ تول۔ روغن بادام ۶ تول۔ تمام ادویات کوٹ چھان کر روغن بادام سے چرب کر کے شد خالص سوا پادشیں ملا کر رکھ لیں۔ خوراک ۷ ماہ ہر لحدودہ وقت چھن۔ کچھ اہلست مکمل کر آئے گی۔ سوسٹوں کی ضرورت ہو کر پہلی پودہ سے ایک تول۔

لہو بکرہ دہ گھس دھس بدل سورج مد خطائی ایک تول۔ نوسلار قلمی ۲ تول۔ شورہ قلمی ۱ تول۔ سولہ سالیں۔ خوراک ۳ رتی مناسب بد رت ہے۔

عرق عصارہ اشیر علیہ السلام۔ خانوے بعدی کا سیلاب لہو ہے۔ تہہ دتی لہو ہے۔ مقبول عام۔ ۱۰ صلیح۔ پودے۔ زنب۔ سر۔ کھنکھ پوٹھ۔ اجڑا پوٹھ۔ قفل دور از پوٹھ۔ عود ہندی پودہ۔ تک سنگ پوٹھ۔ زنگ پوٹھ ۱۰ چار پیر سر کہ خالص میں لیمکس کر کے تر کھیں۔ ۱۲ گھنٹہ تک۔ پھر چار پیر سر کہ خالص ملا کر ذریعہ قرح انہیں سے عرق کشید کریں اور پھر اس عرق سے دوبارہ اور پھر سہ بارہ۔ اب اس کو قب حیات سمجھو۔ صرف تین قطرے قب تازہ دیکھو کے عرق یا سونف کے عرق سے دو۔ اگر ایک بد کشید کیا ہے۔ اقل سے دو۔ دو م بکر۔ دو م طلال۔ صنف صعدہ۔ صنف بکر۔ ہیڈہ۔ لیمبر۔ کئی خون۔ سناں عام۔ کئی۔ درد صعدہ۔ جس میں دو فیروہ فیروہ کے لئے تیار۔ ۱۵ م کر تہے۔ سناں مرینوں پر اخف کر دو۔ بہت خوش ہو گے۔

انگلان قلب کا زور اثر لہو۔ برگ گاؤن بن۔ گل گاؤن بن۔ کشیز شک۔ ہر نیم خام معلی خم ہالک۔ نہیں سلید۔ خم فرنگک۔ برگ بادریچہ۔ ہر ایک ایک تول۔ خم کاشی۔ خم طیار۔ گل منڈی ہر ایک دو تول۔ عرق بد مکھ ۲ ہر عرق کدوہ ۲۔ عرق گلاب۔ ۲۔ شب کو عرقیات میں دو اہم دہی۔ صبح چھوٹے کر چھان کر صبری ہر شد خالص۔ چار ملا کر توہم سالیں۔ ہر خرا شب کو قدرے روغن بادام میں حل کر کے پلائیں اور رقی غرہ دار سے شید میں لول کھونٹ کر شامل کر کے ایک ذات کر دیں۔ خوراک ایک تول سے دو تول تک مناسب عرق کے ساتھ روزانہ دوسری سریش افغان کے اس ہے اپنے ہلکے چھن صوبہ مک و کولت لول و نڈہ میں شری و شری انفس ہر چہ میں اکیر افغان ہے۔

برائے فحش نفس۔ سم اندر سفید۔ سحر۔ جنگلی کیوتریک۔ لک طعام۔ چر آلا نقش دور کر کے
سم اللہ رکھ کر تک کا فرش لٹا دے کر خوب سی کر ایک طرف گل میا رکھ کر سوا من پاپک کی
ایک گڑھے میں آنچلہ سرد دھوئے پھیل کر تھوڑا رکھو۔ سو سو برس میں جب سانس کا دورہ چڑھے
ایک سو بج سانس بدلتا ہے وہ سو ہے یہی چھٹک ہر کھلا۔ بھر ہے۔

امراض امعاء

اس مرض میں زیادہ تر مہلک تلخ کرتے ہیں جو دیگر کتب میں موجود ہیں۔ سولہ مونیہ
بچش میں سولہ اہل طوبی بچش میں۔ سولہ رنگی مردانہ صحت میں۔ جب دھون کرم کرم میں
جب پندی و اسیر میں۔ جب محل خونی و اسیر میں قاعدہ مند ہے۔ بچش میں اول جلاب دینا
چاہیے۔ اس کے بعد دوا فلولی پاول منید ہے۔

امراض گروہ و مثانہ

سوزاک میں سولہ اندر جو شیریں۔ سولہ سوزاک میں سولہ کمر سفید ہیں۔ گروہ اور مثانہ
کی بھری کے لئے سولہ کمر سفید و قاعدہ مند ہے۔

امراض مخصوصہ مردانہ

لقد سیر یونی دوغن زرد میں مردانہ کر لیں اور چھان لیں اور اس کو صبر کباب ملا کر لائیں۔
خاطر خواہ کام دیتا ہے۔

برائے صفرو لاغری۔ خراطین شک کا بھل۔ اندر جو شیریں۔ ہم لونگن اسہلہ ہر ایک چھ
ماش سب کو ایک جا کر کے خوب کھل کر لیں۔ پھر بھیڑ کے دودھ میں گھول کر روزانہ ایک بندہ شہد
کریں۔ حسب فظاہ خصوصاً خاص ہو سکتا ہے اور فریبی آجاتی ہے۔

ظلا۔ کئی لاغری استر خام۔ روغن مورچہ اتول۔ روغن پتہ اتول۔ روغن مائی نکلی اتول۔
زفت روی ۱۶ ماش۔ خراطین مصلی ۱۶ ماش۔ سیر بھوئی ۱۶ ماش۔ جو تک شک اتول۔ زعفران ۱۶ ماش۔
چندید ستر ۱۶ ماش۔ چانز رنگ اتول۔ گائے کا پتہ اندر۔ چرنی گروہ اتول۔ چرنی مینڈک کاں ۳
ماش۔ دار کائی ۱۶ ماش۔ حائر قرعہ ۱۶ ماش سب کو کھل کر کے مخلوط کر لیں۔ بول حصو کو کسی موٹے
کھروڑے کپڑے سے غریج کر دیں۔ پھر ایک ماش کو حصو پر لگائے۔ جیب و غریب ہے۔ مطلق
فحش و فحش نہیں ہوتی۔

جب مصلح۔ چھ گھنٹہ کے بعد اس کا پتہ ہو جائے۔ اس کا پتہ حصو پر ہر رات پانی ڈالنا چاہیے۔ پڑا ہوا

باندہ جس چند روز میں سے مردہ۔

اسالہ و امیری بلور ضعف قلب جو اہر مرہ یک رتی۔ جو لاش خود ترش ۶ ماہ۔ ماہ الذہب ۳ ماہ۔ باہم ملا کر چند روز کھائیں۔ قلعی کریم۔

طلا قوت بہا محرب آرمودہ۔ جو ہر لوبان ۵ ماہ۔ روغن جمبلی اتولہ۔ کھل کر کے پان مگہ پر لگا کر باندہ جس۔ باہم میں بے نظیر ہے۔

لسان خون ہڈام جریان ست سلاجیت اصلی اتولہ۔ شکر سفید دور اسٹوف کرو۔ خوراک ایک تولہ ہر ماہ مناسب درقہ۔

دفع مفاصل۔ سم الفار بلوری ۱ ماہ۔ باہر مگ ۵ ماہ۔ آب اور ک تیزہ مار کھل کر کے ہر خود کو لیں مائیں۔ دو کو لیں صبح و شام ایک ہفتہ تک خود کی روئی روغن گاڑ کے ساتھ کھائیں۔

لذہ = عکرف۔ جاکھل۔ قرقط۔ المون۔ مصری ہر یک رتی رتی ہر جین کر ہر لوبہ گہن دو جب سے وقت حاجت ایک جب لگی جائیں پھر قاش و عیس دو نوں آپس میں عاشقہ مشوق ہوں گے۔

برائے اساک کتاب چینی دار چینی چند می جو تاز سے قلعی ہے۔ ایک ایک رتی حسب حاجت چند می میں کھل کر کھکھکی کر لیں۔ وقت حاجت ایک دو گھڑی عضو خاص پر لیں بلور ہم اسے ہوں۔ حور تہ مرد کی عاشق ہو بلور دوسری حاجت کر خواہش چھوڑ دے۔ غذا میں کلیم اگر گوشت میں ڈال کر کھائیں تو شہوت بسیار ہو بلور عضو میں خود خود چھی پیچیدہ ہو اگر دو ہفتہ کھائیں۔

امراض مخصوصہ زنان

برائے پر سوت۔ ست لوبان ۱ ماہ تک خالص اسرغ باہم آئیندہ حور خوراک ایک ہفتہ کے لئے ہے۔

سوف مدہ کی رحم۔ چھہ گل پتہ۔ گوندہ پاک۔ خارشک خرد۔ تچ۔ شکر سفید۔ ہموزن سوف بنا کر روزانہ ایک تولہ کھائیں ہر لوبہ دوہ چھائی۔

حب مدہ ریض۔ سرکی گوگل اکل ہموزن کو لیں مائیں۔ خوراک ۳ ماہ مطبوخ مدہ ریض۔ پوست الماس ۳ تولہ بیوس خود ۲ تولہ جیندہ ۲ تولہ پر سیاہ شین ۲ تولہ۔ کلونجی اتولہ۔ بکن اتولہ۔ صفر لاری اتولہ۔ خم کندہ اتولہ کر کے رکھ لیں۔ وقت ضرورت تین تولہ جو شہادے کر چھین کر حل کر کے چلائیں۔

برائے سوجنہ کی۔ مردارہ و غلین مہلب ۳ ماہ زائیں زہر مرہ خطائی۔ جبر الیود۔ جبر شیل دریائی۔ پوست بلبلہ زرد و سفید کول ۳ ماہ۔ نیک خور و غلین شہر ۳ زور و ہر ایک دو تولہ۔

خوراک ایک گولی صبح ایک شام۔ چوں کہ دق میں ترقی ہے۔ ہر ماہ اطفال میں مفید جنت ہو۔
تیسرے دن سے لفع ہو شروع ہو جاتا ہے۔

امراض اطفال

حب اطفال و تفلج۔ تھو۔ کزاز۔ ذات الجنب۔ سرخ فقیق و غ مفاصل باہ اساک دلیہ۔
ہو الشانی۔ سم الفقد سفید ۶ ماہ۔ المون مائی ۶ ماہ۔ زعفران خالص ۶ ماہ۔ لول خشک
کھل کر لیں۔ پھر قطرہ قطرہ آب پتہ کے مراد کھل کر لیں۔ یہاں تک کہ ۱۵ قطرہ آب پتہ
صرف ہو جائے پھر ٹکے بنا کر خشک کر لیں اور ایک بڑی پتہ سالم میں سوراخ کر کے ٹکے اس میں
رکھیں اور منہ کے گل حکمت کر کے خشک کر لیں اور شب کو گرم خود میں دبائیں کہ صبح تک وہ
خود گرم رہے۔ پھر نکال کر قرص مذکورہ کھل میں ادا کر تھوڑے سے آب پتہ کے مراد خلق
کر لیں اور حب پھر راجہ و نور سر سون مائیں اور خف گولیوں پر دق طلا اور نصف پر دق نقرہ
چھائیں تاکہ گنگا جمنی خوشنما ہو جائیں۔ خوراک دقت ضرورت ایک سے دو تک مراد آب پتہ یا
عرق بلبلان پتہ و دقت ضرورت میں کے چھ گولہ گولی شیر مار میں گھول کر دیں۔

ترقی اطفال۔ یہ نسخہ کئی کا کھنا چاہیے۔ مگر چھ گولہ کر کے لیتا زمانہ سے دو سال کی عمر
تک پلایا جائے۔ کسی مرض میں چھ دن نہ ہو اور اگر صلا ہو تو صحت یاب ہو۔ بے سولے تازے
رہے ہیں۔ دانت باسانی نکل آتے ہیں۔ اور حکم۔ اچھارہ۔ دو دو بارہ ڈالتا۔ بد چھٹی۔ دست۔
قبض۔ رمل پکاتا۔ من پکاتا۔ پھوڑا۔ پھنسی۔ کھانسی۔ جھڑ۔ ڈھ مری۔ ٹنگی۔ سوکھا مسان پالور دیگر
امراض مثلاً۔ برمن چیچک۔ سوتی جھروہ وغیرہ۔ خوراک سال ہر کے چھ کو ایک قطرہ۔ دو سال
والے کو ۳ قطرے۔ ۵ سال والے کو ۵ قطرے۔ ترکیب من لور گھر میں ہر وقت چھ رکھو۔ ۱۱ چھا
تھارتی لٹو ہے۔ ہر فردوں روپیہ اس کی بدولت کھنا جاسکتا ہے۔ نانوے فیصدی تجرب ہے۔ سو گ
ہر تازہ دے کر پانی سے دھو کر رکھیں۔ پھر دست بلبلہ زرد کو پانی میں جو ش دے کر اس کے
جو شانہ سے میں چار گھنٹے یا شب ہر بخور دیں۔ صبح باقوں سے وہاں کر عرق نکال لیں اور ۷ نصین
ہو لے دیں۔ پھر اس کا زلال حاصل کر لیں۔ پھر جس قدر زلال ہو مثلاً دس قطرہ عرق ہو۔ پانچ قطرہ
معری۔ پانچ قطرہ شد خاص مل کر چاشنی ایک ہر کا قوام دقتی شکل شربت بنا کر رکھ لیں اور روزانہ
ایک دو قطرے چھ لٹا دیا کریں۔ خیال رہے کہ موسم گرم ہو۔ سرد پانی میں ڈال کر چھائیں۔

بد چھٹی اچھارہ ہو یا لٹو سم لٹو ہو کر مہیالی سے دیں۔

امراض پشت و اطراف

دفع حاصل۔ مرق اقلہ۔ دفع ہورک۔ نرس و غیرہ کے لئے کوئی بھرنہ ہمارے پاس نہیں ہیں۔ دیگر کتب سے استفادہ حاصل کریں۔

حمیات

مرق ہر قسم کے جلد کے لئے ہم کاسنی اجڑائی۔ جھون۔ صاب۔ گل منڈی۔ چراغ۔ صاب۔ صاب۔ گوہ ہز۔ بگباز۔ بیدار۔ گاؤن۔ گل۔ صاب۔ ہر ایک پاؤ بھر کر شب کو ۱۲ سیرپائی میں سمجھو دیں۔ صبح مرق بارہو حل کھیں روزانہ پانچ تولہ صبح و شام پلائیں۔ اگر اس کو فروخت کریں تو اس کا نفع ہو۔ سر اکھٹا لیں۔ طورا ایک تولہ روہ جائے گی۔

اکسیر جلد۔ قلع سفید ۱۶ ماش۔ قلع سیاہ ۱۶ ماش۔ الہاجی سفید ۳۳ ماش۔ طباشیر ۳۳ ماش۔ ست گھو ۳۳ ماش۔ کتہ ہورک ۱۶ ماش۔ آہدک خشکی میں کھل کر کریں۔ سوڑتی قدر سرش میں رکھ کر نوش کریں۔ سوپے ۲ تولہ شربت مدی پلائیں۔ کسی قسم کا حد ہو نہایت بھر ہے۔

سلف دافع جلد پچھلے جلد کے لئے والا۔ اجڑائی ۸ گرین۔ پوست بھرا کر آئین۔ شورہ قلعی ۸ گرین۔ سوڑائی کا رب ۱۶ گرین۔ کوراکس ۳۳ گرین۔ سوکھی طار میں ازس مفید ہے۔ پیسہ اور چشام خوب لاتا ہے۔ بڑا کا معمول مطلب سوپے تجربہ میں از حد کا سوپہ ہے۔

دافع جلد۔ نوشادر لاش۔ شورہ قلعی ۱۶ ماش۔ ملز کر نیمہ ۹ ماش۔ گیر و ماش۔ سلف سالیس۔ ہر قسم کے جلدوں میں ہر لمحہ مناسبہ رقد کے دیں۔ سو ۱۱ چھان سوپے۔

اورام و دھور

مرحم خارش ہے حد ملید۔ حمل ۱۶ ماش۔ کندھک ۱۶ ماش۔ پارہ ۱۶ ماش۔ رقی سفید اتولہ۔ روغن کچھ۔ چر قیل کو کڑائی میں داخل کر آگ پر رکھیں۔ تیز گرم ہو جائے تو رقی کا بڑیک سلف وال کر جلدی جلدی چلائیں۔ جب سہارنگ کا دھوس نکلتے گئے۔ فوراً اس پر سرد پانی ڈال دیں۔ پھول کر دو امر ہم چھٹی ہو جائے گی۔ خشکی کے اب اس کو ایکس پانی سے اور دھوؤ۔ بعد چھ دو انیس ملا کر رکھ لو۔ وقت ضرورت طو اور دو تین گھنٹہ کے بعد نیم کے صابون سے دھو ڈالو۔ تین دن میں خارش مانتھ۔ خود اتر ہو یا ننگ۔

نوشادر لاش۔ جاتا قیل ہے۔ خشکی اگر بھرپور نوبل جائے عمر بھر کو چلا جاتا ہے۔ اس سوپے شرط طار معمول رقم کے کر لیا جاسکتا ہے۔ برطانیہ آفٹ پاس اتولہ۔ الہاجی ۱۶ ماش۔

شراب دسی ۲ پیر۔ نول شراب میں الیو ایک سو حل کے اندر داخل کر حل کر کے رکھ لی جائے۔ پھر ہر چھ گھنٹہ تک پانی کو پیس کر پو حل میں داخل کر منہ فوراً بند کر دیں اور نہ سب دواؤں جائے گی یا آگ لگ جائے گی۔ اسی طرح بھی پو حل سے باہر بھی کھل کر و غیرہ میں تیار نہ کی جائے کیونکہ آگ نکلنے کا اندیشہ ہے۔ پو پانس پو حل میں ڈالنے پر پو حل بہت گرم ہو جاتی ہے۔ اسے فوراً نہ چھوئیں۔ لہذا ہونے کے بعد اٹھائیں اور اس میں سے ایک ایک پھر بری صبح شام گھلیوں پر لگایا کریں۔ خولہ گھلیوں پھوٹ گئی ہوں یا نہ پھوٹی ہوں۔ بے حد مفید ہے۔ میرا استاد دلوگوں پر آزمایا ہوا ہے۔ شتادیر کے لئے اس سے بہتر نسخہ مجھے نہیں ملا۔ البتہ طب نفیس میں ایک نسخہ اس کا حکیم سید محمود الحسن نے جو لکھا ہے وہ بھی بڑا تجربہ اور لاجبی ہے۔ میری پھوٹی بھلوج مرحومہ اسی مرض میں مبتلا تھی اور زمانہ پھر کے علماء صاحبان علاج کر چکے تھے اور وہ اچھی نہ ہوتی تھی۔ طب نفیس کے نسخہ سے جس میں بالور چونک ہے صحت پائی اور بہت سے مریض اس نسخہ کی بدولت صحت یاب ہوئے۔ قیمت ایک روپیہ آٹھ آنہ رعایتی علاوہ محصول ڈاک ہے۔ اس کے علاوہ ایک مریضہ کی گردن میں سیلو ساپ چٹ گیا اور گردن کے چاروں طرف گھومنے لگا۔ چند منٹ کے بعد جرأت کر کے مریضہ نے گردن سے پکڑ کر پھینک دیا پھر پھر کے لئے مریضہ صحت یاب ہو گئی۔

دوا کا فور۔ نوے فیصد کی پھر پھر پھر پھر۔ ساگ۔ گندھک۔ دال سفید، ہونڈن عرق لیموں کاغذی میں ملا کر گولیاں بنائیں۔ وقت ضرورت سرکہ یا عرق لیموں کی پانی میں گھس کر دلو پر لگائیں۔
 حبلہ شوبر است و دلو: زلال سفید ۶ ماشہ۔ کافور ۶ ماشہ۔ صندل سفید ۶ ماشہ۔ گندھک آملہ سار ۶ ماشہ۔ مفر حم لرحلہ ۶ ماشہ۔ ساگہ خام ۶ ماشہ۔ کوٹ چھان کر پو پور بنائیں۔ پانی میں گھول کر لگائیں پھر کارو لک صابون سے دھو ڈالیں۔



حکمت النعیم

کاساتوں حصہ

صنعت و حرفت میں

روغن کا نور ۱۵۰ - کافور ۲۰ تولہ - گندھک ۵ ماش - معری کوزہ ۲ ماش ملا کر اٹھارے کے خول میں بھر کر کے بعد گل حکمت کسی مرچ میں روغن کچھ میں صقلی لگا کر دو چکر کمال خوب تیز آنچ دینا - کافور کا روغن ہو گا اور یہ ہے اس مرض میں کام دے گا - سو ہنسی - درد شکم - ختمہ - ہیضہ - نیش عکرب نیش زنبور اور طیبہ اپنی اصل سے دیگر امراض میں کام لے سکتا ہے -

فروت سالٹ کانسٹ - سواہلی کدوب ۳ پونڈ - ہارٹک ایبڈ ۲۹ پونڈ - سکرک ایبڈ ۱۴ پونس - سوختہ پتھری ۱۴ ڈرام - سب اجزاء خشک ہوں ملا کر شیشی میں رکھ لیں - وقت ضرورت پانی میں چھوڑ چھوڑ کر صاف کر لیں - قبض - پی ہنسی - پھلہ - درد شکم - آردوغ زرش میں سفید ہے -

کھنکھل دور کرنا - پارہ اتولہ - ایڑے کی سفیدی ۲ ہر دو نکال کر اس میں اس قدر کھری کرنا کہ جھاگ ذرا گل ہو کر مرچیں جائے - بخورے کی چلوں میں بھر دیں - سب ختم شد -

دوسر کا جھڑتی لہو - نکلین سائیز اس اتولہ - فطین اتولہ - اشقی لہرن ۲ اتولہ - گیر ۶ ماش کھری کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں - چادر تلی سے ایک ماش تک ہر او آب تازہ - خواہ گولیاں بنا لیں - فوری رو دوسر کافور ہوتا ہے اور خوب نفع اس میں ہوتا ہے - ہمارا فرد شست کر سکتے ہیں -

جھڑتی سر - سر - سیاہی ایک - سلم ڈی بھرے کے مر لہو میں اہل کر اور سے سے منہ کر کے کسی جگہ محفوظ مقام پر لٹکادیں - بعد خشک ہو جانے کے شب کو آنکھوں میں لگا کر سو جایا کریں - بھر پانی کی ضرورت پینے کی ہو - ہر گز نہ ٹھس - آنکھوں کی جانب سے بے ہمازی حاصل ہو جائے گی - فوہور تلی کا لاجواب پاؤڈر - شکرک اتولہ - سفیدہ کاشغری اتولہ - لہرک سفید اتولہ - حسن

یوسف اتولہ - شل غبار کھری کر کے محفوظ رکھیں - ڈراما دو دھ میں حل کر کے سوئے وقت چہرہ پر لٹیں - جمائیں - کبھی مسوسہ زور ہو کر گلاب کے مانند چہرہ چمک لہو ہوتا ہے - اگر گرم پانی کا زہرہ سفیدہ لگا کر بخم سے کہ لالہ سے میچ دھو کر پھر روغن بنجلی یا روغن ناریل چہرہ پر لگادیں تو چہرے آتھ بن جائیں - اس لہو کی بدولت جلد اسکا رنگ رو بہ زہرہ لگایا گیا ہے اور وہ لڑکے لڑکیاں

جواب دہاں ہے۔ اعلیٰ درجہ کے خواہشمند بن گئے ہیں۔ دنیا میں کوئی پوزیشن کا مطالبہ نہیں کرتا۔
معمولیٰ خصلت والے اعلیٰ درجہ کے حسینہ تبدیل ہو جاتے ہیں۔

گئی کے رتن اور چتر جوڑے کا مصالحو۔ چتر لولا جی ہدیک ورق والا ایک لپہ میں مھر کر پانی
مرد دیا جائے۔ پانی اور چتر سے کاٹو صاف صاف لپہ میں رکھا جائے۔ ٹپہ کو آگ پر رکھ کر پچھے سے
آگ کو حیر کیا جائے۔ کافی پانی کھولنے کے لئے اور رفتہ رفتہ چتر اچھلتا شروع ہو گا اور پھل کر ایک ڈالا سا
من جائے گا۔ لیکن پانی میں مخلوط نہ ہو گا۔ چتر سے کو کسی ٹھوس سے ٹھٹل کر چتر کی سل پر رکھ کر اور
خوراندہ ہی ہر ایک جو ٹھٹل میں شامل کیا جاتا ہے۔ اس کو ملا دیا جائے اور چیل سالی جائیں۔ ٹوٹنے
ہونے پر رتن اور چتر کے دونوں سر سے کوچ رنگی لپہ پر خوب گرم کر کے سروں پر اور اندر ٹھٹل سر میں
کے ٹکا کر جوڑ دیا جائے اور پانی میں ٹھنڈا کر دیا جائے۔ اس مقام سے پھر رتن نہ ٹوٹے گا۔ رنگ ٹھٹل
تہہ ٹل صفت کے بنائے ہیں۔ دو پیر چار پیر کا لولہ دینا کافی ہے۔ یہ نسخہ پانچ روپہ دے کر حاصل
کیا گیا ہے۔

مرد کی مہر کی سیاحی - خود سے رنگ کی سیاحی اقول اپہرث اقول میں مل کر کر گھسینہ ۵۴۴
میں مل کر میں - چہرے کام میں ہیں۔

مرگی کا تہمتی نسخہ: خون کھجے کا حصہ - گرد و نصف حصہ - یہ مریخ جو قتلِ صریح کیا کر کے پھر رگود کو لیاں بنائیں۔ ہاں پہلی سے مچا ایک مٹی دیں، عمر مگر نسخہ سے کٹاؤ۔ ہیش کو آرام ہو جاتا ہے۔ - تین ہفتہ میں آرام ہو جاتا ہے۔ -

اگر نئی نمانا: بدادہ مندری سفید اما۔ لوبان کوڑیلے ۱۶ ما۔ کوکھ اسلی ۱۶ ما۔ دروہ کپاس
کا کوٹہ ۱۶ ما۔ سب کو دودھ میں کھل کر میں۔ اس قدر درختی رہے کہ اس میں حق ادب جائے۔
اس کو ڈاکر دھوپ میں رکھیں۔ اسی طرح بدادہ سببہ کر میں۔ جتنی لمبی حق کی ضرورت ہو استعمال
کر میں۔ اصل درجہ کی خوشبودار اگر حق تیار ہوگی۔

بہل اُڑانے کا صابون: انگریزی صابون کا چورہ جس قدر ہوا کا صاب سیر ہو ہم سلفاٹا طار
 کر تھوڑا سا پانی شامل کر کے خوب کھونٹ لیں کہ لکڑی سی بن جائے۔

ایسی صالون بنانا: سوزا کا شک ۸ اگر یو والا ایکس پاؤ لے کر تین پاؤ پانی میں کسی کلوئی کی مد سے حل کریں۔ ہاتھ نہ لگائیں پھر دو فن کچھ پارو فن صوبہ پارو فن ایسی ملائیں۔ ایک سیر ایل کر خوب حل کریں پھر تھوڑا تھوڑا امیدہ جو چھٹا تک تھوڑا میں ہو ملائیں۔ اس کے بعد ایک سو تن کشادہ میں پھیلا دیں۔ جب بالکل ٹھنڈا ہو جائے کسی جے کے کاغذیں لٹور دیں ہر قسم کے صالون اسی ترکیب

...ہم نے ہاتھ دیا۔
 قندیلہ صلیبیہ موسمِ تھوڑا سا اعلیٰ درجہ کی تھی۔ کچھ لائیں اور ہم وزنِ موسم کے دو فن ماریں
 ملا دیں۔ مگر عصرِ طو شہد درجہ پندرہ لائیں۔ ملا کر ڈالی میں محفوظ رکھیں۔ پورہ روز چہرہ پر لگایا

رہتا۔ لیکن اسے کر سکا گیا ہے۔

اچار کلیم: انتہائی نور باقیم خوش ذائقہ ہے۔ پانچ روپیہ میں دے کر یہ حاصل کیا گیا ہے۔
ایک سیر کلیم چیل کر نکلوے کر میں نور دھوپ میں ایک گھنٹہ رکھیں پھر چٹناک لھر سرسوں سے
تیل میں جل میں۔ جب دار اسرخ ہو جائیں ایک چٹناک لسن ہارک سپا ہا لاکر نرم آج پکا کریں
نور چلا۔ 7 گھنٹے رہیں نہ گھنٹہ سے بعد بند کریں۔ اب ہمارا 5۵ تولہ خش بزر 5 تولہ ملزہ دام
شیرین 2 1/2 تولہ۔ سرکہ انگوری۔ چھڑے کر ان سب کو پھین کر ہلور چٹنی بنا کر ان میں قلعہ جم کے
نکلوے لٹ پھٹ کر کے مرچن میں رکھیں پورے سے مرچ سیلا ۵ تولہ۔ مرچ سرخ ۵ تولہ۔ زیرہ سیلا
تولہ۔ زیرہ سفید ۵ تولہ۔ رائی ۵ تولہ بڑیک کر کے تک ۳ تولہ۔ شکر تری دیسی اتولہ شامل کر کے
بہ کر کے رکھ دیں۔ تین دن کے بعد کھانا کھانے کے قابل ہوگا۔ تھہرتی نسخہ ہے نور خوب فائدہ
ہو تا ہے۔

چاہ کی سڑی نکلیں۔ تقریباً دو لکھ ۵۰ چھلکا ماری ہیں۔ دودھ خالص دودھ سیر قیمت چہ تولہ۔
چائے خالص عمدہ بیک دلی سیر قیمت چہ تولہ۔ دودھ میں چاہ داخل کر اس قدر جوش دو کہ چاہ گل
جائے۔ ابھر کر چھان لو۔ بعد ازاں اس دودھ کو چڑھا کر دانہ الاچی خرد اتولہ۔ دار چینی ۲ تولہ قیمت
۳۰ فیں کر ملا دو۔ سورہہ لکھنے کھول کر ہلور دیسی کھانہ یا لھر اس ملائے میں صلب سیر ملا دو نور چالیس
نکلیں ملاو۔ جب دل چاہے نور جس جگہ چاہے پیچے کی ضرورت سفر میں ہو کر مہ پانی میں ایک ٹکیہ
داخل دو۔ اعلیٰ درجہ کی چائے تیار ہے۔ ایک روپیہ میں یہ نسخہ تیار ہو گا۔ سورہہ دودھ فی کتبہ عامہ بزر
میں فروغت ہو جاتی ہے۔ اس طرح ایک روپیہ پر چار آنہ کا نسخہ ہوتا ہے۔ زیادہ مانے والا آب سانی
حرور کی حروری کمال لیتا ہے نور بڑی مقبول نکلیں ہیں۔ چار چہ روپیہ کی روزانہ ایک پکڑ میں صبح
محنت کرنے پر دو گھنٹہ میں گل جاتی ہیں نور ہر شخص اس کا شہد ملی ہو جاتا ہے۔ اعلیٰ درجہ کا تھہرتی
نسخہ ہے۔

مقوی نور مسک تھہرتی نسخہ: کر لیے کے چوں کو پانی پاؤ بھر ملاو۔ اس میں ایک چٹناک
پان کی جز (طو لیمان) ۵۰ فیں کر ملا دو نور ایک ایک تولہ کی پچا ملاو۔ شیر گاؤ پاؤ بھر سے ہر ایک ایک پانچا
استعمال کرو۔ خاطر خواہ کام ہو تا ہے۔

سڑی تھہرتی تین صدیوں کا ایک نسخہ۔ گلاب کی تازہ پانی اتولہ۔ مرچ سیلا ۵ ماش۔ الاچی
خرد ۶ تولہ۔ نوشادر اتولہ۔ خوب ہارک شہرہ سا کر کے ہلور نسخہ استعمال کیا ہے۔ درود شہد
جاتا ہے۔ ضیق النفس والا ایک ماش ہر نو کھانہ ملا کر استعمال کرے نور شہد ملی۔ پانچ چھلکا
نکلیں میں لگائے۔ خاطر خواہ فائدہ ہو تا ہے۔

مستور لکھ کاروگک: مسو صلی سفید اتولہ۔ پھانی ہودہ اتولہ۔ خونچون اتولہ۔ خہم ہول کی

پہلی کا سلوف خشک - موتہ - کر کمر - گوند ڈھاک - کف دریا - گوکھرو ہر ایک ۹ ماشہ سلوف دیا
لیں - سب ادویہ کالور گائے کے نصف سیر سچی میں نرم بھونیں کہ خوشبو بدل جائے - پھر کھانڈ دیسی
پاؤ بھر ملا کر فوراً تیار لیں اور روزانہ ایک تولہ خواہ پانی کے ساتھ خواہ دودھ کے ساتھ کھائیں - ایکس
دن میں شکایت رفع ہوگی - ایک تولہ چار پیسہ میں فروخت کریں - اس مرض میں عورت کمزور
ریگ زرد حمل قرار نہیں پاتا - لولاد سے محروم - عورت زندہ دو گور اور اندر ہی اندر دیکھ کی طرح
کھلی چلی جاتی ہے -

دیسی تیل روغن ضربہ :

یہ تیل بڑا اکیر ہے - لاکھوں مریضوں پر تجربہ ہو چکا ہے - رات دن ہمارے یہاں اس کا
استعمال ہوتا ہے - چھ چھ اس کا مانا جاتا ہے - پھر آئینہ اس کے سامنے بیچ ہے - تریف تو استعمال
کرنے پر معلوم ہوگی لیکن اگر اس کے ذریعہ نفع اٹھایا گیا تو انتہائی مقبول عام ہوگا اور کافی شہرت کا
ذریعہ شرح رنگ کا تیل ہوتا ہے - نہ گرم کرنے کی ضرورت نہ دھاش کی ضرورت - صرف پھیری سے
خشک پھر کے مقام چوٹ پر لگا دیا جاتا ہے - چند منٹ کے بعد یہ معلوم ہوتا ہے کہ مطلق درد باقی
نہیں رہا - سخت سے سخت چوٹ تین دن میں رفع ہو جاتی ہے -

روغن کچھ نصف سیر کو کڑا ہی میں ڈال کر کالور کڑی آٹھ پر خوب گرم کریں - جب تیل کڑا
ہو فوراً تیار لیں اور اس میں ایک تولہ نمک رتن چوٹ ڈال دیں - ایک منٹ کے بعد مروار سنگ ا
تولہ - سمہ - سفید اتولہ طوطیا سبز ماشہ جو ازل سے سلوف تیار کر رہے کھا ہوا ہو - اب اس کو ڈال دیں
اور کسی لکڑی سے ہلا دیں - پھر تجھ اس تیل میں ڈال دیں اور پانچ منٹ انتظار کریں - بعدہ تجھ کی
لکڑیوں میں آگ لگا دیں تاکہ کنارے کڑا ہی کے وہ لکڑیاں جلتی رہیں - بعد کل جلنے کے تیل کو معہ
لکڑیوں کے کسی کھلی ہوئی شیشی میں رکھ لیں اور پھر یہی سے تیز کر دیا کریں - چوٹ کسی چیز کی ہو
مثلاً لاشی کی پتھری - ہتھوڑے کی - گاڑی سے دھنکے کی اور اس سے جسم چل گیا ہو - خون جاری
ہو - زخم ہو گیا ہو - اس تیل سے تیز کر دیں درد تو بھلے ایک گھنٹہ کے اندر رفع ہو جاتا ہے اور زخم
تین چار دن کے اندر بھر جاتا ہے - کسی دوا کے لگانے کی ضرورت نہیں - ہڈی اگر چپک گئی ہے اور
ٹوٹی نہیں ہے جب بھی جوڑ دیتا ہے - سب سے بڑا ہوتا میٹراشٹی سید نفیس و انھن لور دوسر اسب
سے مجموعہ ہوتا سید ضیاء انھن - لول الذکر گاڑی سے گرانور بائیں پنڈلی پر سے پیسہ نکل گیا - اسی
طرح ضیاء کے کولے پر سے پیسہ گرنے سے نکل گیا - حمد اللہ وہ بنت میں اچھے ہو گئے اور شکایت کا
انھیں گئے - ہزار بار لور پانی کی بہا بہا ہوا تھا - کالور کڑی آٹھ پر لکڑیوں میں ڈال دیں اور پانچ منٹ انتظار کریں - بعدہ
تیل نہ کر انھیں درد نہ تھا - راجہ راجہ تیل نہ کر انھیں درد نہ تھا - راجہ راجہ تیل نہ کر انھیں درد نہ تھا -

دستی روغن خضاب :

ہندو سبز - بیرا کیس - سر لودہ آمین - معزانہ - شربہول - پوسب گاجر - سلادی ہوزن کوٹ کر ایک ٹوہے کے برتن میں روغن کچھ اتا ڈالیں کہ دونوں سے چھ انچسٹ لوہہ رہے۔ پھر زمین میں چائیس روز دہن رکھیں۔ نکل کر نکل چھان لیں پھر صبر مجبلی ۱۳۵۷ - روغن پھلی ۲ تولہ ملا کر رکھ لیں۔ ہالوں کو صابون سے دھو کر لگایا کریں۔ چھبہ کے ٹکڑے سے ہالک سا دھو جائے ہیں۔ پھر روزانہ جڑوں میں نکل ل دیا کریں تاکہ خضاب نہ کھلے۔ دوسرا خضاب ہے۔

روغن ہال صفا :

سریم سلطانہ ۲ لونس - ہال پانی ۸ لونس - پلو سلر پری ہیرا تولہ ملا کر چوبیس گھنٹہ رہنے دیں۔ پھر چھان لیں۔ ہالوں پر لگائیں۔ ہال میٹا سون ہے۔

بالوں کا اڑانے والا صابون :

انگریزی صابون کا چورہ نصف میر - سریم سلطانہ ملا کر قدرے پانی یا گھیرین ملا کر خوب مکھوئیں۔ جب ابھی طرح گرم ہو جائے تو سفیدہ کا شغری توڑا سا ملا دیں اور سانچوں میں بھر کر نکالیں۔ ہالوں میں لائیں۔ ہواسے محفوظ رکھیں۔ روزانہ لٹرائیں ہو جائے گا۔ سریم سلطانہ اچھا ہوتا ہے۔ گھیرین کے ملانے سے جلد پر نرمی رہتی ہے۔

دستی پر لیس بنانا :

یہ نسخہ زر شیر مرغی کر کے حاصل کیا گیا تھا۔ مانتا بالکل آسان ہے۔ ذرا ترکیب کو خوب لول سمجھ اور دھار مرچ عبادت کو پڑھ کر ذہن نشین کر لو۔

نسخہ : سریش کو انگریزی میں سے لی نہیں کتے ہیں اور پانی کو واٹر کتے ہیں۔ بے لی نہیں احصہ - واٹر ۲ حصہ - گھیرین ۴ حصہ - اول چیلین کو پانی میں حل کریں اور پھر اس سوشن کو کسی پتھر سے پینا لیں۔ پھر اس سوشن کو کسی برتن میں ڈال کر ظرف گلی ہو یا جرجن سلور کا ہو گرم کر دو کہ قدرے پانی خشک ہو جائے۔ پھر گھیرین ملا دو اور نرم آجی دو تاکہ لیس سی بن جائے یعنی لعاب سا ہو جائے۔

اذل ایک چوکتا کٹری کا نصف آجی کمر الیا چڑا جیسا چاہو رکھو۔ مقصد یہ ہے کہ گرمائی زیادہ نہ ہو۔ پھر گرم گرم اس چوکتے میں ہواسے محفوظ رکھ کر سہارے سے اس میں ڈال دو۔ جلدی نہ کرو۔ اگر بخیری لوان جلدی ہے تو ان کے تھوڑا سا مل ہو جائے گی اور ہلکا سا اٹھ آئے گا۔ اگر بد امتیالی سے کوئی ہلکا اٹھ آئے تو اس کو صاف آئینہ سے دھو کر اب سے پر لیں دستی لٹرائے ہو گیا۔ چوکتے میں صاف

کو پزار ہے دو کہ خشک ہو جائے اور یہ خیال رہے کہ سطح بالکل ہموار ہو اور جب ڈالو تو سب جانب برابر رہے۔ اونچا نیچا نہ ہو۔ پھر اس کی سیاہی چھاپنے والی بناو۔

ترکیب تیار سیاہی دستی پر لیں :

گھیسرین ۱ حصہ - پانی ۴ حصہ - تیل ۱۰ حصہ - رنگ ۱ حصہ - پکا کر سیاہی بناو۔

اب اس طرح چھاپو :

اس سیاہی سے لول کاغذ پر لکھو اور پریس کو گرم پانی کی ذرا نمی دو اور تین چار منٹ ٹھہرو۔ اس کے بعد کاغذ کو لکھی ہوئی جانب سے جھڑو۔ اگلے حروف پر لیں پھر اتر جائیں گے۔ پھر سادہ کاغذ رکھ کر دباؤ اور اتار کر احتیاط سے نقل کرنے پر پچاس کاغذ چھپ سکتے ہیں۔ پھر خراب حروف ہونے لگیں گے۔ فوراً گرم پانی سے پریس کو دھو دو۔ صاف ہو جائے گا۔ دوسری طرف پھر جھڑو۔ اسی طریقہ سے کام لو۔ سرگرم غیر دو فائز میں اسی سے چھاپے جاتے ہیں۔

سیفی ریزر صابون :

سالت آف ہار پراٹولہ - سفید سرمہ نشاۃ ۱۰۰ گرام - عرق کھاب ۳ تولہ - لول صابون کو خوب لاریک کتر کر سالت میں ملا کر گھونٹیں۔ پھر قطرہ قطرہ عرق کھاب کا آب لکھ کر حل کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ وقت مانے جامت کے صابون کا یہ تیز کردہ سلوشن لگا دیں۔ بال صاف کر دے گا۔

گھیسرین کا صابون بنانا :

سوڈا کاسٹک ۷۰ ۲۰ ڈگری والا - تار - میدہ ڈیزہ چھناک - روغن ناریل نصف سیر - گھیسرین نصف سیر - پانی - تار سب کو علیحدہ علیحدہ حل کر کے پھر سب کو ملائیں اور جو خوشبو چاہیں ملا دیں۔ خشک ہونے کے قریب ہوسا نچوں میں بھر دیں۔ جسم کی صفائی میں اعلیٰ درجہ کا ہے۔

کاربالک صابون :

سوڈا کاسٹک نمبر ۷۰ نمبر ۲۰ ڈگری والا - تار - روغن ناریل ۱۰۰ - پانی ۳۰ - تار - نشاستہ ۱۰ - اتولہ - کاربوئک ایسڈ اتولہ - لول سوڈا پانی میں پھر نشاستہ تیل میں حل کریں۔ پھر دونوں کو ملائیں اور کاربوئک ایسڈ ملا کر خلاب گھونٹیں۔ جب غلیظ ہوتے لگے۔ حسب فٹس سانچوں میں بھر دیں۔ بڑا مفید صابون جلد کی امراض میں لگتا۔

سن لائٹ صابون :

صابون کا تیل اجڑا کر تیل کی صفائی سے سوڈا کا تیل ۹۸ یا ۹۹ فیصد ڈگری والا پانی
 صابون کر کے تیل دو تین تیل ملائیں گرم کر کے پھر پانی سوڈا مل کے ہوئے میں آہستہ آہستہ ملا کر
 گھونٹیں۔ سرد کر کے ساپے میں جمائیں پھر کام میں لائیں۔

پیر سوپ بنانا :

روغن نارمل ۱۰ حصہ۔ سوڈا کا تیل ۱ حصہ۔ پانی صاف $\frac{1}{2}$ حصہ۔ لول پانی میں سوڈے
 کو حل کریں۔ پھر تیل لاکر گھونٹیں۔ جب بننے لگے تو سانچوں میں بھر کر خوبورت نکالیں پائیں
 اور استعمال میں لائیں۔ لذت خوبصورت اور طعم صابون ہوتا ہے۔

روح تیار کرنے کا طریقہ :

جس کی روح بنانا مقصود ہو مثلاً صندل گلاب۔ کیڑہ۔ پید ملک۔ بادین۔ گلابین۔ کو۔ عین
 صے کے جائیں۔ ایک توڑ پانی میں شب کو بھردو۔ صبح قرعہ رقیق سے عرق نکال لو۔ اسی عرق
 میں دوسرا حصہ ڈالو۔ پھر عرق نکال لو۔ اسی طرح تیسرا حصہ۔ الغرض سر آلودہ روح بنائی ہوئی عمدہ
 خوشبودار ہوگی اور اگر انیس آلودہ ہو تو اس روح کا ایک قطرہ لیکر دوا مل جائے۔

روح غلیات بنانا :

آلودہ۔ صندل۔ سو حقیق۔ جو شہد پانی تیل میں ڈال کر پانی ملا دو۔ اسی قسم کا صابون چھ قطرے
 ملا دو۔ پھر عین صاف درجہ کا تیل بن جاتا ہے۔ پھولوں کا تیل بنانا ہے۔ کئی میں مسکے پودوں میں روزانہ
 پھول ڈالو۔ طوبہ و درغن جائے گا۔

مٹی کے برتن پر روغن چڑھانا :

سوڈا۔ ساک ہوزن لو۔ اس کا ایک حصہ باریک پھا پھتا ہو لالچ لاکر خیر کر کے مٹی کے
 برتن میں لاکر جڑاگ میں رکھیں۔ برتن پختہ اور خوش رنگ ہو جائے گا۔

کپڑا صاف کرنے کی ترکیب :

کوڑا کپڑا یا کپڑا کیلے جلی کی تیجی میں جو ایک ہنڈ نعل سے سزائی گئی ہوں اس میں خوب
 لہو پت کر کے لالچ بھر دینے دو۔ صبح کو صابون صاف پانی سے دھو ڈالو۔ اگر جلدی ہو تو گودہ میں
 لہو پت کر کے رکھو اور صبح کو دھو ڈالو پھر صاف کرنے کے کپڑے پانی کے ذیل دھو ڈالو اور اس پر دن

مہر تھوڑی تھوڑی دیر میں پانی کا چھینٹا دیتے رہو۔ یہاں تک کہ کپڑا اگلا رہے اور خشک نہ ہونے پائے۔ چھ گھنٹہ کے بعد پھر اس کو طوبہ دعو۔ اس کے بعد خشک کر لو پھر سیم کے پتوں کا عرق نکال کر پانی میں گھول کر اس میں کپڑا ڈال کر پھر کتارے پانی کے ذیل دو دو اسی طرح پانی کا چھینٹا دیتے رہو۔ اگر عرض کپڑے کو خشک نہ ہونے دو۔ چھ گھنٹہ کے بعد پھر دعو ڈالو۔ سفید ہو جائے گا۔ اور طبعیت خوش ہو جائے گی۔ اگر نور یحییٰ بن اعلیٰ درجہ کا نور سفید کرنا ہو۔ تو کپڑے کو پانی کے کتارے پر اور چھینٹا دیتے رہو یا مکان پر لے کر دو اسی طرح دو روز تک چھینٹا پانی کا دیتے رہو۔ اس کے بعد دعو ڈالو۔ اعلیٰ درجہ کا سفید کپڑا ہو جائے گا۔ اس کے بعد پھر درجہ اول اور خشک کر کے استری کر دو پھر ورک اینڈ اس پر چمڑک کر دھکر کے رکھ لو۔ دیکھنے والا دیکھ کر حیران رہ جائے گا۔

اور اگر گھر کا سفید کپڑا دعویٰ کے یہاں سے اچھا دعو یا قصود ہو تو اس کو کھلی دینے کے بعد صاف کر کے اسی طرح پانی سے چھ گھنٹہ تر کرتے رہو۔ اس کے بعد صاف کر کے دعو ڈالو۔ جگہ کے مانند سفید ہو جائے گا۔ بعد تجربہ یہاں یہ ترکیب درج کتاب کی گئی ہے۔ پھر اسے کپڑا چمکنے لگتا ہے اور غل ظیفہ دینے سے میل چھپ جاتا ہے اور کپڑا عطا ہو اگلا معلوم ہوتا ہے۔

محمد شبیر قادری

حجۃ التعمیم

کا آٹھواں حصہ

شرائط و آداب و ہدایات و طریقہ تعلیم پیری مریدی وغیرہ میں ہے۔

با ادب یا نصیب بے لوب بے نصیب۔ بے لوم محروم یا نڈاز فضل رب۔ لول اطاعت۔ فرمانبرداری اور خدمت مرشد کی ہر طرح لازم ہے۔ جو مرشد کے قہیل حکم جالائے۔ جو وہ تعلیم کرے مشافہہ لول۔ معمول و عادت غیر متلائے بے چون و چرا پڑھے۔ خود اپنے منتخب کردہ وظائف چھوڑ دے۔ بلا اجازت کوئی مرشد و عقیقہ نہ پڑھے۔ حتیٰ کہ نوافل وغیرہ اس کی موجودگی میں نہ پڑھے۔ بجز ہر وقت حاضر رہے۔ ادب سے کھڑا ہو۔ تعلیم ضروری کیجے جس جگہ وہ وضو کریں یا نماز پڑھیں یا قرآن شریف پڑھیں اس جگہ نہ بیٹھے۔ کمال اعتقاد کا خدا مرشد پر کرے۔ جو ضروری تعلیم و تلقین کرے اس پر ~~محض~~ ^{محض} ~~محض~~ اور مرشد سے کرامت کی خواہش نہ کرے۔ ہر وقت اپنی فطرت کو پیش نظر رکھے۔ اگر مرشد تسمیہ بات کا تسمیہ لے جسے غلط جواب نہ دے تو اس کی بات علی پر دال نہ کرے۔ خواب دیکھے مرشد کی خدمت میں کہے بلا اجازت کوئی کام نہ کرے لور نہ اصرار کرے۔ اپنا حال برا ہو یا بھلا سب اس پر ظاہر کرے جو کچھ فیض باطنی اپنی محنت سے حاصل ہو مرشد کا فیض باطنی کیجے۔ اس لئے کہ وہ سلوک بالکل لوب ہے لور سلوک جس کو عرف میں تصوف کہتے ہیں۔ اس کی حقیقت یہ ہے کہ ظاہر باطن کو اپنے کرامت کرنا اخلاق ظاہر سے اور اخلاص باطن سے۔

اخلاص شکر صبر زہد وغیرہ سے نیز اکل حلال لور صدق مقال کو ضروری کیجے۔ وصیت مستون ہے کسی پر نیز مگر با خدا سے وصیت کرے لور صدق دلی سے تابع ہو لور مرشد کا ہاتھ پکڑ لے۔ حقوق العباد اور اپنی جھیلی نمازوں سے اگر قصا ہو گئی ہوں مودا کرے۔ اگر اس کے خلاف کرے گا کوئی عبادت مقبول نہ ہوگی یا اس سے معاف کرالے۔ نفس طسو کو ہمیشہ پکھڑے۔ دنیا کی ملامت کی پروا نہ کرے۔ اگر اس قدر ہمت نہیں ہے تو وہ غالب حق نہیں۔ نہ اس کی رسائی منزل مقصود تک ہو سکتی ہے۔ مگر شرائط و آداب و ہدایات تمام کتابوں میں موجود ہیں۔ سب سے زیادہ لور اہم قرآن مجید جو انسان کے فطرتاً سے جو ہے اس کو بتلاتا ہے کہ وہ کیا ہے۔ بتی نماز روزہ حج زکوٰۃ یا مادی جماعت لور دیگر امور یہ سب لوہامات کے ہیں ان کو کسی حالت میں چھوڑنا نہیں جاسکتا لور تابع

ہونے سے مشترکین کی کتابیں جس میں عام طریقہ اور مردوں کے لئے جو نصیحتیں درج ہیں مثلاً خلاف شرع کام کرنا ان میں سے ضروری امور کی اور تشریح کی جاتی ہو۔
 نختوں سے چھپ چکا ہے پختا۔ کوٹ چٹون اور پختا۔ لیس دار ٹوٹی یا بچے کام کا کپڑا پختا یا
 واٹر می منڈلا۔ البتہ ایک طبعی سے جس قدر زائد ہو اس کی اجازت ہے۔ اس میں خلاف شرع
 شرت و ناموری کے کام۔ مردہ کا دوسوں دوسوں چالو سوں میں جانا ہے ہو وہ مشاغل۔
 کفاروں کی شرکت یا ان کے ساتھ رہنا۔ لودھب کے کام۔ خوش باتیں۔ بری نظر۔ نقدیہ کے
 معاملہ میں حصہ کرنا۔ سود کھانا۔ اپنی رائے سے مسائل حل کرنا وغیرہ وغیرہ ان تمام
 امور سے پرہیز کرتے ہوئے تپ ہو اور ہمیشہ ان باتوں سے دور ہو تاکہ دین اور دنیا دونوں ہاتھ
 آئیں۔ اس کے بعد فرید ہو تاکہ حقیقی معنوں میں طلب صادق کا حصول ہو۔

فرید ہونے کا قاعدہ

سراج الاولیاء علیہ السلام حضرت شاہ ظلیل اللہ شاہ صاحب عرف حاجی سید محمد نذیم شاہ
 صاحب متوطن لوڈ مرحوم و مغفور سے جو طریقہ بیعت کا مجھے پہنچا ہے ملاحظہ فرمادیں
 مرشدین درج کیا جاتا ہے اور اس طریقہ بیعت کرنا ہے۔ نیز طریقہ تعلیم بیعت صوفی حکیم سید
 محمود الحسن طیب جن کو اجازت بیعت دی تھی ہے اور جو غیر (تعلیم) لول ہیں اور مستند خاندان
 چشتیہ میں ہیں ان پر بھی راز اور اسرار کا کشف کرنا ضروری ہے۔ نیز ان کا ہر ارے کہ تمام ہدایات
 و طریقہ محفوظ کر دیا جائے تاکہ غالبان حقیقت بھی اس راز سے آگاہ ہو جائیں۔

فرید کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ لول مرید کو دو رکعت نماز توحید الاستقامت پڑھائے۔ دونوں
 رکعت میں الحمد شریف یک بار۔ سورہ اخلاص تین تین بار مع بسم اللہ شریف کے بعد سلام سجدہ
 میں ایمان مفصل ایک بار اور استغفار ایک بار اور ایک بار یہ آیت پاک و بنا ظلمنا القضا وان لم
 تغفر لنا و رحمنا لنكونن من الخاسرین۔ پھر سجدہ سے سر اٹھا کر اپنے روبرو اٹھائے اور اس
 کے سیدھے ہاتھ میں اپنا سیدھا ہاتھ دے جس طرح مصافحہ کرتے ہیں اور پانچوں گئے پڑھائے۔
 پھر یہ آیت شریف ان اللعن یا اللعنک انتما یا اللعن الیہ سے اجرا اٹھائے۔ پھر مرشد مرید
 سے اقرار لے کر مجھے جو کچھ حکام خدا اور رسول کے ذریعہ میرے مرشد سے پہنچے ہیں یہ
 سب ہم نے سمجھ لیا ہے۔ ہم نے طلب خاطر سب حکام الہی کو قبول کیا۔ مرید کے قبول
 کرنا پھر شیری پر اللہم ازلہم حللہ الامان پڑھ کر دم کر کے ایک حصہ خود کھائے اور اس
 میں سے کچھ اٹھائے اور انہیں شریعت خدا و رسول کا اس سے وعدہ لے اور شجرہ جو
 در مکان دین سے چلا آ رہا ہے پڑھنے کی نصیحتیں کر لے اور جبکہ قسم کا مرید ہو اس کو اس قسم کی ہدایت

کرے اور وقتاً فوقتاً اس کی اصلاح کرتا رہے کہ یہ عید کے فرائض میں ہے۔ تاکہ وہ گمراہ نہ ہو جائے اور حسبِ استعداد و قابلیت اس کو تعلیم دیتا رہے تاکہ وہ پیشہ رضائے الٰہی کا جو پار ہے۔

عورتوں کو مرید کرنا ہے تو پردہ سے مرید کرے۔ ایک دوہل ہاتھ میں اپنے لے اور دوسرا حصہ اس کا اس کے ہاتھ میں دے اور نماز و دیگر امور مذکورہ سب اس کو پڑھائے اور کھائے اور یہ کھانا ضروری ہے کہ میں نے مضبوط پکڑا اللہ اور اس کے رسول کو ذریعہ مرشد فلاں کے اور اپنے تمام گناہوں صغیرہ اور کبیرہ سے توبہ کرتی ہوں اور شرمندہ ہوتی ہوں اور آئندہ کے لئے اپنے تمام گناہوں سے باز رہنے کا عہد کرتی ہوں۔ اس کے فضل و کرم سے اور میں مرید ہوتا ہوں خاندانِ فلاں میں۔ جب مرید عبادت اور ریاضت میں کامل ہو جائے تو عید کو چاہیے کہ اس کو خلافت عطا کرے تاکہ برو فیضان کا سلسلہ عام مخلوق میں جاری رہے۔

طریقہ خلافت عطا کرنے کا یہ ہے :

جس وقت مرید کو اچھی طرح یہ سمجھ لے کہ اس کا فیض عام جاری ہو گیا ہے اور کمال شریعت کا بحر ہے۔ اس وقت پیر مرید کو خلافت عطا کرے۔ تین ہل مرید کے ایک جانب راست پیشانی کا دوسرا جانب چپ پیشانی اور ایک درمیانی پیشانی کا مقرر اس سے کتر لے۔ اسی طرح مرشد اپنے تین ہال لے اور ہل حاصل کرتے وقت **سبحان و بحمد و بقصرین لا یموتون** بعد ختم ہال یہ پڑھے۔ **اللھم بنسبہ علی التوبہ واحفظہ عن المعصیۃ** حق محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔ بعد اس کے اپنی ٹوپی اتار کر مرید کے سر پر رکھے اور یہ دعا پڑھے : **اللھم توجہ حاج الکرامت والسعاده واحفظہ عن المعصیۃ بدین الاسلام** پھر ایک پیالہ میں شربت بنائے۔ نصف خود پیا چاہیے اور نصف مرید کو پلائے اور یہ آیت شریف پڑھے۔ **سقاہم دیہم شراباً طہوراً وہامہ** اجازت نامہ تحریری بلور سند خلیفہ عطا کرے۔ اگر عورت کو اجازت دے تو صرف شربت پلا دے کافی ہے۔ ہمارے یہاں مرید کو اجازت خلافت دینے میں مرشد اپنی کلاہ دیتا ہے اور اجازت نامہ تحریری دیا جاتا ہے۔ حاضری ہند معاصی غفر لہ ذلوقہ دو لکھ بیس اور بن طریقہ اور طالبان معرفت کی خدمت میں خصوصاً جو رابطہ محبت اور ارادت دیکھتے ہیں دوست ہند عرض کرتا ہے کہ شاہکل اشغال ضرور یہ گلہ یہ لازم ہے کہ اپنے فرائض اور واجبات و سنن کو حتی المقدور ہر حالت میں پورا کرے اور فرصت ملے وقت ہو تو بھی عبادت اور طاعات اور اور اور اور طائف جو معین قلب اور طاقت جتنے والے تصفیہ قلب اور محلی روح کے ہوں عمل میں لائیں۔ مثلاً نماز تہجد بارہ رکعت یا آٹھ رکعت کہ **سبحان و بحمد و بقصرین لا یموتون** چار رکعت نماز جاہشت چار رکعت۔ صلوٰۃ۔ الفروتن چھ رکعت بعد نماز المغرب۔ آٹھ رکعت۔ چار رکعت اور چھ رکعت۔ صلوٰۃ۔ چار رکعت۔ چاند کی ۱۳۱۳ کو روزہ رکھے۔ یہ ایام صلی کے روزے کھائے جائیں اور چھ روزہ ہے ماہ شوال کے اور نو روزے ۱۴

لوا لہجہ کے طور خاصہ و محرم کا ایک روزہ۔ ماور جب لول ماور جب اور آٹھ روزے ماور شعبان کے رکھے اور عبادت کا مہیاک ایک پارہ کی روزانہ کرے۔ زیادہ سے زیادہ چالیس یوم لود کم سے کم دس یوم میں صحت کے ساتھ کامیاب ختم فرمائے۔

بچکانہ نماز نہایت خضوع و خشوع کے ساتھ لود کرے اور ہر نماز کے بعد ہمارے خاندان چشتیہ میں جو طائف مقرر ہیں لود جس کی تلقین ہر مرید کو کی جاتی ہے ترتیب وار درج ہیں۔

بعد نماز فجر : علی الصبح در میان سنت اور فرض کے آتالیس بار سورہ فاتحہ خلوص قلب کے ساتھ معنون پر خوب خیال جما کر۔ پھر سورہ یسین شریف یک بار۔ پھر توبہ استغفار یک صد بار۔ درود شریف یک شیخ اور پوری لاجول آخر تک مدہسم اللہ کے ایک سو ایک بار۔ پھر یک صد بار سبحان اللہ و حمدہ سبحان اللہ العلی العظیم و حمدہ استغفر اللہ پھر آتالیس بار یا حی یا قیوم لا الہ الا اللہ اسئلک ان معنی قلبی بنور معرفتک ابد یا اللہ یا اللہ حضور قلب پڑھے۔ پھر اپنے دیگر کاموں میں مشغول ہو۔ اگر اس قدر وقت نہ ملے تو رفتہ رفتہ اس تعداد تک آجائے تاکہ پورا خط آٹھائے۔

بعد نماز ظہر : کلمہ طیب ۱۰۰ بار۔ درود شریف ۱۰۰ بار۔ اللہ الصمد ۵۰۰ بار سورہ ازاہام ۲۱ بار اور کلام پاک پارہ۔ اگر اس قدر پورا نہ کر سکے تو رفتہ رفتہ تعداد میں اضافہ کرتا رہے حتیٰ کہ مندرجہ معمول پر آجائے۔

بعد نماز عصر : لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین تک تسبیح سورہ مزمل شریف ۱۱ بار۔ یا مفتی ۱۱۱ بار۔ بعد عصر تعداد پوری معمول بنانے پر دین و دنیا کی نعمتیں حاصل ہوں گی نور خدا جائے کن کن فوائد سے مالا مال ہو۔

بعد نماز مغرب : سورہ چترک الذی یک بار۔ درود شریف یک صد بار۔ اللہم طہر قلبی عن غیرک و نور قلبی بنور معرفتک ابد یا اللہ یا اللہ آتالیس بار حضور قلب۔ مراقبہ پندرہ منٹ۔ و طائف عشاء : سورہ رخن یک بار۔ درود شریف یک شیخ۔ سورہ یسین شریف یک بار اور یا حی یا قیوم ہر جمعہ استغوث حضور قلب ایک سو ایک بار۔

یہ ہمارے خاندان کا ایک مایہ ناز طریقہ ہر مرید کو بتلایا جاتا ہے۔ اب اس کے علاوہ اس کو شوق ہو تو اس میں وقتاً فوقتاً اضافہ ہوتا رہتا ہے۔ میرے نزدیک اسی قدر بھر ہے۔ موجودہ زمانہ میں و خانقہ کو چھوڑ کر اعمال ضروریہ میں اپنا وقت صرف کرنا چاہیے اور یہ کوشش کرنا چاہیے کہ اجتناب احکام خداوندی اور اطاعت حضور بنور احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہوتی رہے۔ یہ سب اللہ زیادہ ضروری ہے جس سے دینی لود دنیوی و دونوں فوائد حاصل ہوں گے۔ نیز ہر دلت پیش نظر یہ لہو رکھے کہ وسوسل شیطان ہر ایک نبرد دست پیش خیمہ ہے اس سے چٹا رہے۔ جب انسان عبادت میں خدا کی مشغول ہوا ہے۔ تو شیطان طریح طریح کے وسوسوں کو زائل کر

مہارت کو رہا میں تبدیل کر دیتا ہے۔ یہ مطمئن ملکوت ہے۔ ایسے ایسے ہر ایک راز جو انسان کے خوب و طویل میں بھی نہ آئے ہوں گے۔ اس کا اعتماد کر کے طبیعت کو اس جانب سے ہٹا تا اور اس کا غلبہ کی جانب رجوع کرتا ہے۔ خصوصاً اللہ کا توحید و حق ہے اور یہی وجہ ہے کہ آج کل اور روز بروز شیطان گروہ کی تعداد میں اضافہ ہو رہی ہے۔ اس لئے دعا کی جاتی ہے کہ شیطان کے شر سے دور رہے اور جب شوق اللہ کرنے کا یہود سے تو کچھ لڑکھارہ و شیطانی مراثیات کی جانب رجوع ہو۔ جو بزرگمان طریقت نے تنبیہ قلب اور تہذیب روح کے واسطے تجویز فرمائے ہیں ان میں سے ہر ایک حق ہیں جو ہمارے خاندان چشتیہ میں ہوتا چلا آیا ہے اور جو خاندان چشتیہ والے کرتے ہیں۔

طریقہ بارہ تسبیح کا یہ ہے

بعد نماز فجر بخیر و اکیس بار و قہر استغفار کے بعد نول تین بار۔ سات بار حضور قلب بعد نماز صبح چار و اکیس بار نکلیں۔ یہ سہ بار پڑھیں پھر قہر استغفار سے درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھ کر اب ہزار و پندرہ کر دینے پاؤں کے انگوٹھے سے اور جو انگلی اس کے پاس ہے اس سے رگ یکساں کو کہ ہائیں زانو کے اندر ہے۔ منہ سے کہنے سے اور کر کو سیدھا رکھ کر دل جمعی سے تعظیم۔ حرمت اور حریت اور خوش اخلاقی کے ساتھ ذکر اٹھارہ بار۔ کہ تین بار کل طیب اور دس دس بار یہ کلمہ اللہ اکبر۔ الحمد لله سبحان الذی و بحمدہ۔ سبحانک المثلک المقصود لا الہ الا اللہ۔ استغفر اللہ الذی لا الہ الا هو الہی القیوم و حوب الہ۔ اللہم انی اھوذ بک من فیق المقام الدنیا و فیق یوم القیوم۔ پھر کلہ شہادت ایک بار پڑھ کر سر کو قلب کی طرف کہ زیر پستان چپ کے ہے اور حاصل درگشت کے واقع ہے جھکا کے کلہ لاکو ت اور حق سے دل کے اندر سے نکلیں کہ آواز کو اپنے منہ سے لے جا کر پشت کی طرف مائل کر کے حضور کرے کہ غیر اللہ کو دل میں سے نکل کر میں پشت داخل دیا اور دم کو چھوڑ کر لقا الا اللہ کی زور سے دل پر ضرب دے اور یہ حضور کرے کہ نور نور خلق الہی کو دل میں داخل کیا۔ پس اس طریقہ سے اس نئی اثبات کو فکر اور توجہ خاص کے ساتھ دو صد بار کہے اور اس ذکر میں جب وہ بار کہ چکے تو دسویں بار محمد رسول اللہ کے۔ بعد اس کے بطور نول سہ بار کلہ طیب اور ایک بار کلہ شہادت کے۔ لبتہ امیں مرید کو جب اس کا آغاز کر لیا جاتا ہے تو اس کو نول کلہ لا الہ الا اللہ اور متوسل میں لا مقصود اور آخر میں لا ہو جو و ملاحظہ میں رکھنا چاہیے۔ اس کے بعد تھوڑی تھوڑی دیر کا وقفہ صورت مراقبہ ہو کر

حضور کر دیا ہے کہ فیضان حق عرش سے میرے سینہ میں آ رہا ہے۔

اسم ذات کے ذکر سے قبل لطائف کا معلوم کرنا

جسم انسانی میں چھ لطیفے ہیں۔ اول لطیفہ قلبی۔ دوسرا لطیفہ روحی۔ تیسرا لطیفہ نفسی۔ چوتھا لطیفہ سرائی۔ پانچواں لطیفہ غشی۔ چھٹا لطیفہ اخفی۔ ہر ایک کی تحریر کو اس کا نور ظاہر کیا جاتا ہے۔

لطیفہ قلبی: مقام اس کا نیچے پستان چپ کے ہے اور اس کا نور سرخ ہے۔

لطیفہ روحی: اس کی جگہ پستان راست کے نیچے اور نور اس کا سفید ہے۔

لطیفہ نفسی: اس کی جگہ زیر ناف ہے اور نور اس کا روہ ہے۔

لطیفہ سرائی: یہاں سینہ ہے اور نور اس کا سبز ہے۔

لطیفہ غشی: اس کا بیٹھائی پر مقام ہے اور نور اس کا نیلویں ہے۔

لطیفہ اخفی: نور اس کا مقام اہم و دندانہ ہے۔ اور اس کا یہ مثل سیاہی چشم کے۔

عالم کو جن چھ لطیفوں کے راز سے انکو کیمیا دیکھتے ہیں۔ جب ذکر اسم ذات کا ذکر کرتا ہے اور اس مثل میں مشغول ہوتا ہے تو پروردگار عالم اپنے لطائف کا انکو دکھاتا ہے جس کا نور غلغلاہ غلغلاہ بتلایا گیا ہے اور اس نعمت ذکر نفس سے مالا مال ہوتا ہے۔ سب اسم ذات کا طریقہ بتلایا جاتا ہے۔

طریقہ ذکر اسم ذات

اس کے بعد ذکر اسم ذات کو معمول بنائے اور اس قہدہ سے شروع کرے۔ لول اللہ اللہ کو لے اس طرح کہ لول حرف ہاء لفظ اللہ کو پیش اور دوسرے لفظ اللہ کو ساکن کرے یعنی جزم دے اور آگلیں نہ کرے سر کو دابچے موڑ دے پر غلغلاہ کے لفظ کو بعد اللہ دونوں ضرب دراجر اور قوت سے قلب پر مارے اور اس کو پچھلے یعنی دہلاؤں چھ سو بار اور ضربی کو کرے اور دس گیارہ مرتبہ کہنے کے بعد اللہ حاضر ہے۔ اللہ باختری۔ اللہ محی کثر ہے یعنی اللہ حاضر ہے۔ اللہ دیکھنے والا ہے۔ اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ چتر بند ہوا۔ تاکہ کیفیت نور لذت ذکر کی نور خوب حاصل ہو اور لطافت دفع ہو۔ اس کے بعد کلک طیب بطور سالن تین بار اور ایک بار کلک شلالت پڑھے۔ اب ایک مرتبہ اسی طرح کہہ کر اسم ذات سے کہنے پر زور رکھیں دے کر گردن کو بھر لفظ اللہ کو قلب پر پچھلے بار مارے بعد کلک طیب نور کلک شلالت کلک طیب نور پڑھیں گے پھر گیارہ بار چتر بند و شریف

اور استغفار پڑھے اور ہمد و شُوع و عالمائے کبر الٰہی تو ہی معبود تو ہی مقصود تیری رضا مطلوب چھوڑ دیا میں نے دین اور دنیا تیرے واسطے۔ مجھ کو نعمتیں عطا فرما اور پاک صاف بنالور اپنی کشتیں مجھ پر نازل فرما۔ آمین۔

فائدہ: انسان اشرف المخلوقات ہے اور جب سے ذکر الٰہی میں مشغول ہو جاتا ہے تو چند روز میں وہ عالم محرقی اور عالم روحانی کے عجائب غرائب مشاہدہ کرنا اور قلب نور سے منور ہو جاتا اور دل پہلے باغ رہتا ہے۔ تصدیق قلب ظاہری اور باطنی سے ہوتا ہے اور حقائق ظاہر و باطن اس پر منکشف ہونے لگتے ہیں اور خود خود مصیبتوں کے ارتکاب سے بچتا رہتا ہے۔ اللہ پاک ہر ایک کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ جب اس مشغل میں دل لگنے لگے پھر اپنے نفس کی جانب متوجہ ہو اس لئے تاکہ جو سانس آتی اور جاتی ہے وہ بھی ذکر سے خالی نہ رہے۔ اگرچہ انسان کو تھوڑی سی انہن ضرر ہوتی ہے لیکن جب وہ اپنے قلب میں غمانیت پاتا ہے اور سکون قلبی اس کو حاصل ہو جاتا ہے تو اس کی طبیعت خود بخود نیکوکار کی جانب مائل ہوتی ہے اور اس ذکر پس انہاس کی جانب متوجہ ہو جاتا ہے۔ طریقہ پاس انہاس سے کم کر یہ باطنی سمت جلد ہو جاتا ہے۔ اس لئے اپنے انہاس پر نگاہ اور ہوشیار رہے کہ یہ ذکر اللہ کے کوئی دہنہ گزرے خواہ ذکر کلمہ ہو یا کلام خدا ہو۔

محاسبہ انہاس کا طریقہ

جس وقت سانس کو اندر لے جائے لفظ مہرک اللہ کو سانس کے ساتھ لوہر کھینچے اور طو کے لفظ کے ساتھ چھوڑے۔ اس ذکر کو خوب دھیان سے اس قدر عمل میں لائے اور اس قدر کثرت تو رہش کرے کہ دم واکر اور مستغرق بن کر ہو جائے۔ اس طریقہ عمل کی حرکات سے انشاء اللہ وہ فیض روحی حاصل ہو گا کہ روحی پاک صاف ہو کر عالم نور و اج کے مشاہدات سے نگاہ ہو گی اور دائرین کا درجہ حاصل ہو گا۔ زہد اور تقویٰ اور بزرگی کا درجہ حاصل ہو گا۔ کمالات ظاہری اور باطنی سے گراستہ اور بے است ہو گا۔

طریق مشغل اسم ذات

یہ ہے کہ ذہن کو تالو سے لگا کے دل سے جس قدر ہو سکے شہنہ روز تصور کیا کرے تاکہ پختہ ہو کر بے حلقہ نہین ہے اللہ اللہ جاری ہو جائے پس اسی قدر ذکر نوکار اور اشغال میرے خاندان میں جو کچھ اپنے دل میں ہو رہا ہے سچے سچے بیان۔ علم و تحقیق کے ساتھ ہیں اور میں یہ سمجھتا ہوں کہ مرے کے لئے اسی قدر کافی ہیں اور اس نوکار کی حرکات و سکنات میں کوئی غلطی نہ ہونی چاہیے۔ صرف اس

امر کا ذکر اسم ذات میں پیش نظر رکھنا ضروری ہے کہ حکم طعام سے نہ کھرا ہونہ خالی۔ دوسرے
 لہندی چیزوں کا زیادہ استعمال نہ رکھے۔ تیسرے ضعف نہ آئے۔ دس۔ نغمہ حرام سے ہمیشہ اجتناب
 رکھے اور اپنے بھائی کا مردار گوشت کھانے سے باز رہے۔ اس لئے کہ یہ دیگر ضروری ہدایت جو لوگوں
 ذکر ہو چکی ہیں اس میں جتنا رہے گا تو جائے صفائی قلب کے ہار کی اور عظمت کا سامنا ہو گا اور قلب
 کا تعلق نہ ہو سکے گا۔ ساری محنت برباد ہو جائے گی۔ مریدین کو نور عام استفادہ حاصل کرنے
 والوں کو بعد شوق اجازت دی جاتی ہے کہ وہ فائدہ اٹھائیں اور جو اللہ کے ہرے صراط المستقیم سے
 فائدہ اٹھانا چاہیں اٹھائیں۔ نیز اگر بچ ہو نا چاہیں تو میرے بڑے صاحبزادے صوفی حکیم سید محمود
 الحسن کی جانب رجوع ہوں جن کو اجازت خاص نور خلیفہ اول میرے چاشمین قرار دے گئے ہیں۔
 یومی خوش اسلوبی کے ساتھ احکام خداوندی اور اہل بیرونی حضور سرور کائنات رسول مقبول صلی
 اللہ علیہ وسلم لراہ ہے ہیں۔ اپنے کو رجوع فرما سکتے ہیں۔ طریقہ تعلیم کو سب اس حصہ میں درج کر
 دیا گیا ہے۔ شجرہ بعد جمعہ رد لہ کر دیا جائے گا۔ محلوں کتابت کے ذریعہ بھی جمعہ ہو سکتی ہے اور
 اصلاح بھی کافی ہو سکتی ہے۔ اب جس طرح مزاج چاہے عمل میں لایا جائے۔ وما توفیقی
 الا باللہ۔

محمد شبیر قادری



حجۃ النعمین

کانواں حصہ

عبائات میں

ملازمت کا انتظام خود بخود ہو جانا۔ نول آخر دو شریف گیارہ گیارہ بار دو درمیان میں ہر چار قل یعنی سورہ کافرون۔ سورہ اخلاص۔ سورہ قلن۔ سورہ جس۔ ایکس ایکس مرتبہ بعد نماز فجر روزانہ معمول مانے۔ بعد نماز ظہر پانچس بار۔ پھر بعد عصر ۲۳ بار۔ بعد نماز مغرب چوبیس بار۔ بعد نماز عشاء ۲۵ بار۔ یہ ایک روز کی تعداد ہوئی۔ اسی طرح دوسرے دن تیسرے دن پھرے ایک چار تک پڑھنا ہے اور ہر جمعرات کے روز ساتویں دن خاص طور سے دعا مانگنا ہے۔

فائدہ: حمد اللہ اس کا تجربہ کنی بار ہو چکا ہے اور خدا کے فضل و کرم سے مخلوق اور انسان خود بخود ملازمت کے اسباب نکالتے ہیں اور کہتے ہیں کہ فلاں جگہ سے ہم نے آپ کے لئے تجربہ کی ہے اور محض انسان علم لکھ کر دے دیتے ہیں کہ ہم نے اس کو مقرر کر دیا۔ فوراً ملازمت کر لیتا ہے۔ مگر درمیان چلے کے ہو جائے نکال کر دے اور اپنے عمل کے بعد ملازمت بھی چار کر لے۔

روزانہ ہر سوال کا جواب ذریعہ تحریر مل جاتا

سورہ جن کی اول آیت شریف کو نبی یاد کر لو۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لِلّٰہِ اُوْحِی الٰہِ اِنَّہُ السَّمِیْعُ لَصَرٌّ مِّنَ الْمَہِیْمِ لَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا غُرٰثًا عَجَبًا هٰذِیْ اِلٰی الْوَسْطِیِّ لَمَّا نَبِیْہِمْ اَخْتَصَرُوْا بِاَعْدَادِ هٰذَا السُّوْرَةِ بِحَقِّ مُحَمَّدَانَ الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔

ترکیب: نام ثابت چاند رات کے روز سے اس عمل کو شروع کریں۔ ترک حیوانات جمالی کریں۔ جب پاک صاف محفوظ کوئی دوسرا وہاں نہ پہنچے۔ غسل کر کے احرام باندھ کر صبح خوب لگا کر اور ہرام کے کپڑے کے ایک حصہ میں قریب ایک چمٹانک کے جو باندھ کر اس کو گڑھ لیں اور اگر مل سکیں تو خوشبودار پھول بھی رکھیں۔ روز قبلہ ہو کر (۳۰۵ مرتبہ) نول آخر دو شریف سے سہار روزانہ صبح پانچ بجیں۔ پھر ایک دن نافہ کریں پھر تیس روز پڑھیں جب پورے چالیس دن ہو جائیں تو آٹھ ایسے دن کوئی مطلب کا تقدیر لکھ کر مٹی کے گچے کر دیں اور اس روز نافہ ہوگا۔ پھر تیسرا چار صبح پانچ بجیں شروع کریں تو اس کا تقدیر کو مٹی کے گچے سے لکھ کر دیکھیں۔ انشاء اللہ

ضرور جواب ملے گا لیکن بلاوجود جواب ملنے کے عمل پورا افسوس دن کرنا ہوگا۔ اس کے بعد جب بھی کوئی جواب لینا منظور ہو۔ (۳۰۵) مرتبہ اس آیت شریف کو پڑھ کر سوال لکھا ہو گا فلاح پر دم کر کے سر ہانے رکھ کر سوجاؤ۔ مع جواب مل جائے گا۔
ہدایت: جس جگہ تلخ کر پڑھیں آیت انکری شریف سے حسد کر لیں اور نکلا ہوا چاقو یا چھری اپنے پاس رکھیں۔

کامیابی مقدمات و ہر قسم کی حاجات

بعد نماز مغرب ۳۲۵ مرتبہ مع لول آخر درود شریف سے سب روزانہ تا لیصل مقدمات پڑھتا رہے اور روزانہ ثواب اس کا روح پاک حضور اور صحابہ کرام اور شہیدان کربلا کی روح پاک کو بخشا رہے۔ انشاء اللہ کامیاب ہوگا۔ تجربہ شدہ ہے۔

جس کو چاہو فرمانبردار بنالو

لول آخر درود شریف یک صد یک صد بار۔ سور میان میں (یا دو) پانچ صد مرتبہ جس شخص کو معلوم کرنا ہو تصور میں خلک کے لیے۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ میں کامیاب ہوگا۔ تجربہ شدہ ہے۔

لوہے کی کیلوں پر دم کرنا محبوب کا حاضر ہونا

سات کیلوں پر ایک اگشت طویل۔ ہر ایک پر ایک ایک بار سورہ یسین شریف پڑھ کر آخر میں کے سو قلم دلہ جان فلاں فلاں محبت فلاں فلاں پھر ان کو چومنے میں گزار دے۔ جب کیلیں گرم ہوں گی محبوب حاضر ہوگا۔

نصف گھنٹہ میں دلفیہ۔ لاٹری۔ سٹہ۔ گھوڑ دوڑ وغیرہ کے نمبرات اور

سارا راز قبل از وقت ہر شے کا معلوم ہو جانا

لول سو پرے کاغذ کے چھوٹے چھوٹے کاٹ کر ایک سے سو تک ترتیب وار لکھے اور سو گولیاں مانے یعنی ۱-۲-۳-۴ اور ۵ گولیوں کو پاک مٹی میں صورت گولی کے رکھے اور ایک پاکیزہ طشت میں پانی بھر کر رکھے۔ پھر ایک صحیح درود شریف پڑھ کر ۵ گولیوں پر چومک دے۔ پھر یک صد مرتبہ **لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلیٰ العظیم**۔ اے اللہ شریف یکبار ہر چار قل ایک بار لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلیٰ العظیم۔

بار پھونک کر سب گولیاں اس پاک طشت میں جس میں ایک بالشت پانی بھر اے ڈال دے۔ اب بعد
 خوشنود و موسورہ عین شریف پڑھنا شروع کرے۔ پانی سے چراغ کھا کر اگر ایک گولی یا اس کا پرچہ
 لوہے آجائے بعد فتح سورت دیکھے اس نمبر پر لگا دے۔ دو نکالیں دو پر لگا دے جیسی صورت ہو۔
 ہر حال قہر بازی حرام ہے۔ یہ ایک فقیر نے بتلایا تھا۔ کسی مناسب جگہ مثلاً خینہ معلوم کرنا ہے تو
 مکان یک سو چھ قمر درے اور کن پر نمبر لگا دے۔ مثلاً حصہ نمبر ۱۰، کمرہ نمبر ۱۲، حالہ نمبر ۲۳، مکان
 درجہ شرقی نمبر ۳۳، مکان درجہ غربی۔ اسی طرح کھڑے کھڑے قائم کر کے نمبر لگا کر بھی طریقہ عمل
 میں لائے جس کا نمبر لکھے اسی مقام پر دقیقہ ہوگا۔ اب اس کے کھودنے میں جلد بڑی سے کام نہ
 لے بلکہ سورہ جن کی آیت شریفہ کا کھل پورا کرے اور اس کے ذریعہ سے جواب حاصل کرے۔
 پھر کھودے تاکہ وہ خینہ مل جائے ورنہ خواہ مخواہ عقلی گدے لگا کر مکان کو نہ کھودا لے جو بلا وجہ
 بچتا پڑے۔ یہ عمل انتہائی محرب ہے۔ اگر آپ کی قسمت میں اس کا ملنا نہیں ہے تو فوراً اس مقام
 سے ہٹ جاتا ہے۔ اجنب کا قبضہ اس مال پر ہوتا ہے پس جب جواب صحیح مل جائے اس وقت کام کرنا
 اچھا ہوتا ہے ورنہ چائے قندہ کے نقصان کا پتہ ہے۔ ہر کام طریقے اور قانون کے تحت میں اچھا
 ہوتا ہے۔ دوسرے کسی پر بیزگار سے آیات دم کرائے تاکہ نتیجہ خاطر خواہ لکھے یا خود پاک صاف اور
 نمازی پر بیزگار ہو۔ عمل قہر بڑی کے لئے نہیں ہے بلکہ جائز کام کے لئے یا اسی قسم کے مفاد
 کے لئے درج صریح ہے۔

الفیت و حکمت



اگر خواہد کہ عورت داسخ رکھی باید کہ اس نقش نوشتہ زند
 آمل کند ہمہ عورات مستخر مشوند۔ اول ایک نقشہ نوشتہ
 درود پائند از بعدہ عمل کند و نوشتہ ہر چہ پائے خود بدارد و
 ہزار بار پادھاب خواند۔ اس است۔

نوٹ: نقش کو ماہ نامت زیرہ کی ساعت میں بھرتے ہیں پھر یاد باب کو اس پر ایک ہزار بار پڑھ کر دم
 رک کر کے ماہ جاری ہیں اس نقش کو دینا ہے جس اور چار نقش طہرہ سے پر کر کے مشرق مغرب شمال
 جنوب سے زیر زمین ایک ایک ہزار بار پڑھ کر دم کر کے دھن کرتے ہیں اور ایک نقش جو قول میں
 بھرا ہے اس کو اپنے پاس دم کر کے رکھتے ہیں۔ یہ تو طریقہ ہے لیکن بعد ذکر اولاً کرنے کے یہ کام
 دینا ہے اور جائز کام کا اگر ساتھ نہ ہو تو اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ سوہو لعب کے لئے یہ نقش نہیں
 ہے بلکہ اس کتاب عملیات کی ایک سے ایک بہتر عمل اس میں درج ہیں اور وہ پورے نہیں ہوتے۔
 یہی وجہ ہے کہ انسان کی نظر جائز امور پر آسکے ہوئی ہو گا نہ دینی کی جانب نظر ڈالو۔ بعض درویش

ایسے ہیں جن کے یہاں مخلوق کا ہجوم رہتا ہے کیسے باشندہ مردہوں یا غور نہیں استفادہ عام ہوتا ہے۔ کسی سے کوئی غرض واسطہ فقیر کو نہیں ہوتا۔ اس کو خوب یاد رکھو۔

جس قدر چاہو روپیہ منگالو اس میں سے ایک روپیہ روزانہ خرچ کر سکتے ہو

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَ أَدْبَارِهِمْ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

(ہرم عمل پارہ ۱۹ کو)

کلام پاک سے دیکھ کر یاد کرے۔ اول اس آیت شریف کو خوب تیز یاد کر لو تاکہ بھولنے کا شائبہ نہ رہے۔ نیز کسی بزرگ سے اجازت حاصل کر لیں یا کسی بزرگ کے پاس بیٹھ کر اسی جگہ تکمیل کریں۔ اس عمل کے لئے دلیر آدمی کی ضرورت ہے۔ جو خوف و خطر سے نہ ڈرے۔ مکان میں دو حصہ پاک صاف ہو اور پتنگ پر پاک بسٹر ہو اس پر تازہ پھول ڈالے۔ پھولوں طرف اگر ہتھیں روشن کرے۔ عطر سے خوب معطر ہو۔ بسٹر کو خوشبو دلو کرے۔ جامہ پاک۔ پتنگ پر بیٹھ کر پڑھنا ہوگا۔ گیارہ یوم کا عمل ہے۔ لول ماہ ثلث شروع ماہ سے ابتدا بعد نماز عشاء پتنگ پر بسٹر لگا کر پڑھنا شروع کرے۔ بعد لول آیت شریف دو ہزار ایک سو بار ہے۔ گیارہ یوم تک مع اول آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار۔ بعد ختم روزانہ اسی پتنگ پر سورۃ قل کے پندرہ مرتبہ پتنگ پر پڑھ کر پتنگ کا کر دیا کرے۔ احتیاط ضروری ہے۔ حصار کے اندر کوئی چیز نہیں آتی۔ پانچ یوم تک مطلق خوف و خطر نہیں اس کے بعد اجنبی کی آمد روز رفتی ہے اور طرح طرح کا خوف ابتدا ہے۔ اگر بھاگ کھڑا ہو ادیونہ ہو جائے گا۔ اگر پڑھنا بھول گیا عمل بیکار ہو جائے گا۔ ایسے موقع پر آنکھ بند کر کے پڑھتے رہنا کونوں میں روئی لگا لینا چاہیے۔ پڑھنے کو بھونٹنا چاہیے۔ عجیب و غریب قسم کے خوف و خطر پیش آتے ہیں۔ ڈرنا نہیں چاہیے۔ اس لئے کہ وہ باوجود نہیں لگا سکتے نہ وہ پاس آسکتے ہیں۔ اب جب عمل پورا ہو گا تو ایک روپیہ روزانہ آپ کو ملے گا۔ اب جس قدر روپیہ منگائے ہوں اس کا عامل لا کر دے گا اور جس روپیہ کے اندر اندر مثلاً دس پندرہ انیس روپیہ طب کے فوراً آئیں گے۔ یہ ترکیب کرنا کہ فن پر زبان کی نوک سب پر پھیر دو وہ روپیہ رک جائیں گے۔ اگر خرچ کرنا ہیں تو ایک روپیہ کے حساب سے انیس روز کو ہوئے اور اگر زیادہ منگائیے۔ مثلاً اسی منگائیں آئیں گی اور سب واپس کرنا ہوں گی۔ یہ طریقہ عمل محض دنیا کے لوگوں کو مسخر کرنے اور ان کا رجحان طبع اپنی جانب کھینچنے کے لئے ہے۔ مثال کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ باقی ایک روپیہ پیمبر کے خرچ کے لئے عام اجازت خرید لیں صرف وہی منگائیں گے۔ مثلاً اتنا ہی دے دیں تو ملے ہیں۔ اس کا لحاظ رہے۔

مرد ہو یا عورت اسم الہی کا نکر پڑھ کر مارد بیچے بیچے ہو لے گا

ماہِ جمست عروجِ ماہِ نو چندی بھرات ہو سونے شروءِ ماہِ میں کرو اور یکم سے ۱۲ تاریخ چاند کے چارے ہونے تک روزانہ کرو۔ دو قول دن الہی خرد۔ دو قول مسلم الہی بزر۔ دو قول عطر۔ مزاک کی نگرہاں میں ہر دھیکری کھار کے یہاں میں ہر د۔ نگرہاں اور ٹھیکریاں پاک پانی سے دھو لو اور پھر سب اشیاء کو سامنے رکھو۔ غسل کرو۔ پاک کپڑے پہنو۔ عطر لگاؤ۔ پاک جگہ بیٹھو۔ رو قعد بعد غسل پھر وضو کر کے نماز عشاء پڑھ کر شروع کرو۔ گھڑی اپنے پاس رکھو اور روزانہ ایک گھنٹہ بلا تھکوا کیس ایکس بار دو دوشریف پڑھ کر پھر سورہ قاتح پوری پڑھو۔ ایک گھنٹہ کے بعد اس پر پھونک دو۔ ایسا ۱۴ اہم کرو۔ انشاء اللہ وہ ہفتہ کے بعد یہ قعد عجیب و غریب ہو گا۔ پس ان اشیاء کو احتیاط سے رکھو۔ اگر مرد کو سسر کرتا ہے تو اس کی کمر میں نکر پڑھ چلتے ہوئے میں پھر اس کی جانب نہ دیکھو۔ عورت ہے تو ٹھیکری چلتے میں مارد اور اس جانب نظر نہ ڈالو۔ سسر ہوں گے۔ عطر دوسروں کے لگاؤ۔ الہی کھانا۔ دانے نہیں کر شرم میں مل کر چلنا۔ عطر اور فریاضی کو دھاتا ہے اور ہر درد ٹھوب کو راحت پہنچاتا ہے۔ اکل حلال صدق مقال والے کامیاب ہوتے ہیں۔ بدکار کا تجربہ ہے۔

صلوح۔ عالم تسخیر مثل ہیلو

جس طرح ہیلو آئینہ پر کھم کرتا ہے۔ اسی طرح یہ لور آئینہ پر بیٹھ جاتی ہے اور آئینہ کی کرن کی روشنی جس جس جگہ اپنا عکس پہناتی ہے وہ تمام جگہ کے لوگ سحر ہو جاتے ہیں۔ اس عجیب و غریب لوح کو اگر آپ مانگتے ہیں تو ضرور مان کر اپنے پاس رکھیں اور پھر قاتح دیکھیں۔ سورہ القم کا ایک عمل حکمت العظیم کے چوتھے حصہ میں درج کیا گیا ہے۔ اب لوح عالم تسخیر کو ہم پوری ایک مثال دے کر سمجھائیں گے تاکہ نئی لوح میں مطلق دشواری نہ ہو۔ ایک خالص سونے کی اللہ صوفی کی حلقی حواؤ جس میں تمام مصائد جو ظاہر کیا جا رہا ہے۔ درج ہو سکے۔ سات نام خفیروں کے لوچہ نام بدشاہوں کے اور ایک اپنا نام۔ سات یہ اور سات ستاروں کو لو۔ جملہ (۲۱) نام پورے کرو۔ (۱) نام۔ حضرت قوم علیہ السلام۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام۔ حضرت یوسف علیہ السلام۔ حضرت داؤد علیہ السلام۔ حضرت سلیمان علیہ السلام۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام۔ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

(۲) نام۔ کسری۔ نو شیر وں۔ سواقرنین۔ فریدوں۔ جشیہ۔ قیصر۔ اپنا نام۔ (محمود الحسن)

(۳) نام۔ زحل۔ جشیہ۔ قمر۔ مرغ۔ عطارد۔ مشتری۔ زہرہ۔

اب ان انکس ناموں کو ایک دائرہ میں لکھو۔ انہی کی بجائے جہری کرو۔ یہاں تک کہ نام نکل آئے۔ ترتیب اور حرف میں طرح ایک ایک لکھو۔

۱۸	۲۲	۱	۱۰	۱۳
۲۴	۳	۷	۱۱	۲۰
۵	۹	۱۳	۱۷	۲۱
۶	۱۵	۱۹	۲۳	۲
۱۲	۱۶	۲۵	۳	۸

نوٹ: سب سے عکس نقل کر دکھلایا گیا ہے اور ایک عکس والا طریقہ دوسرا آتش نورانی حروف تیسرے والے عکس کے ابدالوں۔ اب پھر بھی چیز اور بناؤ۔ سورہ العنکس کے ابدال ۸ ۷ ۱۹۳ نکلتے ہیں۔ تم خود بھی صحت کے ساتھ ٹال لو تاکہ نقلی کا احتمال نہ رہے۔ اب ان کے حروف بناؤ۔ یہ حروف سے رخ۔ ح۔ س۔ ت۔ فہم کے ایک بڑا عدد ہیں۔ پس ۹ ابدال فہم کے ابدال جو کمر ہیں سب کاٹ دیجئے اور اب حروف سائیں اور اپنے ہم کے حروف ٹھنڈے ٹھنڈے حروف میں مرکب کریں۔ اس طرح کہ ایک حرف سورہ کے ابدال کو لکھنا ہو اس ایک حرف اپنے ہم کا اگر اپنے ہم میں حروف زیادہ ہیں تو سورت شروع کے ابدال کے حرف پھر شروع سے لے لو۔ یہاں تک کہ تمام کے ہم کے حروف ختم ہو جائیں۔ پس ایک بار چھپیں اس عمل میں کام دیں گی۔ اب سونا تو اس وقت بے حد کر رہا ہے۔ پتہ سمجھتے ہوئے اس کے ٹھنڈے ٹھنڈے حروف کو شرف ہو۔ سورہ کے ایک طرف وہ عکس جبری مکمل کتبہ کریں۔ دوسری طرف عکس درمیان میں۔ اس میں عکس کے تین طرف میں یعنی دائیں بائیں اور حروف عکس اور نقلی لکھیں۔ پچھلے وہ حروف مرکب تحریر کریں جو اپنے ہم سے اور سورت شروع کے ابدال کے حروف کا احوال دیا ہے۔ اس اب سورہ تیار ہو گئی۔ سورہ اور کس پر عمل نہ ہو سکے تو کافہ مجبوراً تیار کر لیں جس روز آداب شروع پر آئے اس کی صبح کو آداب نکلتے سے دو ٹھنڈے خوشتر لکھو۔ مکمل کرو۔ چاند پاک پنو۔ سرخ رنگ کا قلم ہاتھ حوالہ ایک کمر سے سرخ رنگ کا پتلا کمر میں ہاتھ حوالہ ایک کمر لکھ لکھو۔ قطر لکھو اور ایسے مقام پر جانب مشرقی آداب طلوع ہونے سے چند روز منہ ٹول منہ کر کے کسی میدان میں کھلی جگہ پر کھڑے ہو اور سورہ العنکس پڑھنا شروع کر دو حتیٰ کہ تمام کے سامنے پورا آداب نکلتے۔ خولہ دو بار پڑھ سکویا دس بار پڑھو۔ کوئی قصہ لو نہیں ہے۔ اب سورت پڑھنا ختم کر دو اور سورہ کو داہنے ہاتھ میں لے کر سورج کے سامنے کر دو اور کہو کہ جس طرح اسے نیر اعظم جے خدا نے تمہارے دنیا میں بھیجا ہے کیا ہے اسی طرح اس سورہ مقدس کے عمل سے مجھے دنیا میں معزز محترم اور کرم بنا۔ ہمارے مرحلہ کو۔ اس کے بعد سورہ کو سرخ کپڑے میں لپیٹ کر پڑھو ہاتھ لو۔ پھولی بڑی حاجت کے وقت سورہ ٹھنڈے کرنا ہوگی۔ سورہ اسی طرح پھر دوسرے روز سے وقت طلوع سورہ سورہ العنکس پڑھنا ہوگی اور سورہ کو پھر سورج کے سامنے اسی طرح کر کے دنیا تک لپکا کر دیا کریں پھر سورہ کر۔ پس ختم روزات

باز پر لوح کو بانہ لہا کر دو۔ کپڑا لٹھی شرع رنگ کا ہو۔ مکان نکلا ہوا محبت پر غلوغ آداب سے وقت بڑھ سکتے ہو۔ سہائیس روز تک نتیجہ اس کا دیکھو۔ طبع عظیم پہنچائے ہر دلعزیز کو۔ سونہ خدمت کر دو۔ یعنی ٹھیکہ کر دو۔ تجربہ اس کا مہذب ضرور ہے اور زندگی بھر انسان اس کی بدولت کرم اور محترم رہتا ہے۔ ترکیب جملہ کا یہ قدر دست ملوی طریقہ ہے۔ کوشش کر چوروں کا کھانا کھا جائے۔

مردوں کا ناز اور عینوں کا راز مکالمہ کی صورت میں

سوال : مراد استقیم میں آپ نے عورتوں کے لئے خوب شادی ہے۔ اب وہ مردوں کو کیا سکھائیں گی۔

جواب : کیا پروردگار نے عورتوں کو پیدا نہیں کیا ہے۔ کیا ہر مردی کا درجہ عطا نہیں فرمایا۔ کیا عورتوں کو کوئی حق حاصل نہیں۔ حالانکہ اللہ پاک نے اپنی حکمت کاملہ سے عورتوں کے لئے سے طہریت اور دنیا کی پیدائش کا سلسلہ جاری کیا ہے۔ اس کی حکمت سے دلالت وقت کچھ میں آئے جب خدا نے عقل سلیم عطا فرمائی۔

سوال : کون کون سے عمل اس کتاب میں ہیں۔ اس قدر عمل آپ نے کئے ہیں کہ امتیاز کا دشواری ہے؟

جواب : جلد عمل بجز ارفع اعلیٰ ہیں۔ آپ کے من امتداد و کمال نظام شریعت پر ہر عمل کا تجربہ کامیاب ہے۔

سوال : جناب حکیم صاحب آپ نے حکمت النعم میں دو محرب عمل عیسوی جنوری کے محمود اور بدو معاش اور محمودین ضیفہ کا لکھا ہے۔ کسی قدر اور تشریح طلب ہیں۔ ازراہ کرم اگر کوئی بات رہ گئی ہو ظاہر فرما دیجئے تاکہ کرر احتضار کی نعمت نہ آئے۔ میرے نزدیک یہ دو عمل دنیا کے ہر معاملات کے لئے کافی ہیں۔

جواب : عزیزم۔ سلام مسنون حقیقت حال یہ ہے کہ دنیا میں تغیر اور حب ستودے اور جاننے والے جو ہیں بھی وہ کانوں پر ہاتھ رکھے ہیں۔ محض موجودہ زمانہ کی حالت دیکھ کر اس کی حاشا میں حقیقی مشق کالمین کی غلوغ دل سے خدمت کرتے اور دور دور تک حاصل کرتے ہیں۔ اپنی جان و جان نہ سمجھنے پر حاصل ہوا۔ خدا کا شکر ہے کہ حقیقی مشق کی لذت اور روحانی فحوش سے ہر دور بھی ہو اور دل نے یہ گوارا نہ کیا کہ اس راز (مہذب کا) پختہ نہ ہو جائے۔ اب ہم ان عملیات کو آپ کے ارشاد کے موافق اور تشریح کے دیتے ہیں اور یہ عمل ظاہر کے دیکھتے ہیں کہ ہم ان عملیات کی تکمیل کرتے ہیں۔

جن احباب کو اس قسم کی ضرورت پیش آتی ہے انہیں روپیہ چاہیے لول وصول کر لینے
ہیں اور نتیجہ خاطر خود لیا ہوتا ہے جیسے وہ حق کی گولی نکلنے پر لگی ہے۔ لیکن یہ کام جائز
مذہب میں کرتے ہیں اور کبھی عہد اللہ خطا میں کرتے۔

سوال : جواب موصول ہوا لیکن خیر معمل میں پہلی۔ جو اہل لغات مرسل ہے۔ اس طرح
سمجھائے گا کہ مجھ جیسے ناظم کے ذہن نشین ہو جائے۔

جواب : محض طریقہ سے تو تحت الضم کے تیسرے حصہ میں ہر عمل کے ذیل میں طوب
بجھایا ہے۔ صرف اس قدر رکھنے کی ضرورت ہے کہ ہم کو تو زیادہ محتاط۔ وسعت
رزق۔ کفالت رزق۔ عزت۔ دولت جو مطلوب ہو۔ اس کے الفاظ اپنے نام عہد والدہ
کے ہم کے حروف بلا حاکر عکس جبری کی اور تعد لو پڑھنے کی معلوم کی۔ مثلاً سطر اول
عکس کی۔ زام یعنی آخر سطر ہر حرف کی عکس سے سطر اول۔ آئی تو تعد لو پڑھنے کی۔
(۱۱) ہم قرآن پائی۔ اس لئے کہ سطر اول جو آخر میں آئی ہے اس کو لینے کی ضرورت
میں۔ اب ایک بات یہ بتادیں ضروری ہے کہ شائب کا عمل کرنا ہے اور عہد کا
ہم معلوم نہیں ہے۔ مطلب کو سطر کرنا ہے تو یہ دیکھو کہ وہ کس طرح ضرورت رکھتا
ہے۔ خط خود مختار ہے۔ شائب کا عمل کرنا ہے یا سیم مشور ہے یا اور اسی قسم کی
صفت اس میں پائی جاتی ہے تو چاہئے نام عہد کے لئے معلوم ہونے کے اس کے ہم کے
آگے اس کی صفت کے حروف اس کے خصوص عہد کے حروف شائب منصف ج
ذاتی ٹکڑے غیر محدود ہیں گے اور جس قسم میں دور ہوتا ہو گا اسی قسم بقب کا نام بلا حد میں
گئے۔ اس وجہ سے کہ عمل خصوص اس کے ہم کے ساتھ رہے اور پورا کام دے۔
اس کے علاوہ دوسرے حصہ میں خیالی تصور اور ایک بار مطلوب کی صورت دیکھئے اس
کا ہمارا حاصل ہو جائے یا اور اصل عمل کو ہے۔ تصور محبوب پر بیش اسم کو چھوٹا جاتا
ہے۔ یہ خاص بات ہے۔ چونکہ ڈاک کی بندوبستی اور عہد یہاں ضرورتی زیادہ ہے اس لئے ہاتھ
بھر عرض کریں گا۔

سوال : جو اہل لغات مرسل ہے۔ اسناد ملی کے حقیق اور نیدر وضاحت سے سمجھا دیں تاکہ
محنت رائیگ نہ جائے۔

جواب : اب عکس جبری سطر اول کے حروف کی تعد لو مگو۔ مثلاً ایکس حرف آئے یا سطر حرف
آئے۔ اگر ظاہر ہیں تو سطر کے آٹھ ایک۔ جب ہر پارہ پارہ کی صورت میں اور اسی
طرح دوسری جب چکر کر کے ایک لائن میں قائم کر کے کون حرف میں سے لو
اور عکس جبری کی لول دائیں جانب سے ایک حرف پھر ڈاکر لول حرف کو دوسرے

حرف کے لیے رکھو۔ ا۔ ل۔ م۔ ن۔ ہ۔ ف۔ ظ۔ ک۔ لام کے لیے ایک حرف چھوڑ کر
 حرف کے لیے رکھو اور م کو چھوڑ کر لام کو لئون کے لیے رکھ دو۔ اب انہیں جانب سے لو۔ لئون کو
 کے لیے لاؤ۔ اسی طرح نام چار حروف ساتھ سطر میں اس طرح لکھا۔ پس

ساتویں سطر نکال دی۔ چھ سطر کا نمبر ہیں۔ اب چھ سطر کا چار ہوا۔
 کا نمبر اب ہم نے ان چار حروف کے درمیان میں لائن کا نمبر کی۔ ان
 میں چھ تک جلت میں ہیں اس لئے دو کو درمیان میں نے لیا اب پانچ
 حرف تھ بار دو سر آخر کا حرف لام ہے۔ اس لئے جو تیسری لوری لاری
 نکلتے ہیں تھ اول سطر کا سب سے آخر سطر کا بھی ال تھ۔ تھ اول
 تھ کا نمبر ہوا۔ اب چھ سطر میں ان چار حروف کا نام لگتا ہے۔ اب دو
 حروف جلت لوی کے تھ دو دے لوری لوی کے تھ دو دے۔ درمیان
 کے دو تھ سے دو غیر اسم اعظم لیں۔ نص کا نمبر ہوئے۔ تھ اسم

عجمی حصص حرف سب سے کو قفل پہ ہر یں کے توں کی عثمانی پر اہل توں
 اٹھ شریعت کے گھر کر قول یعنی ہدیٰ لفظ ہر حرف گھٹی گھر دیں گے۔ اسی طرح
 ۷۹ء الال حصص لب گھرے اب گھرے اب توں اس طرف اور وہ اس طرف
 حال کر درمیان کا ایک حرفی لائن میں اگر عجمی جڑی لفظوں میں نکل ہے تو وہ
 حرف کو پہلے لال دینے دو بچے کے لال دینے درمیان میں سے حرف اسم الصم
 عجمی کا تم گے۔ لفظ سے حرفی کہ گھٹی قائم ہو جائے گا۔ دونوں طرف چلے جاتے
 کے لفظ دینے گئے۔ اب سطر قول کے اہل توں گئے لفظ ایکس جی تو لب صوبہ
 کے اہل توں لال۔ لفظ ۲۵۴۲ء دھٹے۔ لب اس میں سے نہیں خدج کر کے چلا رہے
 تقسیم کر کے خرچ کا قفل ہر لور لور قفل ہر نے کے لفظ ہر دن کے ساعت
 زہرہ کے دیکھ کر ساعت زہرہ میں قفل ہر لال ہے۔ وقت طرعت ہر عرض کر دیں

سوال : حضور اکبر عظیم الشان کے حالات کا خلاصہ اور فرائض سے دو اہم جوگ۔

جواب : آپ بھی قمری کے حساب سے جو اعداد و سطریوں نمبر جہری کے نکلے ان کے موافق اسامہ بھی ایسے تلاش کرو کہ حرف سطریوں کے جو ایکس یا (۳۳) یا چندہ آئے ہیں۔

کے مجموعی عدد ۲۵۴۲ تھے ہیں تو ان کے اسما الہی کا مجموعہ بھی اسی عدد ۲۵۴۲ ہے۔ پس طالب مطلوب یا مقصد سے مجموعہ مل گیا اور ہم حروف اسماء مع مطلب کے ہوں گے اور حروف بھی موافق سطروں کے پورے مل گئے۔

اسبیہ دیکھو کہ سطروں کا مزاج کیا نکلا۔ آتش خاکی بدی اہل حروف سطروں کے غلغہ غلغہ کرو۔ جس عنصر کی تعداد زیادہ ہو وہی مزاج ہے۔ یادو اور لہر ہیں۔ حلقہ آتش و س حرف آئے اور بدی بھی دس آئے تو خواہ اسم الہی میں آتش زیادہ لکھیں پیلوی زیادہ لکھیں ہم مزاج کہلائیں گے۔ اس کی جانب انکشاف نہ کرو۔ اب اگر اسم الہی مزاج کے موافق نہ لکھیں تو ایسے اسم تلاش کرو جو مقصد کے متافی نہ ہوں۔ حلقہ اعزہ یا سلام یا دلہن یا دور و یار یا صحن یا قدوس۔ اس وقت یہ خیال نہ کرو کہ یہ مناسب نہیں ہیں۔ متافی نہ ہوں۔ جیسے پندل۔ یا جہاز۔ یا قہار۔ یا صم۔ یا صحن۔ یا نہایت خیرہ۔ ہم حروف اسماء کے اعداد ملائے میں ذرا وقت صرف ہوتا ہے۔ مجھے اسم تین حروف کے مجھے دو حروف کے مجھے چار حروف والے پھر موافق مقصد اور تعداد سطروں کی پوری ہو اور عدد بھی پورے لکھیں اس میں چار چار چہ چہ روزگ جاتے ہیں جب عمل مکمل ہوتا ہے اور جب تک ہم حروف ہم مقصد عمل نہ ہو گا کام نہ دے گا۔ دو چاروں کی محنت اور مشق سے پھر کوئی نئی چیز پیدا ہو سکتی ہے۔ لب میں خود تحصیل کے ساتھ کتاب میں لکھ رہا ہوں اس لئے میں یہ کہہ لیتا ہوں فتح عطا ہے۔

سوال : محترم کیا عرض کروں جب سے یہ عمل معلوم ہوئے ہیں۔ وہیوں اعلیٰ میں اپنا اپنا کام کرائے آئے گئے ہیں اور مقبول آمدنی کا ذریعہ خدا نے آپ کی بدولت پیدا کر دیا ہے۔ تھوڑی سی تکلیف کو بردار کر خوشی کی ترکیب اور اس کا استعمال اور رائج فرمادیں۔ بین الخلف و کرم اور ممنون و احسان ہو گا۔ نیز عرض ہے کہ مجھے نصحت فرمائی اور سلسلہ چلتے میں قبول فرمائیں۔ حضور والا جس صفات سے متصف ہیں۔ اس کا عکس میرے قلب پر بہت زور دست چڑھا ہے اور میں مغرب خود حاضر ہونا چاہتا ہوں۔ اجازت دیجئے۔ سدا اعمال خود آکر عرض کروں گا یا خود تحریر لائے گی زحمت گوارا فرمائیے۔ بہت سے اعلیٰ مشق زیارت ہیں اور صحت ہو چاہتے ہیں۔ جلد سے جلد جواب سے منکور فرمائیے۔

جواب : آپ نے حکم بڑا زور دست لگا دیا کہ فوری جواب دیں۔ یہ ماننا بھی مقصود ہے اور حکم بھی اگلا جاتا ہے۔ میں معلوم ہوا کہ آپ کو یہاں بھیجے جو آپ کے موافق ہو۔ آپ کی طبیعت کو خوش رکھنے کے لئے آپ کے موافق عمل لکھائے۔ اندر بہت اصلاح کی ضرورت

ہے۔ اس لئے قول آپ کی اصلاح ضروری ہے اور بعد ازاں۔ مگر طبعی اصلاح چاری
چاری ہو گی ورنہ ایسی اصلاح سے کیا فائدہ جو کسی اثر میں نہ معمول ہو۔ اب غلطی
حضرت جو اب یہ ہے کہ حروف کی تعداد کو تعبیر جبری سے بدھ آئی ہے قیادہ کائنات کو
بھرے جائیں گے اور پانچ کائنات اور بھرے جائیں گے۔ گویا (۱۷) کائنات کی تعداد
ہو گی۔ بدھ دیکھتے ہیں ان تخیلوں کے ماننے اور پانچ جو ہیں جن کی تحصیل عملیات کے اندر
موجود ہیں دیکھ لو۔ جب شیخ جلاؤ اگر حب کا ہے محبوب کی جانب چرائی گئی۔ نہ میں
مصری کی زلی رکھو۔ مکان پاک صاف ہو۔ اگر حق سچ ہو۔ تم خود اس چرائی کے
ماننے جن اسباب الہی کو جو حضور تصور جانتے ہو گے کہ محبوب سامنے حاضر ہے۔ اس
کے منہ پر وہ اسباب الہی قابض نہ حاضر رکھتے ہوئے چاک ہو۔ جب وہ حاضر ہو جائے اور
تصور اہم بھی چار ہو جائے مثلاً غرض فیہ تو اب یقیناً کہ درود اسی وقت پر اسی جگہ
اسی طرح تصور جو ہم اسباب الہی چارہ کر چاری کر دہ اور بعد ان اسباب کو کسی ایک تبار کے بعد
چارہ لیا کرہ۔ چرائی کے سامنے کھڑے ہو کر نثر چاہب محبوب تم اپنا بھی رکھو اور تصور
خاص رکھو۔ اگر رزق یا ملازمت کا سوال ہے تو فکر نہ چلاؤ چرائی کو کو رکھو۔ خود
روحانی کمر بستہ رہو۔

سوال: ایک پردہ نشین کا: عزیز حکیم صاحب! اس کا علاج کیا ہوگا جس میں سلام مستون - فی نہایت
 کچھیں بعدی مستورات حکیم ہانڈ ہیں لیکن بعدی ی صاف میری نگر سے گزریں
 اور میں اس حلاش میں رہی کہ میرا شوہر جو چاہتا ہو اس کا سر تکب ہو تا تھا ہے کسی عمل
 کے ذریعہ اس کو بظاہر رکھوں۔ جس طرح مرد تمام دنیا کی عواقب سے عورت کو ایک تو
 وہ تھوڑا دیر ہوتی ہی چاہے شوہر تنہا کرنے کی کوشش کرتا ہے میں بھی بلا خوشامد فیہرے
 کامیاب ہو جاتی ہوں۔ کوئی عمل ہی نہ تھا۔ نہ کسی نے کر کے دیا۔ جس کو دیکھو وہ عورت کا
 دشمن۔ ملا کہ نہیں اور ہے قاسم ہے بد نام ہے۔ اور عرض دنیا کی یہ انہی عورت میں
 جیسا لیکن نہ اچھا اگت یکساں کر دو۔ ہم آپ جیسے درگوں کے ممنون اس میں ہیں جو
 میرے شوہر کو آپ نے سیدھے راستہ پر لکھو۔ اللہ پاک آپ کو اس کی جزاء فرمادے۔
 لب تو وہ بھی ہو گئے۔ نہ کان ہلاتے نہ نہیں درازی کرتے شیخ وقت تھوڑا کر کے اور
 میرے مطلع لاس رہیں۔ میں بھی سن کی اطاعت سے باہر نہیں ہوں۔ کیا چاہا ہو کہ آپ
 اس کو کسی کتاب میں عرض رقبہ عام درج کر دیں تاکہ مخلوق قیامت تک
 نہ بھولے۔ نیز چاہتا ہوں کہ آپ سے مدد ہو جائے۔ کیا ان کو شرف قبولیت
 حاصل کیا جاسکتا ہے۔

جواب : محل عکس انصاف میں درج ہو رہا ہے اور اس کا عکس کیا جاتا ہے۔ وہ یہ ہے کہ اول سورہ
لہٰم شریف لال تا آخر ایک بار پڑھ کر شکر و دم کرو۔ ایسا گیارہ مرتبہ کرو اور اپنے
شہر کو کھلاتی رہو اور چوتھے حصہ میں ملوی قسم چھ سات میں پڑوں کا جو تم لکھا گیا
ہے۔ بلا حجت عروج ہمارے میں اپنا اور اپنے شہر کا بلی لے کر اس میں سات گزہ سب
آیات شریف ایک ایک بار پڑھ کر دم کر کے ایک ایک گزہ لگاتی جاؤ۔ سات گزہ لگا کر
اس کو اپنے پاس رکھو اور آیات شریف سربار پڑھ کر یا گیارہ گزہ یا بیس گزہ پڑھ کر
شیریں و دم کر کے پانچ لاکھ ہزار دم کر کے کھلاتی رہو۔ انشاء اللہ العزیز وہ نظام
رہیں گے۔ عورتوں کو مخصوص اجازت دی جاتی ہے۔

نوٹ : حمد اللہ اسی قدر کافی ہے۔ اگر زیادہ ضرورت ہو تو جس قدر عمل میں جس طرح مردوں
کے لئے مخصوص ہیں۔ اسی طرح عورتوں کے لئے ہیں۔

اینا ہم اپنی ماں کا نام۔ شہر کا نام اس کی ماں کا نام۔ اس طرح ہر شخص اپنے محبوب
خاندان بانی اور کتاب میں جگہ جگہ درج ہیں۔ ان کو دیکھ لیں۔ یعنی علی حب ظاہر ان
ظاہر ضرور دیکھ لیں۔ اس موجودہ دور فکر زمانہ میں زیادہ وضاحت کی ضرورت نہیں ہے۔
بعض کے لئے کتب حاضر ہے اور موقع ہو گا حاضر ہوں گا۔

سوال : ایک اور پردہ لہٰم کا سوال : آپ نے پہلی تصویر پہلو سے اور حق کی صورت میں
برود عمل کے حلقہ رکھے ہیں۔ اس میں سے ایک تصویر مردوں کے سر میں رکھنے کا
ہے۔ یہ کس جگہ پڑے اور عورتیں سر میں کس طرح رکھیں۔

جواب : مردوں کے لئے یہ قید اس وجہ سے ہے کہ وہ خطا لغات کے حلقہ میں ہیں تو اس کو
بالکل باطل ہونے کے درمیان دونوں مرد کے اندر رکھیں گے۔ تاکہ نظر سے نظر ملے
ہوئے اگر مرد میں ہو جائیں یا محبوب مطیع ہو جائے اور عورتوں کے لئے چوٹی کے اندر
چھپا کر رکھنا چاہے تاکہ کسی کی نظر نہ پڑے۔ لیکن واضح رہے کہ مردوں کے حقوق
عورتوں پر زیادہ ہیں۔ اس لئے اطاعت خدمت فرمانبرداری سے باہر نہ ہوں ورنہ
تذکرہ ہوں گی۔ اس اپنے شہر کی خامیاں دور کرنے کی جانب پیشہ متوجہ رہیں۔ اس

سوال : عملیات نورانی اور عملیات غفرانی میں بھی میں نے چند عمل دیکھے ہیں جو صحیح ہے ظہیر
ہیں۔ کیا ان سے بھی احتیاط عورتیں اٹھا سکتی ہیں۔ یہ بھی تصنیف آپ کی ہیں اور کیا
آپ جاننے لڑا سکتے ہیں۔ مطلع فرمائیں۔

جواب : ہم ہمہ دیکھ رہے ہیں لیکن بول و زبان میں یہ بات پختہ کر لیں کہ خلاف شرع کام نہ

کردوں گا اور جو ہدایات دی جائیں گی۔ ان پر کاندھ رہوں گی۔ ورنہ رکھی نہ دیتا ہوں۔ کوئی قاعدہ نہیں یا اپنی اغراض کی خاطر دعوت ہو نا ضروری نہیں۔ بلا دعوت بھی سب کام پورے ہو رہے ہیں۔

سوال: جواب لٹاف عرض ہے کہ احکام کی پابندی نہ ہو گی۔ کسی غرض سے دعوت نہیں ہوتی بلکہ اپنے گناہوں سے پاک صاف ہونے صراطِ الاستقیم پر گامزن رہنے کے لئے اور طریقہ و ہدایات اور اصلاح جو ذریعہ جو ہو سکتی ہے وہ ہم کو حاصل ہو چکا ہے۔

جواب: بسم اللہ دعوت آپ کی قبول ہے۔ شجرہ و دانہ ہو رہا ہے اور طریقہ تعلیم اللہ انہی ہر لہار کے بعد جو وظائف مقرر ہیں۔ اس میں سے جس قدر ہو سکیں عمل میں لائیے۔ رفتہ رفتہ پھر کچھ عرض کروں گا۔

حکم اللہ کے آٹھویں حصہ میں میرے خاندان کے وظائف مقرر ہیں۔ ان کو پڑھے۔ دعوت آپ کو خاندان چلیے میں کیا جاتا ہے۔

خام طب

سید محمود الحسن متوطن قصبہ ڈاکخانہ صحن ضلع فرخ آباد

نوٹ: چونکہ میری سروس پورے تیس سال تعلیم میں ہو چکی ہے اور جنشن کا وقت ہے اور تعلیماتی میری اس وقت مقام ضلع خانہ ہے تھری ریاست کو پال ہے۔ اگر آپ کی تحریر کا جواب دو ہفتہ کے اندر نہ ملے تو مکان کے صاحب پتہ پر خط لکھیں۔ انشاء اللہ جواب آپ کو ملے گا۔ اس پر بھی اگر جواب نہ ملے تو مکان کے پتہ پر میری نوادہ سے میرا پتہ معلوم ہو سکتا ہے۔ لڑکوں کے نام یہ ہیں: شعیب سید نفیس الحسن۔ ضیاء اللہ تعلیم سید شعیب الحسن۔ حافظ سید طور الحسن۔ سید ضیاء الحسن۔ اس کے علاوہ دفتر کا پتہ حسبہ ضلعیہ انس مقام قصبہ ڈاکخانہ صحن ضلع فرخ آباد ہے۔ اکثر احباب مکان کے پتہ سے خط لکھتے ہیں۔ حضرت قبلہ گاہی صاحب مکان پر موجود ہیں۔ وہ میرے پاس جائے تعلیماتی پر روانہ کر دیتے ہیں۔ اس میں تاخیر ضرور ہوتی ہے لیکن کوئی خط ضائع نہیں جاتا۔ میری جملہ تصانیف اور صراطِ الاستقیم میرے پتہ پر مل سکتی ہیں اور اس کی تکمیت کسی دوسرے عزیز کی فیکس ہے۔ جو اہل لٹافہ یا جو اہل کارڈ سے مستفرد امور ہمیشہ دریافت فرمایا کریں تاکہ جواب میں توقف نہ ہو۔ میں آپ حضرات کی خدمت ہر طریقہ سے

سوال: ایک صاحب لکھتے ہیں کہ اکثر لٹافہ کی کاسٹنگ میں کمی رہتا ہے۔ کیا آپ بعد

فقیص مرض دوا لیا تو کبھی سکتے ہیں؟

جواب : مزاج کی کیفیت معلوم ہو جانے پر حمد اللہ دواروند کر دی جاتی ہے اور سیکڑوں مریض اس وقت تک صحت دعائیں دے رہے ہیں اور فقیص بھی جلد سے جلد کر دی جاتی ہے۔

سوال : کیا محبت ہونے کے ساتھ ساتھ آپ کی تمام تصانیف خریدنا ضروری ہیں۔
جواب : ہرگز نہیں۔

سوال : کیا آپ کی خدمت میں محل مکمل بنا کر بھیج دیا جائے تو آپ اس کی اصلاح فرمائیں گے؟
جواب : بعد شوق۔ لیکن ترسیم۔ اصلاح اور مناسب تعمیر و تبدیل کے لئے صرف پانچ روپیہ آپ کو مہر و محل روانہ کرنا ضروری ہوں گے، اجازت دہلی کی دینا ہوگی مگر ٹیکہ جائز کام میں مدد ملی جائے۔

سوال : اگر ہم خود آپ سے ہی محل طلب کریں کہ آپ خود بنا کر بھیج دیں تو کیا یہ ہوگا؟
جواب : یہ سوال قبل از وقت ہے۔ جیسا سوچ محل ہوگا اس وقت جواب دیا جاسکتا ہے۔ بہر حال آپ کے کام میں حوصلہ افزائی اور انشاء اللہ فوری کام کر کے روانہ کر دیا جائے گا۔
سوال : کب تک ریاست بھوپال میں آپ کا قیام ہے گا؟ پھر کیا کام حاضر ہو سکتے ہیں؟

جواب : ریلوے یہاں سے دس کوس پر ہے اور سواری کھد وقت ملتا شور ہو تا ہے۔ دوسرے یہ مقام قصبہ کی صورت میں ہے۔ پہلا مقام ہے۔ اس لئے میں یہاں پر آنے کی کسی کو رائے نہیں دیتا۔ تمام معاملات خط و کلمہ کے ذریعہ پورے کر دیتا ہوں جس سے مصارف کا بہرہ بھی زیادہ نہیں پڑتا اور جب تک پیش نہیں ہوتی قیام ہے قلعہ میں ہے کسی دوسرے مقام پر تبدیلی ہو جائے۔ خط و مہر آپ کا جس جگہ پر ہم نصیحتات ہوں گے پہنچے گا۔ بعد سیکڑوں مقامی طائفت زندقہ کی حیر ہے تو مکان پر رہ کر اللہ اللہ کروں گا اور بہت ممکن ہے کہ کسی جگہ مطب کھولوں گا لیکن زندگی کا انسان کی اہمیت نہیں ہے۔ گو میری عمر کچھ سال کے قریب ہے لیکن انصاف کی نظر سے دیکھا جائے تو یہ زندگی قطع کی ہے اور اس میں انسان کو اپنی آخرت کا سامان کرنا چاہیے۔ آخر میں دست برد گزارش خریداران صراط المستقیم سے یہ ہے کہ میرے لئے دعائے مغفرت فرمائیں اور اس جواب سے بخیر و برکت رہیں۔ اس لئے کہ انسان کا معاملہ خدا سے بننے والا ہے اور خدا جانتے کیا امور بہت پیش آئے۔ آئنا میں ہر طرح کے ذیوی مہمراہ۔ یہ بیانیہاں ہوتی ہیں لیکن پر مہر و شکر کرنا اور شیطان کے کمرے چاہئے ایک کام نہیں ہے۔

سوال : کیا حضور والا کے والد صاحب وصت فرماتے ہیں اور شریف لایکتے ہیں ؟

جواب : حضرت قبلہ گاہی صاحب کے تمام ہندوستان میں مرید ہیں اور کامل بزرگ و درویش ہیں۔ جس جگہ آپ طلب فرمائیں گے حاضر ہو سکتے ہیں۔

سوال : کیا وصیت ہو جانے کے بعد کوئی دین بھی مقرر ہے جو میر صاحب کی نذر کیا جاتا ہے ؟

جواب : کیا حلقہ دینی کا سوال ہے۔ ہمارے یہاں تو یہ طریقہ رائج نہیں ہے البتہ جس طرح والدین کی خدمت طبع الامر لڑکے کرتے ہیں اسی طرح مرید نور علی کے درمیان واسطہ ہے اور یہ حق اللہ مت مرید خود اپنے بزرگ کی خدمت کرتا ہے اس میں مقررہ کا کیا سوال ہے۔ یہ تو آپ کی طبیعت پر منحصر ہے اللہ پاک آپ کو جو توفیق دے۔

خادم الاطہلہ الفقراء

خاکسار سید محمود الحسن علی مد

تصدیق : میں نے حرف صرف مراد الاستقیم کا مطالعہ کیا لیکن صوفی سید محمود الحسن کی جراثیمی طبع اور علمی لیاقت کا یہ سلسلہ ہے کہ کتب اعلیٰ پبلک پر تمام حصص کے ساتھ جاری ہوئی اور جو کچھ کتب کے سبب در دست ہے۔

تفصیلی ہدایت شاہ

حوطن کتبہ حسن خلیف فرخ آباد

سوال : آخری ایک صاحب کا سوال : کیا فلیٹ جو روزانہ چلائی جائے گا وہ کب تک چلا رہنا

چاہیے ؟

جواب : اگر عمل سے نفع فوری ملنا منظور ہے تو فلیٹ چوبیس گھنٹے چلتے رہنا ضروری ہے۔ مصلحتاً نہ ہونے پائے اور دوسرے دن عمل شروع ہونے تک اگر فتم نہ ہو تو اعلیٰ کا اشارہ دے کر جلد جلد جلا کر ختم کر کے فوراً دوسرا ملا دے اور اگر دوسرے میں کام کرنا منظور ہے یعنی مثلاً قعد لو (۱۳ دن) کی ہے تو یہ کام ضروری اسی کے اندر اندر ہو گا۔ ورنہ چراغ کے سامنے بعد فتم اسم الہی چلتے جائیں اور اس کی نو پختہ رکھیں اور بڑا صلہ و احسان کر دیں۔ آخر میں جتنا چھوڑ دیں۔ وہ فتم ہو جائے گا۔ ورنہ تیل بڑھ کر خوشبودار چراغ میں ڈالنے رہیں۔ دوسرے دن تک ہوا سے محفوظ رکھیں۔ فلیٹ چھوڑنا نہیں، زونٹی باریک کھینچیں تاکہ تیل زیادہ نہ چلے۔

سوال : یہ پانچ فلیٹ کیا عمل سے پہلے پودہ میں سے عمل کرنا چاہیے ؟

جواب : عمل شروع کرنے سے پہلے پانچوں فلیٹ آگاہ ہو جائیں ضرور۔ غیرہ میں گھر پر اگر کے عمل اسی دن شروع کرنا چاہیے

حِجَّتُ النِّعَمِ

کا دسواں حصہ

مقبہوری اعداد و دیگر عملیات میں

سہارنہ میں حقوق جس شوق و انجسلا سے کام کرتی تھی ظاہر ہے۔ لہذا ہمارے زمانہ یہ ہے کہ جدید معلومات اور نئے طریقوں سے کام لیا جا رہا ہے۔ لیکن چونکہ اتحاد - اتفاق - محبت و نیما سے مفلوج ہوتی چلی جا رہی ہے اور انسان اپنے فکد کو فکد رکھ کر دوسروں کو فخر و کد سے دیکھتا ہے اس لئے کچھ عملیات اور طریقے ایسے لکھے جاتے ہیں جس سے زندگی میں زحمت اور پریشانی نہ ہو اور کوئی دہلاؤ جانزنہ ڈال سکے اس کی تدبیر ضرور یہ ہو دیکھ ضروریات کے جو آئے دن خطرات کی صورت میں پیش آتی رہتی ہیں اس سے اپنی حفاظت کر سکے۔

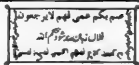
اپنی حفاظت کا سامان

روزانہ اللہ تعالیٰ کے ازال آفر دور و شریف گیارہ گیارہ درمیان میں سورہ لایح پوری روزانہ ایک صبح پڑھتے رہو۔ کسی کی نظر تم پر نہ پڑے گی۔ نہیں مدی حقوق کی رہے گی۔ نہ لائی سے پڑنے کرے گی۔ دشمن سے بچو حفاظت رہے گی۔ کوئی نقصان نہ پہنچ سکے گا۔ یہ علیہ مد اہدات حضرت ابراہیم امین احمد صاحب صاحب ذکی دہلوی نے مدرسہ اول مدرسہ دہلوی سے کاپیت شدہ ہے۔ ہر ماہ خاص کو اہل بیت ہے۔ یہ میرا معمول ہے۔

نمائے زبان و رازی

مردیا عورت جو زبان و رازی سے نہیں آتا ہو یا نقصان پہنچاتا ہو۔ بظہر ہو۔ اہل غلہ پریشان ہوں۔ اس کا کام لکھ کر مشکل کے نور سترامہ میں ایک بھاری پھرے لے لے اس شخص کو لکھ کر دہو۔

انجیم اللہ زبان سے بولا جائے گی۔



بلا پر شہ لکھے ہمزاد پر قایم پانا

جناب قاضی صاحب عامل کامل قصبہ قاتونہ ضلع بیٹا پور عامل ہمزاد تقریباً دس سال کا عرصہ ہو اگر ان کے قبضہ میں ہمزاد قصبہ اور وہ خدا اندا کر کے کامیاب ہوئے تھے لیکن کوشش یہ تھی کہ ایسا عمل ملے جس میں کسی قسم کی عنت نہ کرنی پڑے۔ جو بندہ پابند و چنانچہ ایک صاحب سے صاحب موصوف کو یہ عمل حاصل ہوا اور ۳ فروری ۱۹۳۷ء کو شروع کر کے ۱۳ اگست ۱۹۳۷ء کو پورے چھ ماہ میں عامل ہو گئے اور ہمزاد حاضر ہو گیا۔ یہ طریقہ اس قدر سچ ہے کہ نہ چلہ کی ضرورت نہ اور کوئی کلفت۔ چند روز کے بعد کامیابی ہو جاتی ہے۔ دنیا کی چیزیں چشم زدن میں آ کر دیتا ہے۔ حسب بعض ذرائع کر دیتا ہے۔ یہ بھی معیشت نہیں ہے کہ ہمزاد سونے نہ دے گا۔ الغرض ہر طرح کا آرام۔ شہ کا خبر دیا کہ کچھ پانچ تھی چاہے کام نہ لو۔ الغرض ان تمام غصوں کو دیکھ کر میں بھی گرویدہ ہو گیا اور اس قدر عرصہ کے بعد یہ چیز لکھے کہ صاحب ہوئی ہے۔ اب دل میں آپ خود انصاف فرمائیے کہ تمام وہ کمال سید کا فرس طرح کتاب میں درج کیا گیا ہے اور جس طرح یہ چیزیں ہاتھ آتی ہیں اس کا علم خدا کو ہے۔ تجربہ میں یہ عمل ہر طرح کامیاب ہے۔

عمل ہمزاد:

نو چندی اقدار سے اس طریقہ کو شروع کرے۔ جب صبح اٹھے اپنا نام لے کر کے چلو محمود جلدی وہ سو کر پور نماز پڑھ لو۔ چلو محمود جلدی وہ غنیمت پڑھ لو۔ چلو فلاں کام کر لو۔ چلو بیٹاب کر لو۔ چلو بکلت کر لو۔ چلو فلاں ستر کر لو۔ الغرض اپنا نام لے کر خطاب کرتے چلے جاؤ۔ کچھ عرصہ میں اس عمل سے یہ بات حاصل ہوگی کہ جو کام کرو گے اور اپنا نام لے کر دو گے اور اپنا نام لے کر کو گے خود حدود بات حاصل ہو یا شروع ہو جائے گی۔ روز روز ہمزاد نظر آنے لگے گا۔ تجربہ شدہ اطمینانی ہے۔ ہر چیز کچھ نہیں ہے۔ جس کا بھی کام ہے تجربہ کرے۔ ہاں یہ بتا دینا ضروری ہے کہ اگر تم یہ ترکیب کسی دوسرے کو دو گے تو تم کو ہمزاد ہلاک کر دے گا۔ سب اس کے لئے تم اپنی بھلائی سے کام لو اور اس صاحب میں کسی سے مشورہ نہ کرو۔ نہ کسی سے نصیحت نہ کسی سے یہ کہو کہ ہم اس حسد کا عمل کر رہے ہیں۔ آئندہ تم کا ہمزاد ہو۔

عملِ شمس و قمری

حکمتِ الشیخ کے تیسرے حصہ میں جو دو عمل محمودانہ و معاشی اور دوسرا محمودی خفیہ کا درج ہے۔ جس پر سے قواعد آپ شمس کر چکیں اور عمل بھی موافق مقصد میں پورا ہو جائے تو اس کے بعد ہدایت کی گئی ہے کہ اسامہ الہی کو ہر نماز کے بعد پڑھتا رہے اور اگر توفیقِ خداوندی حاصل ہو تو تکبیرِ جہزی جو سطر اول سے شروع ہوئی ہے اور جس کے مجموعے بعد لو قمری کے مطابق اسامہ الہی ہم مزاج بنائے جاتے ہیں۔ مثلاً بعد ۵۵۹ اکل حروف کے آئے۔ اگر اسی قدر روزانہ پڑھے گا تو دنیا کی نعمتوں سے مالا مال ہو جائے گا اور اگر تکبیرِ جہزی کے زمام کے مطابق مثلاً دس بار بار نکلے ہے۔ اس تعداد میں آفتاب کے طلوع ہونے پر دن اسامہ کو پڑھ کر یا قمر پڑھ کر روزانہ پھونکے گا اور یہ دعا مانگے گا کہ اے نیر اعظم یاے قرہ جنی طرح تو دنیا میں روشن ہے اور ہند ہے مجھے بھی ایسا ہی ہند فرما اور عزت دے اور مخلوق کو مسخر فرما۔ تو ایک چلہ میں بعضہ بہ ابجوم مخلوق کا ہونا شروع ہو جائے گا اور اگر اسی کو پانی پر دم کر کے مریض کو پلائے گا یا مرض پر چند روز پھونکے گا تو وہ شفا پائے گا۔ خوب یاد رکھو کہ اس معاملہ میں پاک صاف رہنا۔ عبادتِ الہی و احکامِ شریعہ چاہنا۔ بد باطنی سے کھپ کو صاف رکھنا۔ لقمہ حرام سے بچنا۔ عیال و خفیہ سے اپنے کو چھٹا اور خود احتیاط کرنا۔ پھر اس عمل سے اس قدر عظیم الشان فائدہ الخلق کے کہ دنیا میں شاید کسی نے فائدہ اٹھایا ہو۔ یہ سب کام ہمارے تجربہ اور امتحان کے بعد درج ہو رہے ہیں۔ اللہ پاک آپ کو شوقِ اور ہمتِ عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

اشد ضروری ہدایات :

انسان کو چاہیے کہ اپنا ایک ذریعہ معاش نکال لے اور اپنا چین کر اسد عاقد اسے نہ کرے۔ روزگار کرے۔ تجارت کرے۔ کوئی حرفت کا کام نہ کرے۔ اسی کے ساتھ ساتھ وسعتِ رزق کا عمل تجربہ میں لائے اور معمول بنائے۔ انشاء اللہ بسیار فتوحات ہوگی۔

سورہ الفس کے دو عمل اس کتاب میں درج کئے گئے ہیں۔ یہاں پر نقل درج کیا جاتا ہے تاکہ اگر ضرورت پڑے دیکھ لیا جائے۔ جو شخص کسی کام کو دیکھنا غریب میں چاہے اس کو چاہیے کہ رات کو عمل کر کے پاک کپڑے پہن کر جس وقت سونے لگے بلکہ حضور و قبلہ و اپنی کروٹ پر لیٹ کر سورہ الفس۔ سورہ الفیل۔ سورہ الفہم سورہ انفلاص پڑھے اور خدا سے دعا کرے کہ کمال کام کا انجام مجھے معلوم ہو جائے اسی روز روزہ دلاؤں جسے تیسرے دن اختتامی سات روزہ کے اندر معلوم ہو جاتا ہے۔ دعا مانگ کر سو جائے پھر کسی غفلت نہ کرے۔

۷۸۶

۷۳۰۱	۷۳۰۲	۷۳۰۸	۷۳۹۳
۷۳۰۷	۷۳۹۵	۷۳۰۰	۷۳۰۵
۷۳۹۶	۷۳۱۰	۷۳۰۲	۷۳۹۹
۷۳۰۳	۷۳۹۸	۷۳۹۷	۷۳۰۹

عداوت

اگر دو شخصوں میں جذباتی مفقود ہے تو یہ قاعدہ عمل میں لاؤ۔ مثلاً محمود حامد کے درمیان عداوت کرنا چاہتا ہے۔ زید سے پس اس طرح لکھو۔ ح ام دب بن در ض ازی دب ن امرت ض ارج ل۔ اس میں ستارہ زحل کو شامل کیا۔ جب زمام مطلب نکل آئے 'حروف صامت' یعنی جن پر نقطہ نہیں ہو تا نکال ڈالو اور اب تکبیر مطلب کرو۔ یعنی کل حروف الفی جانب سے لے کر رکھتے چاؤ۔ جب مطلب زمام نکل آئے ساعت زحل میں نیم کا تیل چلاؤ۔ یعنی فلیتہ بنا کر تین دن برہر چلاؤ اور جو مطلب حروف نکلے ہیں جس تعداد میں زمام نکلا ہو اسی میں اس کے لفظ بنا کر ان لفظوں کو پڑھو۔ تین دن میں دونوں کے درمیان کھڑکھڑائی جائے گی۔

تاجاز تعلقات قاری

اگر کسی کا کسی سے تاجاز تعلق ہو تو ابھی بغض و قہاد کے لئے دونوں کے نام معد الدہ کے ٹکھہ اور فن کے بعد لو نکال کر نقش مثلث آتش حال سے زحل اور مریخ کی ساعت میں مردے کے کفن پر لکھو۔ جس مرد کا کفن تم نے حاصل کر کے رکھ لیا ہے اس کی قبر کا خیال رکھو اور ٹکھہ کر اس کی قبر کے سامنے دفن کرو اور بعد دفن اس قبر کے سامنے ٹکھہ کر سرہانے تین سو تیرہ مرتبہ یہ آیت پڑھو۔ والبقینا بین فلان و بن فلان عداوة واللبعضاء للان بن فلان اللہ یوم العظیمہ حق عزرائیل تین یوم تک روزانہ چاکر اسی طرح پڑھے۔ انشاء اللہ وہ اپنا تاجاز تعلق ہمیشہ کے لئے اس سے چھوڑ دے گا سہارہ کا تجربہ شدہ ہے۔

تیسرا عمل

جب دو شخصوں میں جذباتی مفقود ہو خواہ مرد ہی مرد ہوں یا ایک عورت اور ایک مرد ہو۔ اس تفصیل سے یہ مطلب ہے کہ اگر دو بول مرد ہوں تو دنیا کی چیز میں سے دو گنڈے جس سے لڑکیاں کیلانی ہیں بوائے اور اگر مرد عورت ہیں تو ایک گنڈا لڑا ایک گنڈا سیام گنڈے کی آئے اور منہ ناک کان

و غیرہ سہوائے نور خمس سو زن لے اور دونوں کے ہم کے اہل و عیال اور ہمسایہ ہمسائیہ کے لئے۔ اور
 ہمسائیہ کے لئے کہ ترتیب سے حروف کے اہل و عیال کے جائیں۔ مثلاً آپ ت ث ج ح ز ر ذ س
 ۲۰۲۰۱۰۹۸۷۶۵۴۳۲۱
 اسی طرح جب سو سو دہ آئے تو پھر دو لے کر دے۔ یعنی ۲۰۰-۳۰۰ غیرہ وغیرہ۔ اہل و عیال کر
 اسی ہی طرح جن سوئیوں پر آیت پاک پڑھے۔ وعلیٰ ذلک الموصیٰ وعلیٰ ذلک الموصیٰ وعلیٰ ذلک الموصیٰ۔ یہ اس
 وقت پڑھیں جب تک کہ عین ہو اور پڑھتے وقت کڑی چیز نہ میں رکھو اور صورت غضب
 ناک نہ ہو۔ جب بعد پوری ہو جائے تو ان سوئیوں کو دونوں گزروں میں مقدمات میں پڑھو۔

دعا چھم کان نفعی نہ سید ناف مصلیٰ دونوں ٹکڑے ہاتھ پیٹنا
 سیزان (۱۲) دو کی تعداد (۳۲) ہوئی۔ پھر اس کو میت کی طرح کلن میں ٹنڈہ ٹنڈہ لپیٹ کر دو
 قبروں میں ٹنڈہ ٹنڈہ بنا کر دفن کرے لیکن نماز جنازہ پڑھ کر دفن کرنا چاہیے۔ بعد فراغت گھر پر
 آکر دونوں کے ہم کے اہل و عیال اور ہمسایہ ہمسائیہ کے لئے (۹) دن تک بھر جا رہا۔ خدا نے پہلا اسی نوروز کے اندر شدید
 عذرت ہو جائے گی۔ واضح رہے کہ جو بعد دونوں ہاتھوں کی ہے وہ غیر اخلاص میں لکھے۔ پھر خانہ
 میں ایک کم کے برعکس چھ کھڑے ہو کر دونوں میں جو اہل و عیال اور ہمسایہ ہمسائیہ کے لئے اسی
 کے مطابق روز کو عیال آیت پڑھا ہوگی۔

۶	۲	۶	۶
۶	۶	۶	۶
۶	۶	۶	۶
۱	۶	۶	۶

ہدایت: اگر دونوں کے نام مع والدہ عدد نکالے گا تو فوری نفع ہو گا۔ اگر ایک قواعد کو پیش نظر رکھا
 گیا۔ یہ عمل عظیم جبری کا ہے۔ کبھی خطا نہیں کرنا اور ہر عمل ہے۔
 ساعت زحل یا مرغ میں اس عمل کو کرنا چاہیے۔ چند عمل اسکے لئے کافی ہیں۔ دو چار اور کھینچے
 جاتے ہیں۔ اس لئے کہ متعدد قویات ہی عمل سے حاصل ہو سکتا ہے۔ لیکن سولہ نور آسانی کے
 لحاظ سے جو پختہ خاطر ہو اور جس میں دشواری نہ سمجھی جائے عمل میں لائیں۔

دیگر: ساعت زحل یا مرغ میں جن دو مصلیوں میں عذرت کرنا محکوم ہو۔ سید پر بالقابل دو
 مصلیوں میں عذرت کرنا محکوم ہو۔ مرد عورت کی۔ سب دونوں کے صاحب اہل و عیال اور ہمسایہ ہمسائیہ
 ٹنڈہ ٹنڈہ لپیٹ کر دو قبروں میں دفن کرے۔ اور دوسری جانب اسی قوتوں کے ٹنڈہ ٹنڈہ لپیٹ کر دو قبروں میں

تیر دکان دے دیں۔ پھر اسی گنتی کو انہیں ساتوں کی آمد پر ایک بھاری پتھر کے نیچے دبا دے۔ ایک ہفتہ کے اندر دونوں میں دلی عدوت ہو جائے گی۔ یہ قواعد ہیں۔ تکبیر جبری کی سماعت کا تخت کسی دوسری جگہ درج ہے دیکھ لے اور جب تک کہ پوری کتاب نہ پڑھ لے غور نہ کچھ لے کسی کے عمل کرنے پر حرج نہ کرے۔ اس لئے کہ ستوں اور وقت اور شرف و ضبط کو اس میں بڑا دخل ہے اور خوب یاد رکھو کہ بغض عدوت ہلاکی دشمن وغیرہ میں اور ہتھی بھٹا زیادہ موثر ہے اور ذرا زیادہ ہم تفصیل سے سمجھائے دیتے ہیں جو بعد از وقت پر کار آمد ہوگا۔

(۱) دشمن کو نقصان پہنچانا مقصود ہو تو اس کے نام کے اعداد حسب ہتھی اور اس کی ماں کے نام کے اعداد اور لفظ زمل ستارہ کے اعداد جمع کرو۔ مجموعہ میں سے بارہ طرح دے کر مربع نقش رنڈر منکوس سے چکر دیا جیسا کہ اول منکوس رنڈر کا نقش بھر کر دکھلایا گیا ہے اور قبر کتبہ میں بوقت ۱۲ بجے دن جبکہ طلوع کا حساب چھ بجے صبح سے لگایا گیا ہو۔ یہ سماعت زمل یا سرخ ہو دین کر دو۔ ایک دلعہ کے یہ عمل کرنے میں دشمن تباہ اور برباد ہو جائے گا۔

(۲) اور دوسرا طریقہ سن لو۔ دشمن اور اس کی ماں کے نام کے حروف طحہ و ظحہ و کرو اور ان حروف کو مطلوب الحصر کر دو۔ یہاں تک کہ زمام نکل آئے۔ اس کا قاعدہ یہ ہے کہ دوسری سطر میں ایک ایک حرف چھوڑ کر نکلتا جائے۔ جب آخر آجائے تو اسی کو سرخ حرف باقی چھوڑنے چلے گئے ہیں۔ نکلیں۔ شکل ۱۰۸ میں کاظم محمود ہے اس طرح لکھی تکبیر ہو گی۔

جب زمام نکل آئے تو پھر اس نام کا ایک طحہ تیر کرے اور ہم کے
تعل میں ایک حق تر کر کے سماعت زمل یا سرخ میں چراغ افکار کے اس
پر رکھ دے اور حق کا سر نیچے کر دے یہاں تک کہ سب حق جل جائے۔
تین روز میں دشمن تباہ اور برباد ہو جائے گا۔

ہدایت : ناجائز محل میں یا بلا وجہ معمولی قصہ میں اگر ایسی حرکت نہ
کرے۔ جس پانی سر سے لوٹا ہو جائے اور دشمن خون کا پیاسا ہو۔ سمجھانے
سے بھی باز نہ آئے۔ اس وقت اجازت ہے۔ پر بیہ بچار۔ عابد۔ زائد اور اللہ کے بندے جو عبادت اور
ریاضت کرتے رہتے ہیں۔ ان پر اس کا اثر نہ ہوگا۔

فوری کام کے لئے ایک فوری طریقہ

بجز اہل ایک طریقہ فوری دنیا موش ہے کہ جب ہر طرف سے مایوسی ہو جائے اور کام میں
بجری اور نقصان یا خطرناک صورتحال پیدا ہوئے یا جہل ہو تو یہ کردہ جو مقصد ہو اس کے حروف

تختہ و تختہ و تختہ اور اس کے اعداد کو ٹاپو۔ پھر اس تختہ کو بارہ پر تقسیم کرو۔ جو باقی ہے اس کو برج حمل سے قسمت کرو۔ جس برج پر وہ تختہ ختم ہو اس برج کو طالع گردانوں پر جو اس برج کا ستارہ ہو۔ اس ستارے سے دن معلوم کرو اور اسی دن اس برج کے اعداد کے موافق ہم عدد اسم الہی کو پڑھو۔ دوسرے دن اس برج کے اعداد کے موافق اسم الہی پڑھو جو اس دن کا مالک ہے۔ یعنی جس دن جو نمرج ہو۔ اس وقت تختہ الصحر ایک ہفتہ کے اندر اندر تمام دشمنوں کا اسمانی کی صورت میں بدل جائیگا۔

نکتہ

دشمن کو غارت کرنے میں جس طرح نقش کی رفتار منکوس چال سے مہری جاتی ہے۔ اسی طرح علم جزوائے یہ طریقہ بھی اختیار کرتے ہیں کہ اعداد کو بھی منکوس کر دیتے ہیں۔ مثلاً کل اعداد ۲۷۰۳۲ جموی ہوئے۔ منکوس ۷۲-۳۰ ہوئے۔ اور سیوا پڑا پچاس چالوت کے عمل میں ضرور رکھے ہیں۔

نقش بھرنے کا طریقہ

صراط المستقیم میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے چار نکتہ دیگر کتب میں نقش بھرنے کے طریقے درج ہیں۔ صرل شلت اور برج منکوس آٹھ چال کی جادوی چاروں طریق کے نمونے لکھے جاتے ہیں تاکہ بھرنے میں آسانی ہو۔

بادی کی چال

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۳	۳	۸

آتش کی چال

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۳	۹	۲

خاک کی چال

۳	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

آبی کی چال

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۳

کبر شلت کی اچھی میں جوتی ایک کی کسر ہو خانہ ہفتہ دو کی کسر کے لئے خانہ چارم مقرر ہیں۔ آتش چال ہاکی دشمن دو ہفتوں تک درمیان عدوت لگاتا۔ کسی کو ہمارا ڈالتا۔ آبی چال ہماری

اور کرنا۔ چلو۔ آسیب۔ رہائی قہری۔ لولا پآسانی پیدا ہونا۔ یا کوئی زکا ہو اقام ہو۔ ہادی چال۔ اسے
طو مرتبہ۔ ترقی جلد۔ از دیال ہل۔ تحفیر۔ حب و غیرہ۔ خاکی چال۔ اسے زبان ہدی۔ خواہ
ہدی۔ اسے کرنے شہوت مرد اور عورت کے۔ اسی طرح خراج کا نقش ہر چند عنصر کا مھر کر دکھائی
جاتا ہے تاکہ وقت پر جس چال کی ضرورت ہو اس کو دیکھ کر مھر کیسے۔

خالی چال

۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲
۱۳	۱	۸	۱۱
۳	۱۵	۱۰	۵

آتش چال

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

آبی چال

۳	۹	۷	۱۴
۱۵	۶	۱۲	۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۵	۱۶	۴	۱۱

بادی چال

۱۱	۲	۱۶	۵
۸	۱۳	۳	۱۰
۱۲	۶	۹	۱۵
۱۴	۷	۴	۱

فصل پانچواں یا قس با مسدود مجموعہ میزوں کو اصل میں سے کم کرتے پھر تقسیم اسی قدر ہوجا
کرتے ہیں۔ مثلاً مروج مھر ہے۔ تین کم کر کے مجموعہ جو باقی رہا اس کو چار پر تقسیم کر دیا۔ خداج
قیمت کو خانہ نمبر اسے مھر با شروع کیا اور ایک کا اضافہ کرتے گئے۔ اگر کر ایک کی ہے تو خانہ میں
ایک کا اضافہ کر دیں گے اور دو کی کر ہے تو خانہ نمبر ۵ میں ایک کا اضافہ کر دیں گے۔ اگر تین کی
کر ہے تو خانہ نمبر ۸ میں ایک کا اضافہ کر دیں۔ نقش پر ہو گا اور میزوں پر لائن کی چاروں طرف
اور دائیں بائیں کو نوں سے لائیں۔ اگر غلطی ہوگی غیر مکمل اور غیر موثر ہوگا۔ اس کا خیال رہے۔

چور کی چوری پکڑ لینا

جو شخص چور ہو گا خود بخود معلوم ہو جائے گا۔ لہذا چور ہے یا اہل علم چور کی چوری سے عاجز
ہوں تو یہ ترکیب کہیں۔ ایک چاقو معصومی خرید لیں۔ اس پر چالیس مرتبہ سورہ یسین شریف پڑھ کر
دم کر دیں اور پھر اپنے منہ میں کہیں۔ دوست ایک انگلی پکڑ لیں۔ اسے آگ بر وقت جلتی رہے۔
انتظار لیں ایک ہفتہ میں چور کے پیٹ سے خون پڑائی ہوگا۔ پھر لکھنے کا عمل جب تک چاقو نہ لگائیں

گے وہ خون اس کے ہدیہ ہے۔

دوکان میں کثرت سے خریداروں کی آمد

وَقَدْ عَلِمْتُ مِنْ أَلَا رَحْمَةٍ وَجُفَلَ سَهَارٌ وَأَمْسَى وَالنَّهَارُ وَمِنْ كُلِّ الصَّوَاتِ جُمْلٌ فِيهَا
لَوْ جِئْتُ بِمَنْ يَشْفِي لَيْلَ النَّهَارِ إِنْ لَمْ يَكُنْ ذَلِكَ لَا يَهْتَمُّ لِلْقَوْمِ بِشُكْرِهِ
کام پاک سے صبح آیت شریف کی کر کے کسی پر بیزار گھر سے کھسکا کر انکار دیا۔ انتقام اللہ خوب
دے دینا چاہتا ہے۔

رنجیدہ ہو کر کسی کا سفر کرنا اس کو سفر سے باز رکھنا

اگر کھر کا کوئی مضمین درخیز ہو کر نکلا جائے تو فوراً اس کا پورا اس کی ہی کا نام لکھ کر ایک چھر سے آیت پاک کے پھر اس کو کوئی ہی اہل دے۔ جب تک وہ چھر کوئی میں سے نہ نکالے گا وہ ستر مضمین کر سکتا۔

قَالَ يَمُوسَى أَنَّى تَدْعِيهَا إِذْ مَا دَامَ عَلَيْهَا قَالَهُبَ التَّ وَرَبِّكَ لِلْعَالَمِينَ إِنَّا هُنَا
لَاعْبُدُونَكَ

محمد شہزاد قری
مکمل نفاذ دہری

سر شنبہ کے روز دوپہر کے وقت بعد فصل سر ہند کر کے ایک مقام مقرر کر کے عماما پہن کر
جنوب منہ کر کے سر ہاں پدائی کے آٹا پیس دانے کر ہر دانہ پر آٹا پیس سر تہ منورہ کو شہنشاہی۔
جب محالاجہر پر پہنچے تو قنوک کر کے لٹاں لیجے۔ جب آٹا پیس دانے ختم ہو جائیں اس کو دھن کے
گھر میں ڈالو لوہے یا خود ڈال دے۔ ساکھادھنہ ایک ہفتہ میں دھن نکال دے خواہر ہوگا۔

دیگر: سورہ القدرہ جاری مع فضل سورہ القدرہ کی ابتدا پر پاک سہی سے کہے۔ آخر میں فضل کے بچے ابھٹس والحق و انور اودین لہا بن قلاں و قلاں بن قلاں کہ کر در پائش روزنہ ڈالے۔ ایک ہفتہ میں جانی دشمن ایک دوسرے کے ہوں گے۔

حضار - ظالم جہا افسر کی زبان ہندی

کے ہاتھ اگر خالی رہے ہو تو اس کے ساتھ یہ پڑھ کر جائے۔ اختتامِ نبیؐ سے پورے مطلعِ لہریہ
 و عینِ بیکارِ لہریہ، خیرِ طبعی، الطیوم، یاتلہ اللہ وکین۔ ہر کہ راہِ ابد کو بے زبان نہ شود جز متع
 عظیم عصا موسیٰ بر جگر تو۔ و گره طغرائے تو را بیا آن تو۔ و گرم طغرائے محبوب در و کان تو۔ و صبر

افکار و دیکھو کے طبع کی۔ پھر بلاوجہ صرف لاء التفتیم کو بھر دینا مناسب نہیں۔ مقصود یہ نظر رکھا گیا ہے اور مثالوں سے فیصدی جو عمل میں شکل تیر کے کام کرتے ہیں۔ حق کے راز کو جس طرح اپنے علم ناقص میں آیا اور جو ضرورت اور مجبوری پیش آئی۔ اس کو عمل ذہن نشین کر لیا گیا ہے۔ مزید کوئی دشواری پیش آئے مگر دیگر کھوں سے حل کر سکتے ہیں۔ کوئی دشواری نہیں ہے۔ اسی طرح عملیات ہیں جو خطا نہیں کرتے دنیا میں اپنی نظیر نہیں رکھتے۔ مقابلہ اور تجربہ میں سروروں عملیات ہنسلہ اس کے سامنے بیچ ہیں۔ لکھے گئے ہیں میرے علم و یقین میں۔ اگر اس سے بھر فوری کام کرنے والے عمل میں جائیں تو مجھے دعویٰ نہیں۔ البتہ یہ ضرور کہوں گا کہ عامہ خلافت سرالہ التفتیم سے حسب قاعدہ و شرط اگر قائد نہ اٹھائے تو میں جرات دینے کو تیار ہوں اور ہزاروں عمل حب و تغیر کے عمل دیگر کھوں کے خاندہ پری کرنے سے کیا قائد۔ ایک عمل بھی صحیح ہو تو وہ چیز لاکھوں روپیہ کی ہے اور اس کی بدولت خوب کمایا جاسکتا ہے۔ اور یہی سبب تھا صحت التفتیم سے اللہ اللہ حاصل ہو گا اور اگر مزید عملیات کے دیکھنے کرنے اور اپنی ضروریات کے مطابق حاجات رفع کرنے کا شوق ہے تو عملیات نورانی (رعائی عامہ محمول) عملیات غفرانی (رعائی عامہ محمول) بہترین مقبول کتب ہیں جو کئی بار طبع ہو کر اپنا سکہ دنیا میں اٹھا چکی ہیں۔ طلب فرما سکتے ہیں۔ اگر فن کیسیا کا شوق ہے تو تجربات کا ذخیرہ دنیا میں مستند مانا ہوا۔ سنہری سا (رعائی عامہ محمول) اور تجزیہ خوب مد محمول) میں موجود ہے۔ جس سے ملوث باہر فن کی عن ری ہے اور قائد اٹھا رہی ہے دیکھ سکتے ہیں۔ ملحق لاچوب شخصوں کو بنا کر مستقل قائد و استاد کی پادشاہی کا امور کی کا اٹھانا چاہتے ہیں تو طلب ٹیکس (رعائی عامہ محمول) غار کا کو پلا مد مسزید (رعائی عامہ محمول) ٹیکس تحت (رعائی عامہ محمول) شلیک طب (رعائی عامہ محمول)۔ شفا عالم (رعائی عامہ محمول) سے اٹھا سکتے ہیں جو طب میں لاجانی ہیں اور علاوہ ہندوستان کے تمام دنیا میں ہر دلعزیز ہیں اور رات دن آرڈر آتے رہتے ہیں۔ طلب فرما کر دیکھ سکتے ہیں۔

اس کے علاوہ اگر آپ خود کچھ کرنا نہیں چاہتے۔ جب تغیر یا غلطی و معالجہ یا مشورہ یا امور دریافت طلب یا ضرورت کتب جملہ امور کے متعلق موافق حکیم سید محمود الحسن طبیب مقام پوسٹ ہے تھری ریاست بھوپال بدادگار دوسے مد طلبی حکمت التفتیم وغیرہ ان کے جائے تینالی مستقر سے یا جس جگہ وہ بصورت ہلالہ متیم ہوں گے روانہ کر سکتے ہیں۔ دوسرا پتہ مستقر مکان کا ہے۔ ڈاکخانہ صمدان ضلع فرخ آباد۔ روحانی لکھنؤ اور بہت وغیرہ کے لئے عامی پسر و چشم حاضر ہیں۔

مملوک کا کشف ہر دار

حاجی محمد اللہ شاہ عرف سید واجد علی
قصبہ پال غلام محمد ضلع فرخ آباد

بورک میٹریا میڈیکا

ڈاکٹر ولیم بورک

مترجمہ
ڈاکٹر احمد حسن عسکری
محمد شبیر قادری

پہلی بار
مکتبہ دانیال لاہور

پہلی بار
شیخ محمد بشیر اینڈ سٹور ہاؤس لاہور فون: 7660736

قیمت / 250

FREE AMLIYAAT BOOKS.....PDF
WWW.FACEBOOK.COM/GROUPS/FREEAMLIYATBOOKS

HTTPS://WWW.FACEBOOK.COM/GROUPS/FREEAMLIYATBOOKS

تعوذات و عملیات پر چند بہترین کتب

225/-	اقبال احمدی	فتح شہستان رضا (امروز) اعلیٰ سات نکتہ کتب
120/-	اقبال احمدی	فتح شہستان رضا (عام)
300/-	مہدی سال	فتح رضا
60/-	سید محمد علی شاہ	دعوت مہکات
75/-	سید محمد علی شاہ	مصدق عملیات و دعاات
75/-	سید محمد علی شاہ	سورہ صرف
75/-	سید محمد علی شاہ	توسیع جنت
90/-	سید محمد علی شاہ	روح علیہ
90/-	محمد زہد خان محمد حسن زکریا	توسیع عام
90/-	علی اعظم	اچھڑ سنبھالی
300/-	فتح احمد مہدی علی شاہ	شرح خمس العارف
90/-	محمد حسین الہیہ	دل چند عملیات مجموعہ (نہ ماہ)
90/-	محمد حسین محمد علی علیہ	نہ ماہ
60/-	محمد شہیر قادری	عملیات تاج خوش طیل
90/-		کلید سراہ
120/-	مہدی احمد شاہ	سورہ اشتہار و حکمت نام
60/-		عملیات لغز علی
60/-		عملیات اچھڑ علی
75/-	عزیز شاہ	چارچ واد کے ساتھ چارچ
90/-		محمد سرور عملیات
60/-		استکارہ شیخ محمد بن ابی نعیم
75/-	حضرت امام الہیہ	حقیت انفراد
90/-		حسن الاموال
90/-	زادہ حسین نام	کلید نظر
90/-	چاشنی زادہ حسین نام	پیشانی امین
90/-	سید احمد حسین	آداب دعا
120/-	محمد شہیر قادری	دعائے طلبہ